قرآن کریم کے اُردو تراجم

(کتابیات)

حصّہ دوم

[قلمی نسخے]

مُرتبہ

ڈاکٹر احمد خان

ادارۂ فروغِ قومی زبان

۲۰۲۱ء

سلسلۂ مطبوعات : ۶۲۳

عالمی معیاری کتاب نمبر ISBN۹۷۸-۹۶۹-۴۷۴-۳۸۳-۷

☆

طبع اوّل	....	۲۰۲۱ء
تعداد	....	۵۰۰
قیمت	....	=/۴۸۰ روپے
ترتیب وصفحہ سازی	....	منظور احمد
سرورق	....	محمد رضوان عزیز/ ناصر سیماب
طابع	....	پرنٹنگ کارپوریشن آف پاکستان، اسلام آباد
اہتمامِ اشاعت	....	مشتاق انجم
نگرانِ اشاعت	....	ڈاکٹر انجم حمید
ناشر	....	**ڈاکٹر رؤف پاریکھ**

ڈائریکٹر جنرل
ادارہ فروغِ قومی زبان، ایوانِ اُردو،
قومی ورثہ وثقافت ڈویژن (حکومت پاکستان)،
پطرس بخاری روڈ، ایچ۔۴/۸،
اسلام آباد، پاکستان۔
فون: ۰۵۱-۹۲۶۹۷۶۰-۶۱-۶۲
فیکس: ۰۵۱-۹۲۶۹۷۵۹
ویب سائٹ: www.nlpd.gov.pk

☆

پیش لفظ

ڈاکٹر احمد خان عربی مخطوطات کی تلاش و تحقیق کے لیے معروف ہیں اور گزشتہ نصف صدی سے اس میدان میں سرگرمِ عمل ہیں۔ عربی مخطوطات کی ان کی مرتبہ فہرست جو بارہ جلدوں پر محیط ہے عرب ممالک میں شائع ہو چکی ہے۔

قرآن کریم کے مطبوعہ اردو تراجم کی کتابیات بھی ڈاکٹر صاحب نے مرتب کی تھی جس کی اشاعت کی سعادت بھی ادارۂ فروغِ قومی زبان (سابقہ مقتدرہ قومی زبان) کو حاصل ہوئی۔ ان کا یہ کام ۱۹۸۶ء تک کے تراجم کا احاطہ کرتا تھا۔ اُس کتابیات میں درج قرآن مجید کے مطبوعہ اردو تراجم کی تعداد ایک ہزار سے زیادہ ہے اور اب اس تعداد میں یقیناً اضافہ ہو چکا ہوگا۔ باوجود اس کے کہ دنیا کی دوسری بڑی زبانوں کے مقابلے میں اردو کی عمر زیادہ نہیں ہے، اردو میں قرآن کریم کے تراجم کی تعداد حیرت انگیز طور پر زیادہ ہے۔ یہ تعداد آخری آسمانی کتاب سے ہماری وابستگی اور عقیدت کی بھی مظہر ہے اور اس کی تفہیم کی کوششوں کی آئینہ دار بھی ہے۔ الحمدللہ، ترجمۂ قرآن، تفسیر اور حدیث کے موضوعات پر اردو زبان میں اتنا کام ہو چکا ہے کہ اب یہ اس معاملے میں عربی اور فارسی سے آنکھ ملا سکتی ہے۔

قرآن کے اردو تراجم پر کئی تحقیقی کام کیے جا چکے ہیں تاہم قرآنِ کریم کے اردو تراجم کی ایک بڑی تعداد مخطوطات / قلمی نسخوں کی صورت میں بھی ہے۔ یہ تراجم بوجوہ طبع نہ ہو سکے اس لیے ان کا ذکر بھی بالعموم تحقیقی کاموں میں نہیں ملتا۔ لیکن ان کا احاطہ کیے بغیر اردو میں قرآن کریم کے تراجم کی تاریخ اور مطالعہ مکمل نہیں ہو سکتا۔

زیرِ نظر جلد میں ڈاکٹر احمد خان صاحب نے بڑی جاں فشانی اور جستجو سے قرآن کے ان غیر مطبوعہ تراجم کی فہرست پیش کی ہے جو قلمی نسخوں کی صورت میں پاکستان، ہندوستان اور دیگر ممالک

کے مختلف کتب خانوں اور اداروں کے ذخیرۂ مخطوطات میں محفوظ ہیں۔ اردو ترجمۂ قرآن کے قلمی نسخوں کی فہرست پر مبنی اس کتابیات سے ان محققین اور علماے کرام کو یقیناً مدد ملے گی جو اس موضوع پر کام کر رہے ہیں۔ علومِ قرآنی سے دل چسپی رکھنے والے عام قارئین اور طلبہ کے لیے بھی یہ کتاب ایک تحفہ ہے۔

ہم ڈاکٹر احمد خان صاحب کے ممنون ہیں کہ انھوں نے اس اہم تحقیقی و علمی کام کی اشاعت کے لیے ہمارے ادارے کو منتخب کیا اور اس طرح قرآنِ کریم کی خدمت میں ہمیں بھی ایک چھوٹا سا کردار ادا کرنے کا موقع ملا۔ اللہ تعالیٰ ان کی اور ہماری اس کوشش کو قبول فرمائے۔ آمین۔

—— رؤف پاریکھ

اسلام آباد: ۲۸ر دسمبر ۲۰۲۰ء

فہرست

صفحہ

☆......☆......☆

مقدمہ

قرآن کریم کو دنیا کے کروڑوں مسلمانوں تک پہنچانے کا شرف اُردو زبان کو حاصل ہے۔ اس لیے اس زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ بے حد اہمیت کا حامل، وقت کی ضرورت اور قرآنی مفہوم و مطالب عام کرنے کا ایک عمدہ ذریعہ ہے۔

۲۔ کسی زبان کی اصل تحریر کو دوسری کسی زبان میں منتقل کرنے کو ترجمہ کہا جاتا ہے۔ مگر کسی ایک زبان کی عبارت کو اس کی اپنی لسانی خوبیوں اور معنوی جامعیت کے ساتھ کسی دوسری زبان میں اس کی لسانی خوبیوں اور معنوی جامعیت کا لحاظ رکھتے ہوئے منتقل کرنا انسانی دسترس سے باہر ہے، لہٰذا وہ ترجمہ نہیں ہے جس کو ہم ترجمہ کہتے ہیں۔ اس کا مطلب ہوتا ہے اپنی سمجھ کے مطابق اس عبارت یا اس تحریر کا مفہوم و مطالب کی ترجمانی کرنا۔ یعنی کسی کتاب یا تحریر کا مفہوم و مطلب دوسری زبان میں ادا کر کے اصل تحریر کے مفاہیم و مطالب کو اس زبان کے جاننے والے کے لیے قابل فہم بنادینا۔ اس لیے دنیا کی کسی کتاب یا تحریر کا جو دوسری زبان میں ترجمہ کیا گیا ہے اس کا مطلب ہوتا ہے اس کتاب کی عبارت کے مفہوم و مطالب کو اپنی بصیرت و علمیت کے مطابق دوسری زبان میں ادا کرنا۔ چنانچہ دنیا کی جتنی تحریریں بھی کسی ایک زبان سے دوسری میں منتقل کی گئی ہیں وہ اصل متن یا تحریر کے مفہوم کی دوسری زبان میں ترجمانی کرتی ہیں۔

۳۔ جب انسانی تصانیف و تحریرات کا یہ حال ہے کہ ان کا ترجمہ کسی دوسری زبان میں کیا ہی نہیں جا سکتا تو وحیٔ الٰہی کی زبان کا معاملہ تو اور بھی نازک ہے۔ اس لیے ڈبلیو سی سمتھ نے بجا کہا ہے کہ:

> ''ہماری بے چارگی و بے بسی کا یہ حال ہے کہ جب ہم انسانی زبانوں میں سے کسی ایک زبان کا دوسری زبان میں دل آویز ترجمہ نہیں کر سکتے، تو خدائی زبان کا ترجمہ کس طرح ہم سے ممکن ہوسکتا ہے۔ ہم زیادہ سے زیادہ جو کچھ کر سکتے ہیں وہ یہی کہ اس کا جو مفہوم ہماری سمجھ میں آتا ہو، اس کو ہم اپنی زبان میں بیان

کر دیں''(۱)۔

۴۔ غرض کہنے کی یہ ہے کہ قرآن حکیم کا جو بھی کسی زبان میں ترجمہ کہا یا بیان کیا گیا ہے وہ ترجمہ نہیں ہوا اور نہیں ہوتا کیونکہ یہ کسی انسان کی سکت ہی نہیں کہ وہ وحیٔ الٰہی کی لسانی خوبیوں اور معنوی جامعیتوں کو قائم رکھتے ہوئے دوسری زبان میں منتقل کر سکے۔ زیادہ سے زیادہ اس کی ترجمانی ہو سکتی ہے اور اگر صرف الفاظ کو ان کی اصلی ترتیب کے ساتھ دوسری زبان میں منتقل کیا جائے گا تو اس میں زبان کا بھی نہ تو حسن و کیف باقی رہے گا اور نہ عبارت میں دلکشی و دلپذیری پیدا ہو سکے گی، بلکہ وہ مفہوم بھی سمجھ میں نہیں آسکے گا جو استفادہ کے لیے ازبس ضروری ہے۔

۵۔ قرآن حکیم ہو یا کوئی آسمانی کتاب وحیٔ الٰہی کی زبان کا اسلوب اور انداز بیان نرالا ہوتا ہے۔ وحیٔ الٰہی کے الفاظ میں جامعیت اور معنویت ایسی ہوتی ہے کہ اس کے الفاظ کی جگہ دوسرے الفاظ لے ہی نہیں سکتے، چاہے وہ کسی بڑی سے بڑی اعلیٰ درجہ کی فصیح زبان ہی کیوں نہ ہو۔ دوسری زبانوں کو چھوڑیے عربی زبان تو اتنی وسیع اور جامع ہے کہ کئی چیزوں کے لیے لاتعداد الفاظ موجود ہیں مگر وحیٔ الٰہی کے کسی لفظ کو ہٹا کر عربی زبان کا ہی دوسرا لفظ رکھ دیجیے تو نہ صرف عبارت کا رنگ بگڑ جائے گا بلکہ اس کا جامع و مانع مفہوم و مطلب بھی خبط ہو جائے گا۔ پھر آپ کسی دوسری زبان میں وحیٔ الٰہی کے کسی جملے، فقرے اور آیت کا ترجمہ کرنا چاہیں گے تو یہ ناممکن ہے کہ آپ اس آیت کے لسانی حُسن اور معنوی جامعیت کو دوسری زبان میں منتقل کر سکیں اور اس طرح منتقل کر سکیں کہ جس زبان سے ترجمہ کیا جا رہا ہے، اس کا اپنا لسانی حسن اور اس کی اپنی معنوی جامعیت بھی برقرار رہے۔ چنانچہ ابن قتیبہ نے اپنی تالیف ''کتاب القرطین'' میں اہلِ عرب کے مختلف اسالیب بیان کی خصوصیات بیان کرنے کے بعد فرمایا:

''قرآن کریم کا نزول، ان تمام اسالیب کلام کے مطابق ہوا ہے، یہی وجہ ہے کہ کوئی ترجمہ کرنے والا قرآن کا ترجمہ کسی زبان میں کر ہی نہیں سکتا''۔ (۲)

انھوں نے مثال میں متعدد آیات پیش کیں، مثلاً سورہ کہف کی یہ آیت ملاحظہ ہو:

﴿فَضَرَبْنَا عَلَى آذَانِهِمْ فِي الْكَهْفِ سِنِينَ عَدَداً﴾ [۱۸:۱۱]

اور فرمایا:

''اگر آپ چاہیں گے اس مضمون کو کسی دوسری زبان کے الفاظ میں منتقل کر دیں تو اس سے وہ مضمون قطعاً نہیں سمجھا جا سکے گا، جو ان الفاظ میں موجود ہے''۔ (۳)

٦۔ ترجمہ وترجمانی کے سلسلہ میں زبانوں کی کم مائیگی تو آڑے آتی ہی رہی ہے، مگر اس کے علاوہ آسمانی صحیفوں کے ترجمہ کی مخالفت بھی تقریباً ہر ملک وقوم میں کی گئی ہے اور یہ مخالفت بیشتر مرتبہ علمائے دین کی طرف سے ہوئی ہے۔ وجہ یہ ہے کہ یہ لوگ اپنے آپ کو علوم دینیہ کا خاص ماہر، بلکہ ان کے پاسبان اور اسرار الٰہی کا وارث خیال کرتے ہیں۔ چنانچہ یہ طبقہ نہیں چاہتا کہ دین کی باتیں عام ہوں۔

علاوہ بریں ترجمے کی مخالفت ان کی طرف سے بریں وجہ بھی ہوئی کہ مترجمین نااہل تھے یا وہ تراجم وتفاسیر اس مخصوص طبقہ کی مرضی ومنشاء کے خلاف تھے۔

٧۔ کسی زبان کی تحریر کو کسی دوسری زبان میں ترجمہ کرتے ہوئے دو رکاوٹیں عموماً پیش آتی ہیں۔ پہلی یہ کہ شاذ ہی کوئی مترجم ایسا ہو جو دونوں زبانوں پر یکساں قدرت رکھتا ہو، اکثر اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مترجم کسی ایک زبان پر پورا قادر ہوتا ہے جبکہ دوسری زبان پر اسی قدر قدرت نہیں رکھتا۔ دوسری یہ کہ ترجمہ کرتے وقت مترادفات کی موجودگی میں مترجم کئی مواقع پر ٹھوکر کھا جاتا ہے یا تو اس میں اس کا مزاج کسی طرف جھکاؤ رکھتا ہے، یا اسے ترجمہ کرتے وقت کسی غرض سے خود جھکاؤ رکھنا پڑتا ہے۔

٨۔ یوں تو قرآن کریم کے اُردو ترجمہ کی مساعی گونا گوں دقتوں کا شکار رہی ہے۔ مگر عام طور پر جن دقتوں کا خصوصیت سے سامنا کرنا پڑا ہے، انھیں تین اقسام میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

☆ ابتدائی دور میں زبان کی کم مائیگی، خصوصاً اسم فاعل واسم مفعول بنانے کے ہندی قاعدوں کی وجہ سے ترجمہ کرتے وقت بہت سی مشکلات پیش آئیں۔

☆ دوسری دقتیں لفظی ترجمہ کرنے کی وجہ سے پیش آئیں۔ قرآن کریم کے متن سے قریب تر رہنے کی کوشش میں مترجمین کو عربی کی ترکیب نحوی کا اتباع کرنا پڑا۔ بدیں سبب اُردو عبارات جب عربی عبارات کے ساتھ ساتھ چلیں تو مفہوم کی ادائیگی میں نہ صرف گنجلک پیدا ہوئی بلکہ کئی مقامات پر مفہوم بھی خلط ملط ہو گیا۔

☆ تیسری دقتیں لفظی ترجمہ کی وجہ سے مشکلات سے بچنے کے لیے ضرورت سے زیادہ بامحاورہ ترجمہ کرنے کی بدولت پیدا ہوئیں۔ محاورہ بندی کے اس رجحان سے بھی ترجمہ کو کافی نقصان پہنچا۔ چنانچہ ترجمے کی ایسی محتاط روش جس میں لفظی ترجمہ اور بامحاورہ ترجمہ کا حسب ضرورت التزام ہو، کافی دیر میں پیدا ہوئی۔

٩۔ ان کے علاوہ قرآنی مفہوم کو نہ سمجھنے سے جو ترجمہ میں نقائص پیدا ہوئے۔ اس کا تعلق کسی

خاص عہد سے نہیں بلکہ یہ نقص ہر عہد میں رہا ہے۔

---۲---

اُردو زبان میں قرآن کریم کے ترجمہ کی تاریخ اتنی ہی پرانی ہے جتنی کہ اُردو زبان خود۔ یہ متفقہ امر ہے کہ دسویں صدی ہجری میں اُردو کی ابتدائی شکل ظاہر ہوئی جو دراصل جنوب مغربی ہند میں گجرات (کاٹھیاواڑ) کے قرب وجوار میں بولی جاتی تھی۔ اس زبان کے جملے کی ساخت ہندی تھی جبکہ اس میں کلمات عربی وفارسی کا بہت دخل تھا۔ (۴)

۲۔ اسی ابتدائی زبان میں ہی قرآن کریم کے تراجم وتفاسیر کا وجود نظر آتا ہے۔ یہ خیال رہے کہ ابتداء میں قرآن کریم کا ترجمہ جو موجودہ ہیئت میں ہے، وجود میں نہیں آیا بلکہ آیات قرآنی کی تفسیر و ترجمہ پر مشتمل ایک ملی جلی تحریر کی صورت میں شروع ہوا۔ ہم آگے دیکھیں گے کہ اسی لیے ابتدائی عہد میں تفاسیر کا ظہور زیادہ ہے بلکہ ہیں ہی تفاسیر مگر ان میں ظاہر ہے ترجمہ آیات بھی ہے کیونکہ تفسیر انہی آیات کے مفہوم ومطالب کا ترجمہ ہی تو ہوتی ہے۔

یہ ابتدائی تفاسیر سورتوں وآیات کی مختصر تفاسیر تھیں، جن کے اکثر مسودات ناپید ہو چکے ہیں۔ تاہم جو میسر آئے ہیں انہی کی بناء پر اس عہد کے اُردو میں تراجم وتفاسیر پر کچھ لکھا جا سکا ہے۔

۳۔ اس سے اگلی صدی یعنی گیارھویں صدی ہجری میں بھی کوئی بہت زیادہ مواد میسر نہیں آیا۔ تاہم اس عہد میں معرض وجود میں آنے والی تفاسیر وتراجم میں سے ایک معتد بہ حصہ بچ گیا ہے، اس میں سے ایک ''سورہ یوسف'' کی تفسیر ہے۔

قدیم اُردو میں قرآن کریم کے تراجم کے سلسلے میں مولوی عبدالحق نے جنوری ۱۹۳۷ء میں ایک طویل مضمون لکھا تھا، جس کی ابتداء میں لکھتے ہیں:

> ''اس قسم کی سب سے پرانی کتاب جو مجھے دستیاب ہوئی ہے۔ وہ پرانی گجراتی اُردو زبان میں ہے۔ افسوس ہے کہ یہ اوّل وآخر سے ناقص ہے اس لیے مصنف اور سن تالیف کا پتہ چلانا غیر ممکن ہے البتہ زبان کے ڈھنگ سے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ یہ دسویں صدی ہجری کے اواخر یا گیارھویں صدی کے اوائل کی تالیف ہے''۔ (۵)

یہ اندازہ مولوی صاحب نے اسی عہد کی ایک دوسری کتاب کی زبان سے تقابل کے بعد لگایا

ہے،اور اس قسم کی تحریرات کا اندازہ ایسے ہی لگایا جا سکتا ہے۔

اس تفسیر میں جگہ جگہ گجراتی لفظ آئے ہیں اس لیے ان پر یہ قیاس کرنا بجا ہے کہ یہ گجراتی اُردو میں ہے۔اس تفسیر کا نمونہ ملاحظہ ہو:

﴿قَالَ رَبِّ السِّجْنُ أَحَبُّ إِلَيَّ مِمَّا يَدْعُونَنِي إِلَيْهِ وَإِلَّا تَصْرِفْ عَنِّي كَيْدَهُنَّ أَصْبُ إِلَيْهِنَّ وَأَكُن مِّنَ الْجَاهِلِينَ﴾ [سورہ یوسف:۳۳]

ترجمہ یہ ہے: ''یوسف نے کہیا کہ اے بارخدا ہوں بھا کسی کون دوس دھرتا ہوں اس کام تھیں کرجے کام منجھے اے فرماتی ہے انے اگرتوں منجھے انھوں کی مکروں تھیں پنہ منے ترا کھے تو ہوں ڈرتا ہوں کہ ہوں بھی انھوں کی بات اوپر خاطر کروں انی سکلے گنہ گاروں منے ہووَں''۔(۶)

دوسرا نمونہ یوں ہے:

﴿اذْهَبُوا بِقَمِيصِي هَٰذَا فَأَلْقُوهُ عَلَىٰ وَجْهِ أَبِي يَأْتِ بَصِيرًا وَأْتُونِي بِأَهْلِكُمْ أَجْمَعِينَ﴾ [سورۂ یوسف:۹۳]

اس کا ترجمہ یوں کیا ہے: ''یوسف نے کہیا لے جاؤ میری پیرہنی انے باپ کے منہ پر چھوڑو تو دیکھتے ہویں گے انے پچھیں سکلے آپس کے کٹم کوں لیوانے میرے نزدیک آنو''۔(۷)

اس ترجمے کی زبان سے اس کی قدامت کا ثبوت ملتا ہے۔ بہت سے الفاظ ومحاورات ایسے استعمال کیے گئے ہیں جو بعد کے زمانے کی کتابوں میں نہیں ملتے،اس کا اسلوب بیان بھی بہت پرانا ہے، جو گجراتی زبان کے قریب بھی ہے۔اس ترجمے کا مؤلف گجرات (کاٹھیاواڑ) کے گردونواح کا باشندہ معلوم ہوتا ہے۔ترجمے کی زبان نہ تو صاف ہے اور نہ مناسب،عربی صرف ونحو سے قطع نظر قرآنی الفاظ کے لیے ترجمہ کے کلمات بھی موزوں تلاش نہیں کیے گئے۔اس زبان میں عام بول چال کے علاوہ قدیم مستعمل کلمات کا استعمال کیا گیا ہے۔

۴۔ اسی طرح اس علاقے سے قریب ایک اور تفسیر کا ٹکڑا ملا ہے جس میں قرآن کریم کے تیسویں جزء کی کچھ سورتوں کی تفسیر اور ترجمہ ہے جو دکنی زبان میں ہے، یہ ٹکڑا بھی اسی زمانے کے لگ بھگ ہے مگر افسوس یہ ہے کہ اس کا بھی اوّل وآخر ناقص ہونے کے سبب نہ عہد کا تعین ہوسکا ہے اور نہ مصنف کا

پتہ چلا ہے، ہاں اس کے عہد کا تخمینہ بالکل سابقہ تفسیر کے ٹکڑے کے انداز پر لگایا گیا ہے۔ اس کی عبارت میں کچھ الفاظ ٹھیٹ دکنی زبان سے ہیں۔ اس ترجمہ کے ہمراہ تفسیر بھی ہے، نمونہ دیکھیں جو سورۃ البینۃ سے ہے:

﴿لَمْ يَكُنِ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ مُنفَكِّيْنَ حَتّٰى تَأْتِيَهُمُ الْبَيِّنَةُ - رَسُولٌ مِّنَ اللّٰهِ يَتْلُو صُحُفاً مُّطَهَّرَةً فِيْهَا كُتُبٌ قَيِّمَةٌ ﴾

[البينة:۱-۲]

ترجمہ یوں ہے: ''انتھی وو لوکان جو کفر کیے کتاب کے لوکاں نے ہور شرک کرنہاریاں نے کنارے ہونہارے نتھے کفر نے تو لگ جوائی اونوں کون روشن جتہ۔ سو جب ہے خدا نے پڑتا ہے صحیفاں کوں جو پاک ہیں جھوٹ تے۔ اوس میں لکھی تھی نیٹ باٹ''۔(۸)

اس ترجمے میں اُردو زبان کی بالکل ابتدائی صورت ہے جس میں ٹھیٹ قدیم دکنی یا گجراتی زبان کے کلمات مستعمل ہیں جیسے ﴿كَالْفَرَاشِ الْمَبْثُوثِ﴾ کا ترجمہ ''پتنگ سری کی جھیلی کے'' کیا ہے۔ اسی طرح ﴿فَمَن يَّعمَل مِثقَالَ ذَرَّةٍ﴾ کا ترجمہ ''پس جو کوئی کہ عمل کرے گا ذرّے کے بہار، یعنی لال چمٹی کے بہار یا ذرہ دھلارے کا''۔ دھلارا کے معنی ''گرد و غبار'' ہے۔

ایک اور نمونہ ملاحظہ ہو، قرآن کی اس آیت ﴿ إِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوا مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ وَالْمُشْرِكِيْنَ فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ خَالِدِيْنَ فِيهَا ﴾ [البينة:٦] کا ترجمہ یوں کیا ہے: ''تحقیق دو لوکان جو کفر کیے اہلِ کتاب نے ہور شرک کرنہاریاں نے (اوس کی عبادت) میں جہنم کی آگ میں اچھیں گے''۔(۹)

۵۔ دکنی زبان میں اس صدی میں سورہ یوسف، سورہ الرحمٰن اور قرآن کریم کے تیسویں پارے کے متعدد ترجمے اور تفسیریں موجود ہیں، جن کی زبان میں تھوڑا بہت فرق ہے۔ ذیل میں قرآن کریم کے تیسویں جزء کا سابقہ تراجم کی نسبت ایک زیادہ صاف زبان میں نمونہ ہے۔ اس کے مترجم کا بھی علم نہ ہو سکا۔ اُردو زبان کی تدریجی شکل کا ایک اچھا نمونہ ہے، ملاحظہ ہو:

﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُوْنَ﴾ کسی چیز تے پوچھتے ہیں او کافران یعنی مکی کافران، یعنی بعث تے پوچھتے ہیں آپس میں اے یار سول کون ہور موموناں کون ﴿عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيْمِ﴾ بزرگ خبر تے ﴿الَّذِيْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ﴾ ایسی خبر کہ انون اس میں اختلاف کرنہارے ہیں ﴿كَلَّا

سَيَعْلَمُوْنَ ﴾ یوں نہیں پونچھتا ہے کہ انکار کریں ترت ہے کہ سمجھیں گے اونوں کوں، یو خدا نے کا وعدہ ہے ﴿ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴾ پچیں یوں نہیں پونچھتا ہے ترت ہے کہ سمجھیں اونو، دوبارہ لیایا ایسے تاکید کے واسطے ہور ثم سوں لیانا سمجھیا کر دیتا ہے۔ یو کہ دوسرا وعدہ بہت سخت ہے۔ بعضے بولے پیلا سو جیو کا پڑتے وقت ہو دوسرا سو جزاء کے وقت۔ ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴾ آیا نہیں کیے ہمیں زمین گنوارا جوں نہنو ادان کا ہے۔ یو ذکر کرتا ہے تھوڑیاں باتاں کون جو دیکھتے ہیں او خدا کے عجائب صفت تے یو اولوگوں سمجھانے کے واسطے اس کی کمال قدرت پر دلیل پکڑیں اس سے بعث کے درست ہونے پر"۔ (۱۰)

زبان و بیان کے اعتبار سے یوں قیاس کیا جاتا ہے کہ یہ ترجمہ گیارھویں صدی ہجری کے اواخر میں کیا گیا ہے یا پھر بارھویں صدی کے ابتداء میں ہوا ہے۔

۶۔ قرآن کریم کی تفسیر و ترجمہ کا ایک ٹکڑا سورۂ مریم سے آخر قرآن تک کتب خانہ آصفیہ (حیدر آباد) میں مخطوط نمبر ۸۶۰ پر موجود ہے، جو پرانی دکنی اُردو میں ہے۔ مفسر نے اس حصہ میں کوئی ایسا اشارہ نہیں کیا ہے جس سے یہ معلوم ہو سکے کہ اس کا تعلق کس علاقہ سے ہے یا کس عہد سے متعلق ہے تاہم زبان و بیان کے تقابل سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ مفسر دکن سے تعلق رکھتا ہے اور غالباً بارھویں صدی ہجری کے ابتدائی دور سے متعلق ہے۔ ان صاحب کی تفسیر کا نمونہ بھی ملاحظہ ہو:

"بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿عَمَّ يَتَسَآءَلُوْنَ ﴾ کیا چیز تے سوال کرتی ہیں کافراں تجی ﴿عَنِ النَّبَاِ الْعَظِيْمِ الَّذِىْ هُمْ فِيْهِ مُخْتَلِفُوْنَ ﴾ یعنی بزرگ خبر کیا ہی وہ کہ قرآن اونو اوس میں اختلاف ﴿كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴾ سوگند ہے جانے کی یو جس چیز میں اختلاف کرتی ہیں سواور ﴿ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُوْنَ ﴾ بس بیک ہے کہ نیکی یو اپنے بری حقیقت کی کیتیں پچھاں ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا ﴾ آیا نہیں کیا ہوں زمین کیتیں بچھانا۔ (۱۱)

یہ ترجمہ لفظی ترجمہ ہے، اس میں تفسیری کلمات کا کہیں کہیں اضافہ کیا گیا ہے، مگر بہت تھوڑا سا۔

۷۔ اس دور میں منظوم تراجم بھی ہوئے ہیں، ان میں سے سورہ رحمٰن کی چند آیات کا ایک نمونہ بھی ملاحظہ فرمائیں:

﴿الرَّحْمٰنُ عَلَّمَ الْقُرْآنَ خَلَقَ الْإِنسَانَ عَلَّمَهُ الْبَيَانَ﴾

اے لوگو تم کرو بکھان　　جن کا میٹھا نام رحمٰن

جن سکھایا ہے قرآن　　جن سرجا ہے انسان

﴿الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ﴾

سکھایا تم کو سبھی بیان　　چاند سورج سوں حساب پچھان

جھاڑ پیڑ بھی نہیں سبحان　　سجدہ کریں ہیں اوس کون مان

﴿وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ﴾

اونچا کیتا آن اسمان　　راکھے ہے گی ان میزان

اپنے دل سوں حق پچھان　　کم زیادہ منہ کر جان (۱۲)

اس ترجمے میں الجھاؤ نہیں ہے جو نثری ترجمے میں عربی نحوی ترکیب کو زیادہ سے زیادہ قائم رکھنے کے لیے اور متن قرآن سے قریب تر ہونے کی کوشش میں پیدا ہو جاتا ہے۔ یوں تو یہ ترجمہ بیان میں بے تکلفی اور روانی کے باعث اس عہد کے آخری حصہ کا نمونہ نظر آتا ہے۔

۸۔　تیرھویں پارے کی تفسیر، جو دکنی زبان اُردو میں ہے، کتب خانۂ آصفیہ (حیدرآباد دکن) میں اس کا ایک مخطوطہ موجود ہے جو ۲۱۸ صفحات پر مشتمل ہے جبکہ ہر صفحے پر بارہ سطریں ہیں۔ اس تفسیر و ترجمہ کے مصنف کا علم ہو سکا ہے اور نہ اس پر سن تالیف درج ہے۔ البتہ مخطوطات کے فہرس نگار، مولوی نصیر الدین ہاشمی، نے اس تحریر کو بارھویں صدی ہجری کی تالیف قرار دیا ہے۔ (۱۳) اوّل و آخر کسی نشاندہی کا نہ ہونا اس امر کی دلیل ہے یہ کسی بڑے مجموعہ سے یہ جزء الگ ہوا ہے اس لیے کوئی بعید نہیں کہ یہ مکمل قرآن کی تفسیر ہو، تاہم یقین سے یہ بات نہیں کہی جا سکتی ہے۔ ہاں البتہ زبان و بیان سے اس تفسیر کا عہد بارھویں صدی ہجری کا ربع اوّل ہے۔

قرآن کریم کا یہ جزء (الثالث عشر) سورہ یوسف (آیت ۵۳) سے شروع ہوتا ہے اور سورہ الحجر (آیت ۴۸) پر مختتم ہوتا ہے۔ ذیل میں سورہ یوسف کی آیات ۵۳ کا ترجمہ و تفسیر اس عہد کے دکنی اُردو میں پیش ہے:

''﴿وَمَا أُبَرِّئُ نَفْسِي﴾ اور نئیں پاک کرتا ہوں میں نفس کیتیں میرے، یعنی میں کہتا ہوں میں کہ نفس میرا میل اور آرزوؤں سے پاک ہے۔ ﴿إِنَّ النَّفْسَ

لَاَمَّارَةٌ ﴾ تحقیق نفس میرا البتہ فرمابردار ہے﴿ بِالسُّوْءِ ﴾ سات بدی کے ﴿ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ ﴾ مگر جس چیز کیتئیں کہ رحم کرے پروردگار میرا، یعنی بخشے اور نفس کے فرمانبردار سے امن میں رکھے ﴿ اِنَّ رَبِّیْ غَفُوْرٌ رَّحِیْمٌ ﴾ تحقیق پروردگار میرا غفور بخشے ہارا ہے گناہ کہ قصد کیتئیں، یعنی جو گناہ کہ ظاہر میں نہ آوے اور اس کا خیال دل میں آیا، پروردگار اس گناہ کو بخشتا ہے ﴿ رَّحِیْمٌ ﴾ مہربان ہے کہ بندے کیتئیں گناہ سے باز رکھتا ہے۔ جس وقت کی ایلچی بادشاہ کا بادشاہ کہ روبرو آیا یوسف علیہ السلام کے باتاں تمام کہا، پس بادشاہ کیتئیں یوسف علیہ السلام کو دیکھنے کے آرزو اور زیادہ ہوئے۔ (۱۴)

یہ ترجمہ زیادہ تر لفظی ترجمہ ہے، درمیان میں کہیں کہیں الفاظ کی صراحت زیادہ واضح اور صاف انداز سے کی گئی ہے۔ تفسیر ہونے کے ناطے درمیان میں واقعات اور احوال کو زیادہ تفصیل سے بیان کرنے کی سعی مفسر نے کی ہے۔ زبان کی بناوٹ اور جملوں کی تراکیب کے اعتبار سے دیکھا جائے تو یہ ترجمہ وتفسیر پرانی گجراتی اُردو کے مقابلے میں زیادہ سہل اور قابل فہم ہے۔

۹۔ بارھویں صدی ہجری میں ملا حسین علی کاشفی کی تفسیر حسینی کے دکنی زبان میں تراجم ہوئے ہیں، جن میں سے پندرھویں پارے کا ایک ترجمہ کتب خانہ آصفیہ کے اُردو مخطوطات میں ''تفسیر سورۂ بنی اسرائیل وکہف'' کے عنوان کے تحت موجود ہے جس کے ۲۶۸ صفحات ہیں۔ (۱۵) اس میں کسی مترجم کا نام درج ہے اور نہ ہی ترجمے کا عہد، تاہم اس امر کا تعین ہو چکا ہے کہ یہ تفسیر حسینی کا ترجمہ ہے، کہیں کہیں اسی مفسر کے فارسی کلمات بلکہ تفسیر میں موجود اشعار تک دیئے ہیں، اور کئی مقامات پر ان اشعار کا منظوم ترجمہ ہی کر دیا ہے۔ اس ترجمۂ تفسیر کا نمونہ ملاحظہ ہو: (۱۶)

''﴿ سُبْحَانَ الَّذِیْ ﴾ پاکی و بے عیبی ہے اوس کی کیتئیں کہ واسطے کرامت کے ﴿ اَسْرٰی بِعَبْدِهٖ ﴾ لے گیا بندہ کیتئیں اپنے جو محمد ﷺ ﴿ لَيْلًا ﴾ ایک رات، یعنی بیچ بعضے شب سے ﴿ مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ﴾ مسجد حرام سے کہ محیط سات حرم کعبہ کے ہے، یا گھر سے اُم ھانی کے جو دختر ابی طالب کے تھی زوجہ محترمہ رسول اکرم ﷺ کے کس واسطے کہ مکہ اور حریم مکہ، تمام مسجد ہے۔ ﴿ اِلَى الْمَسْجِدِ الْاَقْصٰى ﴾ طرف مسجد اقصی کے جو بیت المقدس ہے، اور

اقصی اوس کیتئں اس سبب سے کہتے ہیں کہ دور تر ہے اہل مکہ سے اور بیچ اس زمانے کے سوای اوس کی مسجد دوسری نہ تھی ﴿ الَّذِیْ بٰرَکْنَا ﴾ وہ مسجد کہ برکت کیے ہم ﴿حَوْلَہٗ﴾ اطراف اس کی جو زمین شام ہے، ہم برکت دین کے کہ اوس کیتئں۔''

تفسیر حسینی کے اصل سے مقابلہ کرنے پر پتہ چلتا ہے کہ مذکورہ بالا نسخہ اس تفسیر کا لفظی ترجمہ ہے زبان و بیان کے لحاظ سے اس ترجمے کا عہد بارھویں صدی ہجری کا وسط نظر آتا ہے۔

۱۰۔ شاہ مراد اللہ انصاری سنبھلی (متوفی قبل ۱۱۹۲ھ) نے قرآن کریم کے تیسویں جزء کی تفسیر لکھی ہے جس کی تکمیل محرم ۱۱۸۵ھ میں ہوئی۔ اس کا ایک خطی نسخہ ادارہ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) میں موجود ہے جو ۲۳۰ اوراق پر مشتمل ہے۔ (۱۷) یہ تفسیر اپنی تالیف سے کوئی سو سال بعد اس قدر مقبول ہوئی کہ کئی مرتبہ چھپی۔ (۱۸)

اس کے دو عنوان عام طور پر مشہور ہوئے، پہلا ''خدائی نعمت'' جو ابجدی نام ہے اور دوسرا ''تفسیر مرادی''۔

اس تفسیر کے بارے میں مولوی عبدالحق بتاتے ہیں کہ ''تفسیر کی زبان بہت صاف اور سادہ ہے، متروک الفاظ خال خال ہیں اور وہ بھی معمولی جیسے بے (بجائے بہ) وے (بجائے وہ) اوپر (بجائے پر) ہووے (بجائے ہو) اندھیاری (بجائے اندھیرا)۔ جملوں کی ساخت البتہ کسی قدر پرانی ہے''۔ (۱۹)

اس ترجمہ و تفسیر کا نمونہ یہ ہے:

''﴿عَمَّ یَتَسَآءَلُوْنَ﴾ کیا پوچھتے ہیں یہ لوگ آپس میں ﴿عَنِ النَّبَاِ الْعَظِیْمِ الَّذِیْ ھُمْ فِیْهِ مُخْتَلِفُوْنَ﴾ اس بڑی خبر سے جس میں وے کئی طرف ہو رہے ہیں ﴿کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ﴾ یونہیں اب جان لیں گے ﴿ثُمَّ کَلَّا سَیَعْلَمُوْنَ﴾ پھر بھی یونہیں اب جان لیں گے۔ ﴿اَلَمْ نَجْعَلِ الْاَرْضَ مِهٰدًا﴾ کیا ہم نے نہیں بنایا زمین بچھونا ﴿وَّالْجِبَالَ اَوْتَادًا﴾ پہاڑیں میخیں ﴿وَّخَلَقْنٰكُمْ اَزْوَاجًا﴾ اور پیدا کیا ہم نے تم کو جوڑے جوڑے۔ (۲۰)

سابقہ تراجم و تفاسیر کے مقابلے میں اس عہد کی زبان کافی صاف سلجھی ہوئی ترقی یافتہ صورت میں معلوم ہوتی ہے۔ قدیم الفاظ یہاں متروک نظر آتے ہیں، البتہ اسم اشارہ میں تبدیلی ابھی واقع نہیں

ہوئی ہے۔

اس تفسیر کا عہد شاہ ولی اللہ دہلوی کا عہد ہے، یقیناً اس پر شاہ صاحب کی تحریک کا اثر پڑا ہوگا۔ فکری اعتبار سے یہ قطعۂ تفسیر ولی اللہی تحریک کا حصہ ہی ہے۔

شاہ عالم بادشاہ کے زمانے میں شاہ غلام مرتضیٰ جنون نے تیسویں پارے کی تفسیر و ترجمہ منظوم صورت میں لکھا ہے جس کا سن تکمیل ۱۱۹۴ھ ہے۔ یہ پارۂ تفسیر کوئی ساٹھ سال کے بعد ٹائپ میں چھپ گیا تھا جس کے نسخے کئی کتب خانوں میں ملتے ہیں۔ (۲۱)

انداز تفسیر کے لیے سورۃ النباء سے نمونہ پیش ہے:

﴿عَمَّ يَتَسَاءَلُونَ﴾

اصل میں تھا عم عنما ای پسر　　نوں کیتئں کر میم پھر ادغام کر
کر الف کو حذف سن معنے بجان　　پونچھیں آ کس چیز سے یہ کافران

﴿عَنِ النَّبَإِ الْعَظِيمِ الَّذِي هُمْ فِيهِ مُخْتَلِفُونَ﴾

اس خبر سے کہ بڑی ہے بے خلاف　　کرتے ہیں سب جن میں باہم اختلاف
یا کتاب اللہ ہے نباء عظیم　　قول شاعر جس کو کہتے ہیں لئیم
یا کہیں ہیں سحر یا ہے مفترا　　نزد بعضے ہے کلام کبریا
یا محمد ہے کہ جمیع مسلمین　　اس کیتئں کہتے ہیں ختم المرسلین
اور اسے کہتے تھے ساحر کافران　　شاعر و مجنوں گروہ مشرکان
پاک ہے اس نباء سے محشر مراد　　اسے نہ آگاہ جز رب العباد

﴿كَلَّا سَيَعْلَمُونَ﴾

جانیں گے حقا کہ قوم منکران　　روز مرگ و وقت نزع روح جان
یعنی جب ہونگے فرشتے آشکار　　تب یقین جانیگے قوم نابکار

﴿ثُمَّ كَلَّا سَيَعْلَمُونَ﴾

پس یقین جانیگے یہ قوم پلید　　جب عذاب قبر ہوئے گا شدید
کہ وقوع بعث میں کچھ شک نہیں　　ہم کو جز دوزخ کے اب مسلک نہیں
یا یہ تکرار از پئے تاکید ہے　　کہ نہ ان اندھونکو چشم دید ہے

پھر گئے حق نے برائے منکران یہ دلائل اپنے قدرت کے بیان
کتنے زیر پاہیں کتنے فرق سر کتنے ان کی ذات میں ہیں جلوہ گر

﴿اَلَمۡ نَجۡعَلِ الۡاَرۡضَ مِهٰدًا﴾

آیا یہ ہم نے کیا ہے خاک سے فرش گسترده تمہارے واسطے
ہے بچھائی ہم نے پانی پر زمیں مردہ اور زندوں کے رہنے کیتئں

﴿وَّالۡجِبَالَ اَوۡتَادًا﴾

اور کیا کوہوںکو میخیں استوار تا نہ کانپے اور زمین پکڑے قرار (۲۲)

---۳---

خطۂ پاک و ہند میں بارھویں صدی ہجری کا وسط قرآنِ کریم کے تراجم کے سلسلے میں ایک عظیم الشان عہد کا نقطۂ آغاز ہے۔ شاہ ولی اللہ (۱۱۱۴ھ-۱۱۷۶ھ) کی تحریک سے قرآنِ کریم کی طرف توجہ اور دھیان کو ایک گونہ مہمیز ملی۔ اس امر سے ہر مسلمان واقف ہے کہ ولی اللہی خاندان نے قرآنی علوم کی طرف عوام کو راغب کرنے میں قابلِ ستائش قدم اٹھائے ہیں۔ شاہ ولی اللہ کے ترجمہ قرآن (تکمیل ۱۱۵۴ھ) سے اس کی تفہیم اور اس کے رموز سمجھنے میں خاطر خواہ پیش رفت ہوئی۔ چنانچہ ترجمۂ قرآن کا یہ نقطہ موڑ تھوڑی سی روشنی ڈالنے کا مقتضی ہے۔

پاک و ہند میں قرآن فہمی کی غرض سے تراجم قرآن کا سلسلہ عرصہ سے ایک ڈگر پر چل رہا تھا۔ مگر شاہ ولی اللہ نے اس سلسلے میں سابقہ تراجم سے استفادہ کرتے ہوئے ان کے نقائص کا ادراک کیا، اور حتی الوسع کوشش کی کہ قرآن کریم کا ترجمہ ان جملہ نقائص سے پاک ہو جو سابقہ مترجمین سے سرزد ہوئے ہیں۔ وہ قرآن اور قرآنی علوم کو بے حد سادہ، عوامی اور عام فہم زبان میں عوام تک پہنچانے کے قائل تھے۔ انھوں نے قرآن کریم کو عام فہم بنانے کے قواعد وضوابط وضع کیے۔ قرآن کو فہم انسانی کے قریب تر لانے کے لیے ایک جدت کے ساتھ اس کے مفہوم ومطالب کو سہل اور سلیس انداز میں ڈھالنے کی طرح ڈالی۔ وہ اپنے ترجمۂ قرآن یعنی فتح الرحمٰن کے دیباچہ میں اس کا یوں اظہار کرتے ہیں: (۲۳)

> ''موجودہ زمانہ جس میں ہم رہ رہے ہیں اس میں مسلمانوں کی خیرخواہی کا تقاضا ہے کہ قرآن کریم کا ترجمہ (فارسی میں) ایسا سلیس سادہ اور عام فہم ہونا چاہیے جو بلا تکلف سمجھا جا سکے، اس میں اپنی بڑائی، تصنع اور عبارت آرائی کا شائبہ تک نہ ہو''۔

شاہ صاحب نے سابقہ مترجمین کے کام کو تنقیدی نگاہ سے دیکھا تو ان مترجمین کو درج ذیل گروہوں میں بٹا ہوا پایا:

الف۔ پہلا گروہ ہر لفظ کا ترجمہ جدا جدا کرتا جاتا ہے اور آخر مضمون تک اسی روش کا پابند رہتا ہے۔ اس طریق ترجمہ کو ''لفظی ترجمہ'' کا نام دیا گیا ہے۔ (۲۴)

ب۔ دوسرا گروہ پورے کلام میں غور و تامل سے کام لیتا ہے، مجاز و کنایہ، عبارات میں تقدیم و تاخیر اور دیگر رعایات کو پیش نظر رکھتے ہوئے عبارت کے مفہوم کو ذہن نشین کرتا ہے۔ بعد ازاں اپنی سمجھ کے مطابق قرآنی کلمات کے معانی کے لیے موزوں و مناسب الفاظ و تراکیب کی بندش کر کے قرآن کا ترجمہ کرتا ہے۔ اس ترجمہ کو شاہ ولی اللہ ترجمہ ''بیان حاصل معنی'' قرار دیتے ہیں۔ (۲۵)

شاہ صاحب نے ان دونوں طریق ترجمہ کو نقائص و خلل سے مبرا قرار نہیں دیا۔ اور پھر اس ضمن میں اپنا نقطہ نظر باقاعدہ مثالوں کے ساتھ واضح کیا ہے۔

ج۔ پھر ایک جماعت نے ان دونوں راہوں سے جدا ایک تیسری راہ اپنائی۔ چنانچہ انھوں نے ''لفظی'' اور ''بیان حاصل معنی'' کو اکٹھا کرنے کی سعی کی۔ اپنے ابتدائی دورِ ترجمہ کے عیوب بھی شاہ صاحب پر عیاں ہونے لگے تو اسے بھی معیوب گردانا۔

د۔ چنانچہ ایک چوتھی راہ تلاش کی جس میں مذکورہ بالا ہر سہ طرق کے فوائد جمع کیے، ان میں جو جو نقائص تھے انھیں دور کیا ہے اور تھوڑی تھوڑی عبارت پر مشتمل ترجمہ کرنے کے حامی بن گئے۔ اس طریق کار کی وضاحت مختصراً یوں کرتے ہیں: (۲۶)

''ترجمۂ تحت اللفظ را بیک دست گرفت، و خللہا را یاد داشت، و تصرف درفنون آن منظور نظر نمود، و بیان حاصل معنی را بدست دیگر گرفت، مواضع صعوبہ فہم مراد و طریق مغلق از آنہا بسہولت ادا ضبط کرد۔''

انہی اصول و قواعد کی روشنی میں شاہ ولی اللہ نے اس وقت کی سرکاری زبان (فارسی) میں قرآن کریم کے ترجمہ کی ابتداء کی اور ایک گروہ کی شدید مخالفت کے باوجود اس ترجمہ کو عام کرنے کے لیے باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ دلّی میں شروع کر دیا۔ (۲۷) شاہ صاحب کا موجودہ فارسی ترجمہ اسی کوشش کا نتیجہ ہے۔

۲۔ ترجمۂ قرآن کو حسن و خوبی کے ساتھ کرنے، قرآنی مطالب کو عام فہم کی سطح تک لا کر عوام کے سامنے پیش کرنے کی جو شاہ صاحب نے طرح ڈالی تھی، اس سے شاہ صاحب کے فرزندان نے کماحقہ نہ صرف استفادہ کیا بلکہ قرآن کے مطالب کو عین عوامی زبان یعنی اُردو میں بے حد آسان، سہل اور رواں زبان میں ترجمہ کر کے قرآن کریم کو خواص کی سطح سے بہت نیچے لے جا کر عوامی سطح تک لے آئے۔

میرے خیال میں شاہ ولی اللہ کے تیسرے فرزند شاہ عبدالقادر (۱۱۶۷ھ-۱۲۳۰ھ) نے قرآن کے معانی کو متعارف ہندی (یعنی اُردو) میں ڈھالنے کا ڈول ڈالا۔ اپنے والد محترم سے تعلیم و تربیت کے بعد دلی کی اکبر آبادی مسجد کے حجرے میں ترجمہ قرآن کی تعلیم شروع کی۔ ترجمۂ قرآن کے مقدمہ میں لکھتے ہیں:

> ''کلام پاک کا عربی زبان ہے اور ہندوستانی کو اس کا ادراک محال۔ اس واسطے اس بندۂ عاجز عبدالقادر کو خیال آیا کہ جس طرح ہمارے والد بزرگوار حضرت شیخ ولی اللہ ابن عبدالرحیم محدث دہلوی ترجمہ فارسی کر گئے ہیں۔ سہل اور آسان، اب ہندی زبان میں قرآن شریف کا ترجمہ کرے۔ الحمدللہ سن بارہ سو پانچ میں میسر آیا''۔ (۲۸)

ترجمہ میں شاہ عبدالقادر کی روش اپنی نظیر آپ ہے۔ وہ منصوبہ بند طریقے پر مطلب خیز ترجمہ کرتے ہیں لیکن متن قرآن کے لفظ لفظ کو اپنی گرفت میں لے کر چلتے ہیں۔ ترجمہ کی زبان نہایت آسان، سہل اور رواں ہوتی ہے۔ لفظ لفظ کے معنی و مفہوم اور آیتوں کے مضامین کی صحت و استواری کو بنیادی طور پر ملحوظ رکھتے ہیں۔ جا بجا عوام کو سوجھ بوجھ کی حد تک ضروری باتیں اور دلنشیں نکتے برمحل فوائد کی شکل میں ویسی ہی عام فہم اور نکھری ستھری زبان میں لکھتے چلے جاتے ہیں۔ جہاں محاورہ بے تکلف کھپ سکتا ہے کھپا دیتے ہیں ورنہ اپنی زبان دانی کا رعب نہیں ڈالتے۔ ان کے پیش نظر عربی و فارسی زبان و ادب سے بالکل کورے عوام تک ان کی سمجھی بوجھی زبان میں قرآن کے صحیح و مفید ترین مفہوم کا ادا کر دینا بنیادی مقصود کی حیثیت سے رہتا ہے کہ اس ترجمہ کو پڑھ کر عوام کا ذہن ہموار ہو کر قرآن کریم کی بیناتی تعلیم کو جذب کرتا چلا جائے۔ یہی وجہ ہے کہ ان کے عہد تک اُردو زبان کے دو روپ جو ریختہ اور ہندی کے ناموں سے ایک خاص عبوری مرحلہ تک پہنچ چکے تھے، ان میں سے ریختہ کی بجائے ہندی یا ہندوستانی کو جس میں عربی و فارسی کی آمیزش بقدر نمک ہوتی ہے، ترجمہ و فوائد کے لیے اختیار کیا۔ قرآنی مفہوم و مطالب کی عمدگی کے ساتھ ادائیگی کے لیے خالص ہندی اور سنسکرت کے الفاظ لانے کے لیے

دریغ نہیں کرتے۔

شاہ صاحب نے قرآن کریم کے اُردو بامحاورہ ترجمہ میں اختصار کے باوجود کلام خداوندی کی لفظی فصاحت و بلاغت اور معنوی نکات و لطائف کا نہایت حکیمانہ انداز سے اظہار کیا ہے، اور اپنے وقت کی عوامی زبان سے ہندی، پراکرت اور سنسکرت کے اچھے سے اچھے الفاظ چن چن کر قرآن کریم کو بے حد عمدگی کے ساتھ عوام الناس کے ذہنوں میں اتارنے کی کامیاب سعی کی ہے۔

اس ترجمہ کے بارے میں مولوی عبدالحق کی رائے بہت دقیع ہے، وہ فرماتے ہیں:

''شاہ عبدالقادر کا ترجمہ بہت مقبول اور مشہور ہوا اور ابھی تک بڑی قدر کی نگاہوں سے دیکھا جاتا ہے۔ یہ ترجمہ ٹھیٹ اُردو میں ہے۔ اس کا سب سے بڑا کمال یہ ہے کہ عربی الفاظ کے لیے ہندی یا اُردو کے ایسے برجستہ اور برمحل الفاظ ڈھونڈ نکالے ہیں کہ ان سے بہتر ملنا ممکن نہیں'' ۔ (۲۹)

۳۔ شاہ عبدالقادر کے بڑے بھائی شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ) نے اپنے والد بزرگوار سے بہت کچھ سیکھا، قرآنی تعلیمات کو عام کرنے کا جذبہ ان کے دل میں بھی کوٹ کوٹ کر بھرا ہوا تھا۔ چنانچہ انھوں نے بھی قرآن کریم کا ترجمہ کیا ہے جو مذکورہ بالا ان کے بھائی کے ترجمۂ قرآن سے بالکل الگ نہج پر ہے۔ یہ ترجمہ اگرچہ ایک ضرورت کے تحت وجود میں آیا، مگر لفظی ترجمہ ہونے کے ناطے کافی مقبول ہوا۔ ہوا یہ کہ سید نجف علی خان فوجدار کو قرآن کریم کا تحت اللفظ ترجمہ سبقاً سبقاً پڑھنے کا شوق دامن گیر ہوا۔ شاہ رفیع الدین سے درخواست کی، آپ نے منظور فرمایا۔ نجف علی ترجمہ کو سن کر قلمبند کرتے جاتے تھے۔ تمام ہونے پر وہ قلمبند شدہ نسخہ شاہ رفیع الدین کو دکھایا۔ شاہ صاحب نے شروع سے آخر تک اس پر نگاہ ڈالی، اور اس کی توثیق کردی۔ بعد میں نجف علی خان کے بیٹے سید عبدالرزاق نے یہی ترجمہ اپنے مطبع سے ۱۲۷۲ھ میں شائع کردیا۔ (۳۰)

ان دونوں حضرات کے تراجم کے بارے میں مولوی عبدالحق کی رائے یہ ہے کہ:

''یوں تو دونوں ترجمے لفظی ہیں لیکن شاہ رفیع الدین نے ترجمے میں عربی جملے کی ترکیب اور ساخت کی بہت زیادہ پابندی کی ہے۔ ایک حرف ادھر سے ادھر نہیں ہونے پایا۔ ہر عربی لفظ بلکہ ہر حرف کا ترجمہ خواہ اُردو زبان کے محاورے میں کھپے یا نہ کھپے انھیں کرنا ضروری ہے۔

شاہ عبدالقادر کے ترجمے میں اس قدر لفظی پابندی نہیں کی گئی ہے بلکہ وہ مفہوم کی صحت اور اصل لفظ کے حسن کو برقرار رکھنے کے علاوہ اُردو زبان کے روزمرہ اور محاورے کا بھی خیال رکھتے ہیں۔ دوسری خوبی ان کے ترجمے میں ایجاز کی ہے یعنی وہ ہمیشہ اس بات کو مدنظر رکھتے ہیں کہ جہاں تک ممکن ہو کم سے کم الفاظ میں پورا مفہوم صحت کے ساتھ ادا ہو جائے۔ (۳۱)

بطور نمونہ ان دونوں حضرات کے تراجم دیئے جاتے ہیں تاکہ قاری کو ان دونوں ترجموں میں فرق جاننے میں آسانی ہو۔

قرآن کریم	شاہ رفیع الدین	شاہ عبدالقادر
﴿ بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم ﴾	شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ کے بخشش کرنے والے مہربان	شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا
﴿ الٓـمٓ ،ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيْهِ هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ﴾	یہ کتاب نہیں شک بیچ اس کے، راہ دکھاتی ہے واسطے پرہیزگاروں کے	اس کتاب میں کچھ شک نہیں، راہ بتاتی ہے ڈر والوں کو
﴿الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَمِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ﴾	وہ لوگ کہ ایمان لائے ساتھ غیب کے (یعنی بن دیکھے) اور قائم رکھتے ہیں نماز کو اور اس چیز سے کہ دیا ہے ہم نے ان کو خرچ کرتے ہیں۔	وہ یقین کرتے ہیں بن دیکھا اور درست کرتے ہیں نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
﴿والَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَا أُنْزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ وَبِالْآخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْن﴾	اور وہ لوگ جو ایمان رکھتے ہیں ساتھ اس چیز کے جو اتاری گئی ہے، پہلے تجھ سے اور ساتھ آخرت کے وے یقین رکھتے ہیں۔	اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اترا تجھ پر اور جو تجھ سے پہلے اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں۔
﴿أُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ وَأُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ﴾	یہ لوگ اوپر ہدایت کے ہیں پروردگار اپنے سے اور یہ لوگ وہی ہیں چھٹکارا پانے والے	انھوں نے پائی ہے راہ اپنے رب کی اور وہی مراد کو پہنچے۔

ان دونوں ترجموں کے باہم مقابلے سے مولوی عبدالحق نے شاہ عبدالقادر کے ترجمے کی

فوقیت یوں ظاہر کی ہے:

''اوّل تو اس میں ایجاز ہے یعنی بلا وجہ کوئی لفظ اپنی طرف سے داخل نہیں کا۔ دوسرے اُردو روزمرہ اور جملوں کی ساخت کا خیال رکھا ہے۔ تیسرے ترجمہ ریختے میں نہیں بلکہ ہندی متعارف یعنی ہندوستانی میں کیا ہے۔''

ان وجوہ سے ترجمہ زیادہ سلیس اور صحیح ہے۔ شاہ عبدالقادر کا ترجمہ زیادہ صحیح اور اصل سے قریب تر ہے اور اس سے اصل مفہوم بہتر طور پر سمجھ میں آتا ہے۔ رہی جملوں کی ترکیب سو دونوں ترجمے پڑھنے سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ شاہ عبدالقادر نے اس کا زیادہ خیال رکھا ہے۔ شاہ عبدالقادر کا ترجمہ اپنے بھائی کے ترجمے کے مقابلے میں اس قدر بہتر اور افضل ہے کہ سمجھ میں نہیں آتا کہ اس کے ہوتے ہوئے چند سال بعد دوسرے ترجمے کی ضرورت کیوں سمجھی گئی۔ (۳۲)

۴۔ ۱۲۱۴ھ کے آخر میں انگریزوں نے کلکتہ میں فورٹ ولیم کالج قائم کیا جس کے اوّلیں پرنسپل گلکرائسٹ تھے جس میں مختلف مضامین کی تعلیم کے ساتھ ایک دارالترجمہ قائم کیا گیا اس میں مختلف زبانوں کے لیے مترجمین رکھے گئے جن میں زیادہ تر مقامی لوگ کافی اہل ثابت ہوئے۔ اسی دارالترجمہ کے ذمہ گلکرائسٹ نے قرآن کریم کا ہندی/ ہندوستانی / ریختہ میں ترجمہ کا اہتمام کیا۔ سب سے پہلے مولوی امانت اللہ اور مولوی فضل اللہ کو قرآن کریم کے ترجمہ کا کام سپرد ہوا، جبکہ اُردو زبان کی درستگی اور محاورہ درست رکھنے کا کام میر بہادر علی حسینی اور کاظم علی جوان کرتے رہے۔ پانچ پاروں کے بعد ترجمے میں لفظی نزاع کی بناء پر مولوی امانت اللہ الگ ہو گئے اور مولوی فضل اللہ کا ساتھ حافظ غوث علی نے شروع کر دیا، تاآنکہ اکیس پاروں تک ترجمہ مکمل ہو گیا۔ پھر حافظ غوث علی بھی الگ ہو گئے جبکہ کاظم علی جوان نے شروع سے لے کر آخر تک اُردو محاورے کی نگرانی کا کام کیا، ان کے ہمراہ میر بہادر علی حسینی بائیس پاروں تک شریکِ کار رہے۔ (۳۳)

خاتمہ کے کلمات کاظم علی جوان کے قلم سے ہیں جن میں ترجمہ کرنے کے احوال اور جن جن حضرات نے یہ ترجمہ کیا ہے، ان کے ذکر کے ساتھ دیگر معلومات بھی دی گئی ہیں۔

اس ترجمۂ قرآن سے سورۂ بقرہ کی ابتدائی پانچ آیات کا ترجمہ بطور نمونہ پیش ہے:

''یہ وہ کتاب ہے کہ اس میں کچھ شک نہیں۔ راہ دکھانے والی ان پرہیزگاروں کی ہے جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کیا کرتے ہیں، اور جو کچھ کہ ہم نے

روزی ان کو دی اس میں سے خیرات کرتے ہیں، اور جو کہ ایمان لائے ہیں اس چیز پر جو تجھے بھیجی گئی اور اس پر جو تجھ سے آگے نازل کی گئی، اور قیامت پر وے ہی یقین لاتے ہیں۔ وے اپنے پروردگار کے فضل سے سیدھی راہ پر ہیں اور وے ہی مطلب کو پہونچیں گے''۔ (۳۴)

اس ترجمے کے بارے میں مولوی عبدالحق کی درج ذیل رائے کافی وقیع ہے:

''جہاں تک اُردو زبان کی ساخت اور ترکیب کا تعلق ہے یہ ترجمہ پہلے تمام ترجموں کے مقابلے میں زیادہ بامحاورہ اور سلیس ہے۔ اگرچہ الفاظ کی رعایت مدنظر رکھی ہے کیونکہ ایسے صحیفوں کے ترجمے میں اس کے بغیرہ چارہ نہیں تاہم حتی الامکان اُردو کے روزمرہ کو ہاتھ سے جانے نہیں دیا اور جملے کی ترکیب عربی نہج پر نہیں بلکہ اُردو ڈھنگ پر ہے۔ یہی وجہ ہے کہ یہ ترجمہ بغیر کسی دقت کے صاف صاف سمجھ میں آتا ہے''۔

یہ ترجمہ اگرچہ شاہ عبدالقادر اور شاہ رفیع الدین کے ترجموں سے تقریباً چودہ پندرہ سال بعد کا ہے، مگر پھر بھی ان ترجموں کے مقابلے میں ہیچ ہے، کیونکہ وہ دونوں ترجمے قرآن کریم کے مطالب سے زیادہ قریب ہیں۔ فورٹ ولیم والے ترجمے میں اگرچہ ریختہ اور ہندی دونوں کا مجموعہ کیا گیا ہے، مگر ایک مشترک کوشش ہونے کے سبب اور یک فردی سوچ نہ ہونے کی بدولت ان دونوں ترجموں کے پایہ تک نہیں پہنچ سکا ہے۔

۵۔ اسی عہد میں حکیم محمد شریف (متوفی ۱۲۲۲ھ یا ۱۲۳۱ھ) جو دلی کے معروف و نامی گرامی طبیب تھے، انھوں نے بھی قرآن کریم کا ترجمہ اُردو زبان میں کیا ہے۔ اگرچہ یہ ترجمہ زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوسکا مگر اپنے عہد کا ایک بہترین نمونہ ہے۔ مولوی عبدالحق نے یہ ترجمہ حکیم احمد خان کے کتب خانے میں ۱۹۳۵ء کے لگ بھگ دیکھا تھا۔ مولوی صاحب نے ان کی طرف سے سورۂ فاتحہ کے ترجمے کا یہ نمونہ پیش کیا ہے۔

''جو تعریف کہ اوّل سے آخر تک موجود ہے لائق ہے واسطے اللہ کے پالنے والا ہے، تمام کو بخشنے والا وجود کا آخرت میں، مہربان داخل کرنے بہشت کے سے، مالک دن قیامت کے کا، تصرف کرنے والا اوس دن جو چاہے گا کرے گا۔ خاص

تجھی کو بندگی کرتے ہیں اور خاص تجھی سے مدد مانگتے ہیں، اوپر بندگی تری کے۔
دکھا تو ہم کو راہ سیدھی بیچ قول کے اور فعل کے اور اخلاق کے۔ راہ ان آدمیوں
کی... اور نہ رہ گمراہوں کی''۔ (۳۵)

حکیم صاحب کی زبان کافی صاف اور موجودہ اُردو کے قریب تر ہے۔ لفظی پابندی میں اتنی سختی نہیں کی گئی مگر اس امر کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ یہ ہندی میں نہیں بلکہ ریختہ میں ترجمہ ہے۔ حکیم صاحب کی زبان علماء کے نزدیک شاہ عبدالقادر کی زبان سے زیادہ صاف اور سریع الفہم ہے۔ (۳۶)

۶۔ قدیم اُردو میں قلت تالیف کی بناء پر ہم نے قرآن کریم کے اجزاء کی تفسیر و ترجمہ کو بھی زیر بحث رکھا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ تب مکمل قرآن کریم کے تراجم کی طرف دھیان بھی کم تھا، اور علماء اس کی ہمت نہیں پاتے تھے، سوائے اکادکا ترجمہ قرآن کے اس عرصہ میں مکمل قرآن کے تراجم نہیں ملتے۔ البتہ ولی اللہی خاندان کے ترجموں کے بعد پورے پورے قرآن کے ترجمے ہونے شروع ہو گئے تھے۔

یہ عہد (۱۲۰۰ھ تا ۱۳۰۰ھ) قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر کے ضمن میں بافراط میٹریل رکھتا ہے۔ اس عرصہ میں قران کریم کے کئی مکمل تراجم ہیں اور کچھ اجزاء و سورتوں پر مشتمل ہیں۔ مگر ہم صرف اہم تراجم و تفاسیر کا ذکر کریں گے۔

۷۔ ان میں سے دکنی زبان کی معروف تفسیر وہابی ہے، مکمل قرآن کریم کے اس ترجمہ و تفسیر کے مصنف عبدالصمد بن عبدالوہاب خان شاہی خاندان سے تعلق رکھتے تھے۔ اس تفسیر و ترجمہ کا زمانہ تالیف ۱۲۵۰ھ کے لگ بھگ ہے جبکہ مصنف کا انتقال ۱۲۷۰ھ سے قبل ہوا ہے۔ اس ترجمہ و تفسیر کی زبان تیرھویں صدی ہجری کے وسط میں جو زبان مروج تھی اس کے مطابق ہے، سورۃ فاتحہ کا نمونہ دیکھیں: (۳۷)

﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ اول میں آخر تک تمام تعریف سزاوار ہے اللہ تعالیٰ۔ ﴿رَبِّ الْعَالَمِيْنَ﴾ اور ایسا کہ پالنی ہارا ہے تمام عالم کا ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ﴾ بخشن ہارا قیامت میں مسلمانوں کو اور نہیں بخشن ہارا کافرونکو ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ صاحب ہے روز قیامت کا ﴿اِيَّاكَ نَعْبُدُ﴾ خاص تجکو عبادت کرتے ہیں ہم ﴿وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ﴾ اور خاص تیرے سے مدد چاہتے ہیں ہم۔ ﴿اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ﴾ نیک راہ بتا تو ہمارے تئیں۔ ﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ ایسی راہ ہے کہ جو چلے ہیں اوس راہ سیں نعمت دیا ہے اون کے تئیں، یعنی پیغمبروں کو ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ﴾

جن لوگوں پر کہ تو نے غضب کیا ہے،ہم کو ویسی راہ مت بتا،یعنی یہود ونصاریٰ کی راہ ﴿وَلَا الضَّآلِّيْنَ﴾ اور جولوگ کہ گمراہ ہوئے ویسی راہ ہم کومت بتا۔ ﴿اٰمین﴾ یہ دعا تو قبول کر۔ (۳۸)

دکنی زبان میں قرآن کریم کے تراجم میں یہ زبان کافی صاف ہے اور بقول مولوی عبدالحق اس کی زبان ویسی ہی ہے جیسی جنوبی ہند میں آج کل (۱۹۳۷ء میں) مروج ہے۔قدیم الفاظ خال خال ہیں۔

اس تفسیر کا ایک قلمی نسخہ کتب خانہ آصفیہ (حیدرآباد دکن) میں محفوظ نمبر ۵۲۸ پر رکھا ہے،جس کے ۲۶۳۲ صفحات ہیں۔ (۳۹)

۸۔ اس عرصہ یعنی تیرھویں صدی ہجری کے وسط سے آخر تک کئی منظوم ترجمے وتفاسیر بھی اُردو زبان میں لکھے گئے۔ان میں قاضی عبدالسلام بدایونی (متوفی ۱۲۸۹ھ) کی ''زادالآخرۃ'' بہت مشہور ہے۔ان کا طریق کار یہ ہے کہ پہلے آیت لکھتے ہیں اور اس کے نیچے ترجمہ وتفسیر منظوم دیتے ہیں۔

اسی طرح سورۂ یوسف کی تفسیر وترجمہ حکیم محمد اشرف نے منظوم لکھا اور انداز کار یہ ہے کہ پہلے آیت پھر نثر میں ترجمہ اور اس کے منظوم تفسیر ہے۔یہ تفسیر بمبئی سے ۱۲۶۴ھ میں طبع ہوئی۔اس مختصر تفسیر کا ایک نسخہ کتب خانہ سالار جنگ اور دوسرا نسخہ کتب خانہ ادبیات اُردو،حیدرآباد دکن میں موجود ہیں۔

منظوم تراجم وتفاسیر میں کتب خانہ سالار جنگ (حیدرآباد دکن) میں مخطوطہ نمبر ۱۰ پر موجود سورہ یٰسین کی منظوم شرح لائق توجہ ہے۔اس کی زبان کافی حدتک صاف اور واضح ہے،ملاحظہ ہو۔ (۴۰)

﴿یٰس، وَالْقُرْاٰنِ الْحَکِیْمِ﴾

یعنی سن اے سید جملہ امم ہم کو اس قرآن محکم کی قسم
یا کہ ہے حاکم بحق یا ہے حکیم یعنی پُرحکمت ہے قرآن عظیم

﴿اِنَّکَ لَمِنَ الْمُرْسَلِیْنَ﴾

ہے تو تحقیق اے محمد نامہ بر اون رسولوں سے کہ آئے پیشتر

﴿عَلٰی صِرَاطٍ مُّسْتَقِیْمٍ﴾

بر طریق راست و براہ درست وہ رہِ توحید ہے رہو اس پر چُست
یا کہ تو بھیجا گیا ہے ای کریم بر طریق استقامت رہو مستقیم

زبان وبیان کے نقطہ نظر سے مفسر کی کوشش کافی حدتک کامیاب ہے،جو تیرھویں صدی ہجری

کے اواخر کا عمدہ نمونہ ہے۔

۹۔ اس عہد میں چند اور تراجم القرآن لکھے گئے مگر انھیں زیادہ شہرت نصیب نہیں ہوئی۔ ان میں سے دو ترجمے جو ۱۲۸۵ھ میں کیے گئے، ان کے قلمی نسخے برٹش میوزیم لندن میں محفوظ ہیں۔ ان میں ایک ترجمہ محمد ہاشم علی نامی کی قلم سے ہے۔ اسی طرح ظہور الدین بلگرامی کا ترجمہ جو ۱۲۹۰ھ میں مکمل ہوا تھا، برٹس میوزیم ہی میں ہے۔ (۴۱)

علاوہ بریں سن ۱۳۰۰ھ میں کیا گیا ایک ترجمۂ قرآن سنٹرل اسٹیٹ لائبریری حیدرآباد دکن میں محفوظ ہے، جس کے مترجم کا علم نہیں ہو سکا۔ ۱۳۰۲ھ میں حسین علی خان نے اُردو میں قرآن کریم کا ترجمہ کیا، جس کا نسخہ کتب خانہ فیلسوف جنگ حیدرآباد دکن میں موجود تھا۔ غرض ایسے اور بھی کئی ترجمے ہیں مگر انھیں شہرت مل سکی اور نہ اتنی اہمیت رکھتے تھے۔

---۴---

تیرھویں صدی ہجری کے آخر میں ایک ایسا ترجمہ ہوا ہے جس نے قرآن کریم کے اُردو تراجم کے ایک جدید عہد کے بناء ڈالی ہے۔ سادہ سلیس، آسان اور قابل فہم زبان میں سرسید احمد خان (۱۲۳۲ھ-۱۳۱۵ھ) نے یہ ترجمہ کیا ہے۔ اس ترجمہ میں افکار و خیالات کی غلطیوں کو ایک طرف رکھتے ہوئے اس امر کا اعتراف کرنا پڑے گا کہ سرمایۂ اُردو میں ایک نئی طرح ڈال دی گئی۔

سادہ نثر نگاری کا رجحان فورٹ ولیم کالج سے شروع ہو چکا تھا، اس انداز تحریر کو سرسید کی مذہبی، علمی، قومی اور سیاسی موضوعات پر سادہ نثر میں بے شمار تحریروں نے اُردو میں ہر موضوع پر اظہار خیال کی صلاحیت پیدا کر دی تھی۔ سرسید ایک تحریک تھے، انھوں نے اپنے زورِ قلم سے نہ صرف اُردو کو سرمایہ زبان مہیا کیا بلکہ اس سادہ تحریر میں اشہبِ قلم دوڑانے والا قافلہ تیار کر لیا جس میں حالی، شبلی، محسن الملک، وقار الملک اور مولوی چراغ علی جیسے کتنے ہی بلند پایہ اہل قلم تھے۔ محمد حسین آزاد، مولوی نذیر احمد دہلوی اور مولوی ذکاء اللہ کا اگرچہ سرسید سے براہِ راست تعلق نہ تھا مگر زمانے کی نئی ہوا نے انھیں بھی سادہ زبان کا گرویدہ بنا دیا تھا۔

اس عرصہ میں عیسائیت سے ٹکر کے سبب مذہبی موضوعات کی طرف ایک حد تک زیادہ توجہ رہی، اور ان موضوعات کے لیے تحریرات کا ذریعہ اُردو زبان ہی بنی۔

سرسید احمد خان کا قرآن کریم سے بہت گہرا لگاؤ تھا، قرآن فہمی کی غرض سے سرسید نے

بے شمار موضوعات پر اُردو میں خامہ فرسائی کی۔ اس نے قرآن کریم کی تفسیر میں عقلی دلائل کا زیادہ سہارا لیا جس کی وجہ سے وہ کئی مقامات پر ٹھوکریں کھا گئے۔

ان کی تفسیر کئی جلدوں میں کئی مرتبہ چھپی، ہم ذیل میں ان کے ترجمہ کا نمونہ دے رہے ہیں جو سورۂ فاتحہ کا ہے:

''خدا کے نام سے بڑا رحم والا ہے بڑا مہربان۔ سب بڑائیاں خدا ہی کے لیے ہیں جو تمام عالموں کا پالنے والا ہے۔ بڑا مہربان اور بڑا رحم والا۔ حاکم ہے انصاف کے دن کا۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں۔ ہم کو سیدھی راہ پر چلا۔ ان لوگوں کی راہ پر جن پر تو نے بخشش کی۔ نہ ان کی راہ پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ بہکنے والوں کی راہ۔''(۴۲)

انتہائی سادہ، آسان و صاحب زبان میں ترجمے کی سر سید نے روش اختیار کیا۔ جس کے بعد اسی انداز سے ترجمے ہوتے رہے اور ہو رہے ہیں۔

۲۔ مولوی ابو محمد عبدالحق (۱۳۰۵ھ) دہلوی کی تفسیر مع ترجمہ جو ۱۳۰۵ھ سے لے کر ۱۳۱۸ھ تک تالیف ہوئی، کا انداز دیگر ایسی تفاسیر سے اور خاص طور پر سر سید کی تفسیر سے بالکل جدا تھا۔ اس میں ترکیب نحوی، حل لغات، ربط آیات اور شانِ نزول وغیرہ سے متعلق بہت سی معلومات بہم پہنچائی گئی ہیں۔ زبان بے حد سادہ اور شستہ ہے۔ مولوی عبدالحق دہلوی اسلوب بیان اور زبان کی سادگی کی بدولت سر سید احمد خان سے سبقت لے گئے ہیں۔

ان کے ترجمہ کا نمونہ سورہ فاتحہ کے ضمن میں پیش ہے:

﴿بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم﴾ شروع اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان اور رحمت کرنے والا ہے۔ ﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْن﴾ سب طرح کی خوبیاں اللہ کے لیے ہیں جو کل مخلوقات کا پرورش کرنے والے ہے۔ ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم﴾ جو نہایت مہربان اور بڑا رحم والا۔ ﴿مَالِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ﴾ جزاء کے دن کا مالک ہے۔ ﴿إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِيْن﴾ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے ہر کام میں مدد مانگتے ہیں۔ ﴿اهْدِنَـــــا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْم﴾ ہم کو سیدھے راستے پر چلا۔ ﴿صِرَاطَ الَّذِيْنَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ﴾ ان لوگوں کے راستہ پر چلا کہ جن پر تو نے بخشش کی (انبیاء)۔ ﴿غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ﴾ نہ ان لوگوں کی راہ جن پر تو خفا ہوا۔ ﴿وَلَا الضَّالِّيْنَ﴾ اور نہ ان کی راہ

پر کہ جوگمراہ ہیں (کفار ومشرکین)۔ (۴۳)

مولوی ابومحمد نے سادہ، سلیس اور رواں زبان میں ترجمہ کیا ہے اور الفاظ کے انتخاب میں بہت احتیاط سے کام لیا ہے۔

۳۔ چودھویں صدی ہجری کے آغاز میں ایک بے حد اہم، قابل قدر اور بے نظیر ترجمہ اُردو زبان کو میسر آیا جس کے مترجم مولوی ڈپٹی نذیر احمد (۱۲۴۷ھ-۱۳۳۰ھ) تھے۔ مرحوم نے یہ ترجمہ چند سالوں میں مکمل کیا اور ۱۳۱۷ھ میں زیور طباعت سے آراستہ کرایا۔ ڈپٹی صاحب زبان و ادب عربی کے عناصر خمسہ میں شمار ہوتے تھے۔ ان کے ترجمۂ قرآن کے بارے میں اُردو کے عظیم ادیب افادی مہدی نے کہا تھا کہ "بے شک یہ ترجمۂ قرآن ایک مہتم بالشان کوشش ہے۔ جس کے لیے آئندہ نسلیں بھی ان کی ممنون ہوں گی"۔

مولوی نذیر احمد کے ترجمۂ قرآن کی زبان بے حد سادہ اور بامحاورہ ہے۔ عربی دانی کی بناء پر قرآن فہمی اور اس کے مطالب و مفہوم کو بے تکان عمدہ اور اُردو زبان میں منتقل کیا ہے۔

ان کے ترجمہ قرآن کا نمونہ سورہ بقرہ کی آخری آیت سے لیا گیا ہے۔

﴿ رَبَّنَا لَا تُؤَاخِذْنَا إِن نَّسِينَا أَوْ أَخْطَأْنَا ﴾ اے ہمارے پروردگار اگر ہم بھول جائیں یا چوک جائیں تو ہم کو اس کے وبال میں نہ پکڑ۔ ﴿ رَبَّنَا وَلَا تَحْمِلْ عَلَيْنَا إِصْراً كَمَا حَمَلْتَهُ عَلَى الَّذِينَ مِن قَبْلِنَا ﴾ اے ہمارے پروردگار جولوگ ہم سے پہلے ہو گزرے ہیں جس طرح ان پر تو نے (ان گناہوں کی پاداش میں احکام سخت کا) بارڈ الا تھا ویسا ہم پر نہ ڈال۔ ﴿ رَبَّنَا وَلَا تُحَمِّلْنَا مَا لَا طَاقَةَ لَنَا بِهِ ﴾ اے ہمارے پروردگار اتنا بوجھ جس (کے اٹھانے) کی ہم کو طاقت نہیں، ہم سے نہ اٹھوا۔ ﴿ وَاعْفُ عَنَّا وَاغْفِرْ لَنَا وَارْحَمْنَا ﴾ اور ہمارے قصوروں سے درگزر کر اور ہمارے گناہوں کو معاف کر اور ہم پر رحم فرما۔ ﴿ أَنتَ مَوْلَانَا فَانصُرْنَا عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴾ تو ہی ہمارا (حامی و) مددگار ہے۔ تو ان لوگوں کے مقابلے میں جو کافر ہیں ہماری مدد کر۔ (۴۴)

مولوی نذیر احمد دہلوی کے ترجمہ قرآن کی ممتاز خصوصیت اس کی بے تکلفی اور بے ساختہ پن ہے اور ان کا کمال یہ ہے کہ ترجمہ میں روانی کی خاطر بین القوسین ایسے کلمات لائے ہیں جو قرآن کریم کا مطالعہ کرنے والے کے لیے بے حد آسانیاں پیدا کرتے ہیں۔ اگر چہ ایسے کلمات کے درآنے سے قرآنی مفہوم کو اپنے مقاصد کے مطابق ترجمانی کرنے میں کئی مقامات پر مولوی صاحب سے چوک

ہوئی جس کے بارے میں کافی لوگوں نے ان پر جرح کی ہے،(۴۵) تاہم زبان کی سلاست و روانی بے حد قابل تعریف ہے۔

۴۔ مولوی اشرف علی تھانوی (۱۲۸۰ھ-۱۳۶۲ھ) کی شخصیت محتاجِ تعارف نہیں ہے۔ بہت سی تصانیف ان کے قلم سے نکلی ہیں جو سبھی دینی معلومات پر مشتمل ہیں۔ تفہیم کا انداز بے حد جاذب ہے۔ سادہ اور محاورہ زبان میں مافی الضمیر کا اظہار کرتے ہیں۔ ان کا ترجمہ ''ترجمہ القرآن'' کے نام سے پہلی مرتبہ مطبع مجتبائی دہلی سے ۱۹۰۸ء میں چھپا۔ اس کے بعد دوسری مرتبہ ۱۹۱۴ء میں ''ترجمہ اشرفیہ نوریہ'' کے نام سے محبوب المطابع دہلی سے شائع ہوا۔

انھوں نے ترجمہ بین السطور لکھا جس کی زبان بے حد آسان اور عام فہم ہے۔ توضیحی کلمات سے آیات کا مفہوم واضح کیا گیا ہے۔ مولانا عبدالماجد دریا بادی لکھتے ہیں کہ ''یہ ترجمہ با محاورہ اور مطلب خیز ہے، باقی ترجموں سے بے نیاز کردینے والا ہے۔(۴۶)

بطور نمونہ سورۂ فاتحہ کا ترجمہ ذیل میں دیا جاتا ہے:

﴿بسم اللّٰہ الرحمن الرحیم﴾ شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ ﴿اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْن﴾ سب تعریفیں اللہ کو لائق ہیں جو مربی ہیں ہر ہر عالم کے۔ ﴿الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم﴾ جو بڑے مہربان نہایت رحم والے ہیں۔ ﴿مَالِکِ یَوْمِ الدِّیْن﴾ جو مالک ہیں روز جزاء کے۔ ﴿اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْن﴾ ہم آپ ہی کی عبادت کرتے ہیں اور آپ ہی سے درخواست اعانت کی کرتے ہیں۔ ﴿اھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم﴾ بتا دیجئے ہم کو رستہ سیدھا۔ ﴿صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْھِمْ﴾ رستہ ان لوگوں کا جن پر آپ نے انعام کیا ﴿غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْھِمْ﴾ نہ رستہ ان لوگوں کا جن پر غضب کیا گیا۔ ﴿وَلَا الضَّالِّیْنَ﴾ اور نہ ان لوگوں کا جو رستہ سے گم ہوگئے۔

۵۔ بیسویں صدی عیسوی میں قرآن حکیم کے بے شمار تراجم منصۂ شہود پر آئے ہیں جن کی زبان، اپنی ساخت، الفاظ کی معنویت اور وسعت ادائیگی میں تقریباً سبھی حضرات میں یکسانی ہے۔ ان تراجم میں فرق، قرآن فہمی، عقائد و مذاہب کی بوقلمونی اور اغراض و مقاصد کے سبب سے ہے۔ یہ جملہ تراجم

ایک وسیع محاکمہ کے طالب ہیں، جس کے لیے الگ قلم اٹھایا جاسکتا ہے۔

خاتمہ

اُردو تراجم کے اس عرصہ کو جودسویں سے چودھویں صدی ہجری تک پھیلا ہوا ہے۔تراجم کی واضح خصوصیات، زبان کی قدرت اور سلاست و روانی کی بدولت تین بڑے عہدوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

- قدیم تراجم، جوشروع سے لے کر ۱۲۰۸ھ تک یعنی شاہ عبدالقادر کے ترجمہ تک۔ دوسرے الفاظ میں یوں کہہ سکتے ہیں کہ خاندان شاہ ولی اللہ سے قبل تک۔
- دوسرا عہد شاہ عبدالقادر کے ترجمہ سے شروع ہوکر ڈپٹی نذیر احمد کے ترجمہ تک، یعنی چودھویں صدی ہجری کے ابتداء تک۔
- تیسرا عہد چودھویں صدی سے شروع ہوکر آج تک محیط ہے۔

ہر عہد کی زبان، طرز ترجمہ، قرآن فہمی اور قدرتِ زبان کے انداز الگ الگ ہیں، جنھیں تراجم کے نمونوں سے واضح کرنے کی اوپر سعی کی گئی ہے۔

قرآن کریم کا اُردو میں ترجمہ کرنے میں ابتدائی عہد میں قرآن فہمی کی کئی کمزوریوں کے علاوہ زبان اُردو کی کم مائیگی، اس کی ابتدائی ناپختہ صورت اور کم ادائیگی بھی تھی۔ یہ صورت حال انیسویں صدی عیسوی تک قائم رہی۔ اس کے بعد بیسویں صدی عیسوی میں زبان کافی حد تک صاف، درست، سلیس ادائیگی مفہوم میں پختہ اور قادر نظر آتی ہے۔ جس میں دیگر اسباب کے علاوہ بحیث الجموع علم کے افق بڑھے ہیں بلکہ اب تو نئے نئے علوم پیدا ہوئے ہیں جن کی بدولت قرآن فہمی میں نئے علوم کی تلاش اور فنون ومعارف کی وسعت پر توجہ دی گئی ہے۔

ترجمہ کو قرآن کریم کے ساتھ لکھنے کے لیے جو طریقہ اختیار کیا گیا ہے، وہ بھی تدریجی مراحل سے گزرا ہے، ابتداء میں یہ ترجمہ ایک آیت تحریر کرکے اس پر بعد میں لکھا گیا، پھر دوسری آیت لکھی، اس کا ترجمہ کیا گیا۔ اسی طرح پوری سورہ لکھی گئی۔ انھوں عبارتوں کے درمیان میں اگر کسی لفظ یا جملے کی مزید توضیح کی ضرورت محسوس کی گئی تو اسی عبارت میں ''یعنی'' لکھ کر یا اس کے بغیر ہی وہ توضیح تحریر کردی گئی، یا پھر کبھی ایسا بھی کیا گیا کہ بین القوسین وہ اضافی کلمات درج کر دیے گئے۔

یہ انداز ترجمہ قدیم اُردو کے تراجم میں اکثر نظر آتا ہے۔

اس کے بعد ایک دور آیا، جو ڈپٹی نذیر احمد کے دور کے لگ بھگ ہے کہ قرآن کریم کی سطور کے مابین ترجمہ تحریر کیا جانے لگا۔ جس میں ترجمہ کے کلمات کی تقدیم و تاخیر نے کافی الجھنیں پیدا کیں، تاہم آیات قرآنی کے بالکل متصل ہونے کی بدولت ان سے چنداں گریز نہ ہوسکی۔

چودھویں صدی ہجری سے ایک نیا انداز اختیار کیا گیا جو ابھی تک مروج ہے۔ وہ یہ ہے کہ آیات قرآنی اوپر لکھ کر ان کے نیچے ان کا ترجمہ اور آخر میں ان کی تشریح یا تفسیر لکھی گئی۔ ان آیات قرآنی میں حتی الوسع کوشش کی گئی کہ وہ کسی خاص مقصد کو پوری کرتی ہوں یا ان سے کوئی خاص مضمون ادا ہوتا ہو۔

اس انداز کو مولانا ابوالکلام آزاد نے ''ترجمان القرآن'' میں اور مولانا ابوالاعلیٰ مودودی نے تفہیم القرآن میں اختیار کیا ہے۔ ان کے تتبع میں اس صدی کے دیگر مفسرین بھی اسی انداز کو اختیار کیے ہوئے ہیں ☆۔

☆......☆......☆

اس کتابیات کے بارے میں

اُردو زبان دنیا کی تقریباً سبھی بڑی زبانوں سے کم عمر واقع ہوئی ہے۔ اس لیے اس زبان میں مخطوطات کی مقدار کوئی زیادہ نہیں ہے اور پھر قرآن کریم کے تراجم و تفاسیر تو بہت ہی کم رہے ہیں۔ ان گزشتہ دو صدیوں میں پاک و ہند میں پریس کی آمد نے ایسے مخطوطات کی تعداد بھی کم کر دی ہے۔ علاوہ بریں اس عرصہ میں قرآن کے تراجم و تفاسیر کی تعداد بھی گنی چنی رہی ہے۔

ابتدائی دور میں قرآن کریم کا ترجمہ و تفسیر اس طرح آپس میں گھلے ملے ہوئے ہیں کہ ان دونوں کا جدا جدا وجود تقریباً ناپید نظر آتا ہے۔ تاہم بعد کے ادوار میں یہ دونوں الگ الگ لکھے جانے لگے۔

اُردو زبان میں قرآن کریم کے تراجم پر مشتمل مخطوطات پاک و ہند کے کئی کتب خانوں میں بکھرے پڑے ہیں۔ ہم نے بکوشش ان سے متعلق معلومات یک جا کرنے کی ہمت کی ہے، جو کسی طرح مکمل نہیں ہے۔ ایک تو اس لیے کہ ہم نے جن فہرستوں سے یہ میٹریل جمع کیا ہے ان میں سے اکثر اَپ ٹو ڈیٹ نہیں ہیں۔ دوسرے کئی کتب خانوں کی فہرستیں ابھی تک تیار نہیں ہو سکی ہیں۔ علاوہ بریں قرآنی تراجم و تفاسیر کے کئی نسخے ہمارے سامنے اس لیے نہیں آئے کہ وہ انفرادی لوگوں کے پاس ہیں، جن کا ہمیں علم نہیں ہو سکا ہے۔ اگرچہ یہ معلومات فہارس سے اکٹھی کی گئی ہیں، تاہم پاکستان کے اندر بڑے شہروں میں جن حضرات یا کتب خانوں تک رسائی ممکن ہو سکی ہے، وہاں سے یہ معلومات براہ راست نسخے دیکھ کر ہی حاصل کی گئی ہے۔ ایک ہی ترجمہ یا تفسیر سے متعلق معلومات مختلف نسخوں میں بکھری ہوئی ملیں، ہم نے اس ایک اندراج کیلیے سب جگہوں سے مستند اور صحیح ترین معلومات جمع کر کے اس ترجمہ یا تفسیر کے جملہ نسخوں/حصوں میں درج کرنے کی کوشش کی ہے۔ ان معلومات کو محض نقل ہی نہ سمجھا جائے بلکہ مختلف مصادر و منابع سے پوری تحقیق کیساتھ بہمت پڑتال بھی کی گئی ہے۔

سب سے اچھی اور صحیح تر معلومات تو ان نسخوں کی ہیں جن کو ہمیں براہ راست دیکھنے کا موقعہ میسر آیا ہے، جو اگرچہ تعداد میں کم ہی ہیں مگر ان سے متعلق معلومات بہت مستند ہیں باقی جن مخطوطات کی معلومات فہارس سے حاصل کی گئی ہیں۔ ان میں کئی مصادر سے درستی اور اضافے کیے گئے ہیں۔ حتی الامکان سعی کی گئی ہے کہ ان نسخوں سے متعلق معلومات صحیح ترین اور مکمل ترین ہوں۔

کہیں کہیں ایک ترجمہ کے شروع اور آخر کے کلمات میں معمولی سا اختلاف نظر آئے گا، جو اصل ترجمہ وتفسیر میں یقیناً نہیں ہے، مگر کاتبین جب نقل کرتے ہیں تو ان کی طرف سے کمی بیشی اور کلمات کی تبدیلی سرزد ہوجاتی ہے۔ ایک امین اور صحیح فہرست نگار کے فرائض میں داخل ہے کہ وہ نسخوں کے اختلافات کو اپنی طرف سے دور نہ کرے، بلکہ من وعن جو ہر نسخے میں لکھا ہے وہی احاطۂ تحریر میں لائے۔ اس قسم کے اختلافات چند نسخوں میں اسی وجہ سے ہیں، جو ہم نے ان فہرستوں سے اسی طرح نقل کر دیئے ہیں۔

اسی طرح کئی نسخوں میں عنوانات بہت غلط فہمی میں ڈالنے والے ہیں۔ ہم نے ان میں کسی قسم کی تبدیلی نہیں کی مگر کیفیت کے خانے میں ان کے مشتملات درست طور پر دینے کی کوشش کی ہے۔

کئی تراجم کے مترجمین کا فہرست نگاروں کو علم نہیں ہوسکا۔ کچھ تو اس وجہ سے کہ فہرست نگار کو اس ترجمہ کے دیگر نسخوں کو دیکھنے کا موقعہ نہیں ملا، یا اس ترجمہ کے دوسرے نسخوں کا مقابلہ نہ کرسکے۔ چونکہ ہمارے ہاں ایک ہی ترجمہ کے کئی نسخے جمع ہوگئے ہیں، اس لیے ان مخطوطات کی ابتداء وانتہا کی مماثلت سے ان نامعلوم مترجمین کا ہمیں علم ہوا ہے، جن میں سے چند کا ذیل میں ذکر فائدے سے خالی نہ ہوگا۔

۱۔ انجمن ترقی اُردو کراچی میں ایک ترجمہ قرآن کے دو نسخے موجود ہیں [1] جن کے مترجمین کا علم فہرست نگار کو نہیں ہوسکا۔ ان کی ابتدایوں ہے:

> "جب پیغمبر ﷺ مکہ میں اشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ نیا دین اور نیا قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا سحر ہے، کسی نے کہا شعر ہے، کسی نے کہا اگلے قصے ہیں۔"

اور اس ترجمے کا انجام یوں ہے:

> "اور تفسیر حسینی میں لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا "بے" سے اور ختم کیا "سین" پر، یعنی "بس" ہے مومنوں کو جو کچھ اس میں ہے۔"

ہمیں اس ترجمے کے کئی اور نسخے ملے ہیں، جن میں سے ایک سالار جنگ میوزیم و لائبریری، حیدرآباد دکن (نمبر ۲۱۶)، دو اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن (تفسیر، ۳۱، ۲۹، ۷۷)، اور ایک عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک (نمبر ۲۹۶۷) پر موجود ہیں [2]

جن کے شروع وآ خر بالکل اوپر مذکورہ نسخوں کے اول وآ خر سے عین مماثلت رکھتے ہیں۔ان نسخوں میں بھی مترجم کا نام غیر موجود ہے۔اس لیے ان نسخوں کے فہرست نگاران کے مترجم کا تعین نہیں کر سکے۔

اس ترجمے کا ایک نسخہ حیدرآباد دکن کے ادارۂ ادبیات اُردو کے کتب خانے میں نمبر۱۰۷۶ پر موجود ہے۔خوش بختی سے اس کے آخر میں اس کے ترجمے نے ان جملہ نسخوں کے مترجم کا مسئلہ حل کر دیا ہے۔ترقیمہ یوں ہے:

''این کتاب الحمد تفسیر مولوی محمد شجاع الدین صاحب برائے خاطر عاطر امام الدین صاحب سید عبداللہ امکان نوشتہ دادہ شد''(۳)

اس ترجمے کے نیچے نسخے کے مالک کا نوٹ یوں تائید کر رہا ہے:

''ابن کتاب الحمد تفسیر مولوی میر شجاع الدین صاحب مولوی ملک سید عبداللہ ولد سید یوسف الأمیر غفر اللہ ولوالدیہ''

ان میر شجاع الدین بن میر کریم اللہ (۱۱۹۱ھ-۱۲۵۶ھ) کے بارے میں ادارہ ادبیات اُردو میں مخطوطات کے فہرست نگار جناب محی الدین زور قادری نے مفصل نوٹ (فہرست ۱/۴/۱۷ و ۲/۲۴۳) لکھا ہے جہاں اس عالم اور صوفی کی دیگر تالیفات کا ذکر کیا گیا ہے، وہاں اس کی ''تفسیر تصریح'' کے بارے میں پوری طرح روشنی ڈالی گئی ہے۔اس کتاب کے شروع وآخر بتائے گئے ہیں، جو بالکل وہی ہیں جو اوپر مذکور ہیں۔اس کتاب کا جو مخطوطہ ادارہ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) میں موجود ہے، اس کے ترقیمے میں صراحتہ اس کے مصنف کا ذکر کیا گیا ہے۔

۲) پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔لاہور کے کتب خانہ میں نمبر ۲۷۴۳ پر ایک مجموعہ رسائل ہے جس میں اکثر رسالے اُردو میں ہیں۔انہی میں ورق ۹۱ تا ۱۰۸ ایک مختصر سی ''تفسیر سورۃ فاتحہ'' ہے جس کی ابتدا یوں ہے:

''اس سورہ میں اللہ نی دعا کی طرح بتلائی اور اللہ کی بتلائی برابر کسیکا بتلانا نہیں ہوتا۔اس واسطی یہ سورہ بڑی بزرگی رکھتی ہے۔''

اور اس کا آخر یوں ہے:

''پر اونکی راہ بھی ہرگز نہیں مانگتا، اونکی نصیب وہ رضامندی نہیں جو آخرت میں فائدہ دی''۔

اس تفسیر پر مولانا عبدالحی کا نام بطور مفسر تحریر ہے۔ مگر حقیقت یہ ہے کہ سید احمد نے سورۃ الحمد کی تفسیر مولانا عبدالحی کو لکھوائی تھی۔ شروع میں لوگوں نے اس تفسیر پر دونوں حضرت کے نام درج کیے، لیکن پھر اصل مؤلف کا نام نکال دیا گیا اور جن صاحب کو نقل کروائی گئی تھی ان کا نام اس پر دے دیا گیا۔

یہ تفسیر پیر خان اور وارث علی کے اہتمام اور مولوی سید محمد صاحب کی تصحیح سے مولوع بدر علی کے چھاپہ خانہ میں جو غالباً مدراس میں تھا، ۱۲۳۷ھ میں چھپی تھی، جس کا ترقیمہ ملاحظہ ہو:

> تفسیر الحمد للہ کی ہندی زبان میں جو حضرت رئیس المومنین امام العارفین سید المرسلین قدوۃ السالکین پیر و مرشد حضرت سید احمد صاحب... نے آپ اپنی زبانی فیض و ہدایت ترجمان سے فرما کر جامع علوم ظاہری و باطنی جناب مولانا عبدالحی صاحب سے تحریر کروائے... (۴)

۳) قومی عجائب گھر پاکستان، کراچی میں نمبر این ایم ۱۴/۲۰۲-۱۹۵۸ پر موجود تفسیر تنزیل کا مخطوطہ ہے (۵) جس کا مصنف فہرست نگار متعین نہ کر سکے، اگرچہ یہ مصنف بہت معروف سید بابا قادری حیدر آبادی ہے، جن کی تفسیر کے نسخے کتب خانہ آصفیہ، ادارۂ ادبیات اُردو سالار جنگ میوزیم و لائبریری حیدر آباد دکن کے علاوہ انجمن ترقی اُردو کراچی میں بھی موجود ہیں۔ (۶)

۴) مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان (اسلام آباد) کے کتب خانے میں نسخہ نمبر ۲۷۴۴ پر مجموعے میں ایک اُردو تفسیر پارہ عم ہے جس کے مفسر کا نام اس پر مذکور نہیں ہے اور نہ ہی اس نسخے کو کتب خانے میں اندراج کرتے وقت معلوم کرنے کا موقعہ مل سکا ہے۔ اس کتب خانے کے اُردو مخطوطات کی فہرست ۱۹۸۸ء میں مرتب کی گئی تو فہرست نگار کو بھی اس تفسیر کے مفسر کا نام معلوم نہ ہو سکا۔ ہم نے اسے مختلف تراجم سے تقابل کر کے دیکھا۔ اگرچہ یہ نسخہ ابتداء سے ناقص ہے اور ''﴿والمرء ماقدمت یداہ، و یقول الکافر یا لیتنی کنت ترابا﴾'' جسدن و یکھہ لیوی آدمی جو آ گی بھیجا اوسکی ہاتھوں نے اور کہے منکر کس طرح میں مٹی ہوتا ف یعنی مٹی میں ہی رہتا آدمی نہ بنتا'' سے شروع ہوتا ہے جو پارہ عم کی سورہ النبأ کی ۴۰ ویں آیت ہے۔ تقابل کے بعد معلوم ہوا کہ یہ نسخہ شاہ عبدالقادر کے ترجمہ قرآن کا ایک حصہ ہے جس میں کاتب نے ترجمہ اور موضح قرآن کو اکٹھا کر دیا ہے، جس کی بناء پر اسے عنوان میں تفسیر کا نام دیا گیا ہے۔ مزید یقین کیلیے اس نسخے کے انجام کو دیکھا گیا تو واقعی شاہ عبدالقادر کے ترجمے سے من وعن ملتا پایا گیا۔ (۷)

۵) اسی کتب خانے میں نمبر ۱۶۶۸ پر ترجمہ قرآن کا ایک حصہ موجود ہے، جس میں سورہ الفاتحہ، البقرہ اور آل عمران تک، پھر درمیان میں سورتیں غیر موجود ہیں اور سورہ الحجرات سے لے کر سورہ الحشر تک کا اُردو ترجمہ ہے۔ اس نسخے پر بھی مترجم کا نام نہیں ہے۔ فہرست نگار اس کے مترجم کا نام نہیں جان پائے۔ حالانکہ یہ بہت ہی آسان تھا کہ سورہ فاتحہ کا ترجمہ جو اس نسخے کے آغاز میں ہی ہے، اس کا تقابل مختلف تراجم سے کرلیا جاتا تو بڑی آسانی کے ساتھ معلوم ہوسکتا تھا کہ نسخہ ہذا شاہ عبدالقادر کے ترجمۂ قرآن کا ایک حصہ ہے۔ (۸)

۶) اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (سابقہ کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن میں تفسیر نمبر ۴۲ پر ۴۷۸ صفحات والا نسخہ ترجمہ وتفسیر کا ایک حصہ موجود ہے، جس میں سورہ بنی اسرائیل سے لے کر سورہ سبأ تک کی سورتوں کا ترجمہ وتفسیر ہے۔ قرآنی آیات بخط نسخ خوبصورت اور ان کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔ معلوم یوں ہوتا ہے کہ قرآن کریم کا یہ حصہ کسی بڑے نسخے سے جدا ہوا ہے یا نصف آخر ہے، ابتداء یوں ہے:

''﴿سُبْحَانَ الَّذِیْ أَسْرَی بِعَبْدِهِ لَیْلاً مِّنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ إِلَی الْمَسْجِدِ الأَقْصَی الَّذِیْ بَارَكْنَا حَوْلَهُ ﴾ پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے بندے کو اس رات ادب والی مسجد سے پرلی مسجد تک جس میں ہم نے خوبیاں رکھی ہیں۔

اور اس کا آخر یوں ہے: ''تمہارے شریک ٹھہرانے سے اور کوئی نہ بتاوے گا تجکو''، یہ نسخہ ناقص الأخر ہے۔

اس نسخے کے فہرست نگار سید نصیر الدین ہاشمی کو اس کا مترجم معلوم نہ ہوسکا۔ (۹) اگر ہاشمی صاحب تھوڑی سی کوشش فرماتے اور اس ترجمے کا مختلف معروف تراجم سے مقابلہ کرلیتے تو انھیں باآسانی پتہ چل جاتا کہ یہ ترجمہ شاہ عبدالقادر کے موضح قرآن کا ایک حصہ ہے، جو بڑی جلد سے الگ ہوگیا ہے۔ (۱۰)

۷) سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد دکن میں ایک ترجمۂ قرآن کا مترجم نامعلوم بتایا گیا ہے (۱۱) جبکہ یہ ترجمہ معروف ومشہور ترجمہ ہے جو فورٹ ولیم کالج میں معروف عالموں نے کیا تھا جن میں مولوی بہادر علی وامانت علی وکاظم علی جوان ومولوی فضل اللہ اور حافظ محمد غوث علی نمایاں ہیں۔ اگرچہ یہ ترجمہ زیور طباعت سے آراستہ نہیں ہوسکا مگر فورٹ ولیم کالج کلکتہ کے کتب خانے میں موجود ہے، جبکہ

اس کی یہ نقل پتہ نہیں کب بنائی گئی ہے۔ (۱۲)

۸) علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات کی فہرست جناب ڈاکٹر عطا خورشید نے مرتب کی ہے۔ اس کتب خانے میں قرآن کریم کے تراجم کے کئی نسخے موجود ہیں جن میں ایک (نمبر۱۱۱۳-J) کا مترجم محمد رحیم اللہ بن محمد ولی اللہ مقرر کیا گیا ہے، مگر قرآن کریم کے مترجمین میں یہ نام کہیں نظر نہیں آیا، چنانچہ اس شک کے تحت اس امر کی چھان بین کرنے کیلیے ہم نے مختلف تراجم کی سورۂ فاتحہ کا ترجمہ دیکھا، جن میں اس ترجمہ کو شاہ عبدالقادر کے ترجمہ سے ملتا پایا۔ پھر اس کے انجام پر نظر ڈالی تو وہ بھی اس کے مطابق تھا۔ اب مسئلہ یہ تھا کہ محمد رحیم اللہ کو مترجم کا درجہ کیسے دیا گیا ہے۔ میرا اندازہ ہے کہ اس ترجمہ کے شروع میں یا کہیں پر مترجم کا نام نہیں تھا، اور آخر میں کاتب نے اپنا نام لکھ دیا، جس کی بناء پر فہرست نگار غلط فہمی کا شکار ہوگئے اور کاتب ہی کو مترجم سمجھ بیٹھے۔ ہم نے یہ بات کسی قیاس کی بناء پر نہیں کہی۔ رامپور میں کاتبین کا ایک معروف و مشہور خاندان ہوگزرا ہے، جس نے کئی قرآن کریم معراء اور با ترجمہ کتابت کیے ہیں۔ ان میں سے کچھ رضا لائبریری رامپور میں بھی موجود ہیں، جن کا ذکر علامہ امتیاز علی عرشی نے اس کتب خانے میں اُردو مخطوطات کی فہرست کے صفحہ نمبر ۱۶ تا ۲۰ میں کیا ہے۔ یہ نسخے ۱۲۳۵ھ سے ۱۲۴۸ھ کے مابین لکھے گئے ہیں، جو بہت عمدہ خط میں ہیں اور خوبصورت لوحات رکھتے ہیں۔ آخری دو نسخے بہت اعلیٰ درجے کے مطلا و مذہب ہیں۔ بین السطور شاہ ولی اللہ کا فارسی ترجمہ ہے، پھر اسی ترجمے کے نیچے والی سطور میں شاہ عبدالقادر کا اُردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ وہ نمبر جو فہرست کے صفحہ ۲۰ پر مذکور ہے، اس میں بین السطور فارسی و اُردو تراجم و تفسیر محمد رحیم اللہ ولد محمد ولی اللہ کے ہاتھ سے کتابت کی گئی ہے جبکہ متنِ قرآن ان کے برادر محمد عظیم اللہ ولد محمد ولی اللہ کی کتابت ہے، اور دونوں ہی لکھائی کا عمدہ نمونہ ہیں۔ انہی محمد رحیم اللہ کے ہاتھ سے کتاب شدہ جو نسخہ علی گڑھ مسلم یونیورسٹی میں اوپر ذکر کیا گیا ہے وہ ۱۲۳۹ھ کی تحریر ہے، جسے غلطی سے اس اُردو ترجمے کا مترجم سمجھ لیا گیا ہے۔ (۱۳)

۹) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری ہی میں قرآن کریم کا ایک اور ترجمے پر مشتمل نسخہ نمبر اے ایچ۔ ۱۸۷/۷ پر موجود ہے۔ جو ۴۴۱ اوراق رکھتا ہے اور ہر صفحہ پر ۱۳ سطریں ہیں۔ اس کی ابتدا یوں ہے:

''الٰہی شکر ترے احسانوں کا اور انعاموں کا جو حد سے زیادہ ہیں''

اور خاتمہ یوں ہے:

''پھر جس کا بھاری ہوگا تول میں پلڑا ترازو کا نیک کاموں سے، پھر وہ لوگ ہیں چھٹکارا پائے ہوئے''

فہرست نگار نے اس کا سن تصنیف ۱۲۰۵ھ لکھا ہے اور اس ترجمے کی نسبت شاہ عبدالقادر کے نام کی ہے۔ دراں حالیکہ یہ ترجمہ شاہ عبدالقادر کا نہیں ہے اور نہ ہی اس کا سن تصنیف، جو شاہ صاحب کی رعایت سے ۱۲۰۵ھ رکھا گیا ہے۔ درست ہے کہ یہ ترجمہ کافی رواں اور شاہ صاحب کے بعد کی زبان میں ہے۔ اس پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔ (۱۴)

ان کے علاوہ اور بھی کئی ایسے ترجمے ملے جن کے مترجمین کا علم ہمیں ہوا ہے۔ چنانچہ ہم نے ان جملہ ترجموں کے ترجمین کا نام اس فہرست میں دیا ہے۔ علاوہ بریں ہم نے اس کتابیات میں کئی اور معلومات درست کی ہیں، جن کے ذکر کی یہاں ضرورت نہیں ہے، فطین قاری خود بخود جان جائیں گے۔

اس کتابیات میں جن تراجم کے تحت ایک اندراج کی معلومات دی گئی ہیں، وہ کم از کم ایک نسخے کے لیے ضروری ہیں۔ اگرچہ مترجمین و مفسرین کے اسماء گرامی پورے لائے جاسکتے تھے، مگر ہم باختصار لائے ہیں، تاہم ان کے سن وفات دینے کی کوشش کی ہے، مگر جن علماء کے یہ سنین نہیں مل سکے ان کے جاننے کی خواہش ضرور رہے گی۔

آخر میں اپنے دوست لائبریرین حضرات کا شکریہ ادا کرنا ضروری خیال کرتا ہوں جنھوں نے اس کتابیات کی تیاری میں میری مدد کی اور خاص طور پر ان حضرات کی جنھوں نے اپنے مخطوطات تک رسائی میرے لیے ممکن بنائی ہے۔

ستمبر ۲۰۱۸ء

ڈاکٹر احمد خان

مرکز حمایۃ المخطوطات العربیۃ

۳۲۳، شہزاد ٹاؤن، اسلام آباد

حواشی وحوالہ جات

(مقدمہ)

۱۔ قرآن مجید کی تفسیریں، چودہ سو برس میں (پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء) ص ۳۹۰

۲۔ ایضاً، ص ۳۹۲

۳۔ ایضاً

۴۔ شیخ خوب محمد چشتی نے کہا ہے: جیوں میری بولی منہ بات عرب عجم مل ایک سنگھات
یہ شعر ان کی معروف تالیف ''خوب ترنگ'' میں ہے، جو ۹۷۹ھ میں لکھی گئی۔ دیکھیے قدیم اُردو، (تالیف مولوی عبدالحق، مطبوعہ کراچی: کل پاکستان انجمن ترقی اُردو، ۱۹۶۱ء) ص ۶۸-۶۹

۵۔ قدیم اُردو، ص ۱۲۲

۶۔ ایضاً، ص ۱۲۲

۷۔ ایضاً، ص ۱۲۲-۱۲۳

۸۔ ایضاً، ص ۱۲۴-۱۲۵

۹۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، (تألیف سید حمید شطاری، مطبوعہ حیدرآباد دکن: ایچ، ای۔ ایچ دی نظامس اُردو ٹرسٹ، ۱۹۸۲ء) ص ۴۶

۱۰۔ قدیم اُردو، ص ۱۲۷

۱۱۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص ۶۷

۱۲۔ ایضاً، ص ۷۱-۷۲

۱۳۔ اسٹیٹ سنٹرل لائبریری حیدرآباد دکن (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات از نصیرالدین ہاشمی، حیدرآباد دکن: اعجاز مشین پریس، ۱۹۶۱ء، جلد دوم، ص ۲۶ مخطوطہ نمبر ۴۶۷

۱۴۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص ۹۲-۹۳

۱۵۔ فہرست کتب خانہ آصفیہ، مخطوطہ نمبر ۲۵۸، اس کتابیات میں نمبر ۹۴

۱۶۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص ۹۲-۹۳

۱۷۔ مخطوطہ نمبر ۱۰۴۵، اس کتابیات میں نمبر ۸۴

۱۸۔ سب سے قدیم طباعت ۱۲۵۱ھ کی ہے۔

۱۹۔ قدیم اُردو، ص ۱۳۰-۱۳۱

۲۰۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص ۱۰۷-۱۰۸

۲۱۔ کتب خانہ سالار جنگ (حیدرآباد دکن) اور خدابخش لائبریری پٹنہ میں بھی مطبوعہ نسخے موجود ہیں۔

۲۲۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ۔ ص ۱۲۶-۱۲۷

۲۳۔ دیباچہ فتح الرحمٰن، دیکھیے خدابخش لائبریری، جرنل نمبر ۱۱۵ (۱۹۹۹ء)، ص ۲۱

۲۴۔ المقدمہ فی قوانین الترجمۃ، دیکھیے خدابخش لائبریری جرنل نمبر ۱۱۵، ص ۱۱، مطبوعہ بتحقیق ڈاکٹر احمد خان در جرنل مذکور۔

۲۵۔ ایضاً، ص ۱۱

۲۶۔ ایضاً، ص ۱۴

۲۷۔ دلی میں یہ مدرسہ شاہ ولی اللہ کے پدر بزرگوار شاہ عبدالرحیم کا قائم کردہ تھا۔ یہی مدرسہ تھا جس کی آغوش میں شاہ ولی اللہ، قاضی ثناء اللہ پانی پتی، مولانا شاہ عبدالعزیز دہلوی، شاہ اسماعیل، شاہ اسحٰق، شاہ عبدالقادر وغیرہ پل کر جوان ہوئے اور باری باری اس کے مسند درس پر متمکن ہوئے۔
یہی وہ سرچشمۂ فیض ہے جہاں سے حدیث نبوی کے برکات تمام گوشہ ہائے ہند میں پھیلیں (ہندوستان کی قدیم درسگاہیں: ۲۵)

۲۸۔ محاسن موضح قرآن، (تالیف اخلاق حسین قاسمی، مطبوعہ دہلی: ادارۂ رحمتِ عالم شیخ چاند، ۱۹۷۷ء) ص ۲۶

۲۹۔ قدیم اُردو، ص ۱۳۲

۳۰۔ جائزہ تراجم قرآنی، (از محمد سالم قاسمی وغیرہ، مطبوعہ دیوبند: مجلس معارف القرآن، ۱۹۶۸ء) ص ۲۲-۲۳۔

۳۱۔ قدیم اُردو، ص ۱۳۲

۳۲۔ ایضاً، ص ۱۳۴-۱۳۵

۳۳۔ یہ نسخہ اشیاٹک سوسائٹی آف کلکتہ کے کتب خانے میں موجود ہے، جس کی ایک نقل کتب خانہ سالار جنگ، حیدرآباد دکن میں مخطوطہ نمبر ۵۲۷ پر بھی رکھی ہے۔ بدقسمتی سے یہ ترجمہ آج تک چھپ نہیں سکا، یا اس قابل ہی نہیں سمجھا گیا۔

۳۴۔ قدیم اُردو ص ۱۴۳

۳۵۔ ایضاً، ص ۱۳۷، خالی جگہ پر چند لفظ پڑھے نہ جا سکے۔

۳۶۔ قرآن کریم کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص ۲۰۹

۳۷۔ قدیم اُردو، ص ۱۴۰

۳۸۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص۳۸۲-۳۸۳

۳۹۔ ایضاً، ص۳۷۶، اس کتابیات میں نمبر ۹۸ پر ہے۔

۴۰۔ ایضاً، ص۴۰۶

۴۱۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم مع مختصر تاریخ القرآن وتراجم القرآن، (از جمیل نقوی، مطبوعہ کراچی: ادب نما، (ت۔د) ص۴۵، Oriental and India office collection, British Libraries, London.

۴۲۔ تفسیر القرآن وھوالھدی والفرقان، ص۹ (مطبوعہ پٹنہ: خدابخش لائبریری، ۱۹۹۵ء)

۴۳۔ تفسیر حقانی، از مولوی ابومحمد عبدالحق، جلد اول: سورۂ فاتحہ۔

۴۴۔ قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص۴۷۱-۴۷۲

۴۵۔ عبداللہ چھپروی: رفع الغواشی عن وجوہ الترجمہ والحواشی۔ کلکتہ؛ مطبع ہادی المطابع، ۱۳۱۹ھ

۴۶۔ قرآن حکیم کے اُردو تراجم وتفاسیر کا تنقیدی مطالعہ، ص۲۹۰

(☆) یہ سٹڈی عربی زبان میں ایک مکالہ کی صورت میں مدینہ منورہ میں موجود مجمع الملک فہد لطباعۃ المصحف الشریف کی طرف سے اپریل ۲۰۰۲ء میں منعقدہ سمینار ''ترجمہ معانی القرآن الکریم: تقویم للماضی وتخطیط للمستقبل'' میں پیش کی گئی۔

☆☆☆

(حواشی بسلسلہ کتابیات)

۱۔ افسر صدیقی: انجمن ترقی اُردو کراچی کے مخطوطات: ۲/۱۹-۲۱

۲۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطات نمبر: ۱۳۲، ۹۵، ۱۰۱۲، ۱۵۱۲

۳۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطہ نمبر: ۸۵

۴۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطہ نمبر: ۲۴

۵۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطہ نمبر: ۳۵

۶۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطات نمبر: ۷۷، ۸۰، ۷، ۱۳۲

۷۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطہ نمبر: ۴۹

۸۔ اس کتابیات میں دیکھئے مخطوطہ نمبر: ۵۰

۹۔ سید نصیر الدین ہاشمی: اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے مخطوطات: ۲/۴۰

۱۰۔ اس کتابیات میں دیکھیے مخطوطہ نمبر: ۱۰۸

۱۱۔ سید نصیر الدین ہاشمی: اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے مخطوطات: ۲/۴۰

۱۲۔ اس کتابیات میں دیکھیے مخطوطہ نمبر: ۱۴۰

۱۳۔ اس کتابیات میں دیکھیے مخطوطہ نمبر: ۱۶۷

۱۴۔ اس کتابیات میں دیکھیے مخطوطہ نمبر: ۱۶۸

☆☆☆

فہرستِ مخطوطات

(صفحہ ۴۹ - ۲۵۲)

(الف) : پاکستان (مخطوطہ نمبر ۱-۷۴)

[۱] تفسیر پارہ عم یتسآءلون

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ-۱۲۵۶ھ)
- تکمیل تصنیف : رجب المرجب ۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : ...
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۸۷ صفحات، ۲۰ x ۱۳٫۷۵ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط ثلث سرخ روشنائی سے اور ترجمہ و تفسیر سیاہ روشنائی سے تحریر کیا گیا ہے۔ کاغذ کرم خوردہ ہے۔
- آغاز : جب پیغمبر ﷺ مکہ میں اشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بولانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ نیا دین اور نیا قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا سحر ہے، کسی نے کہا شعر ہے، کسی نے کہا اگلے قصے ہیں۔
- اختتام : حق تعالیٰ سب مومنوں کو شیطانوں کے وسوسوں سے اپنی پناہ میں رکھے بحق محمد و آل محمد ﷺ۔ تفسیر حسینی میں لکھے ہیں کہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا "ب" سے اور ختم کیا "س" پر، یعنی بس
- ترقیمہ : تمت تمام شد
- کیفیت : یہ تیسویں پارے کا ترجمہ و تفسیر ہے، جو ۱۵۰ صفحے پر ختم ہوگئی ہے، اس کے بعد صفحہ ۱۷۹ تک اس کی شان نزول دی ہے۔ آخر میں نماز میں تلاوتوں اور دعائے قنوت کے بارے میں بتایا ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر

-ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی: ۲/۹۱-۲۰

☆☆☆

[۲] تفسیر پارہ عمّ

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ - ۱۲۵۶ھ)

- تکمیل تصنیف : رجب المرجب ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ۱۶ جمادی الثانی ۱۲۴۹ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۲۸ صفحات، ۲۰ x ۱۳٫۷۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ، ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ھو الغنی. رب یسر وتمم بالخیر. بسم اللہ الرحمٰن الرحیم جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں آشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور نیا قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا شعر ہے کسی نے کہا سحر ہے، کسی نے کہا، اگلے قصے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ان کے حال سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبردار کیا کہ ﴿عمّ یتساءلون﴾ کس چیز سے آپس میں ایک کو ایک پوچھتے ہیں کافر۔ پھر آپ ہی فرمایا (عن النباء العظیم) خبر بڑی سے کہ وہ قرآن ہے۔

- اختتام : بعضے جن بھی وسوسہ ڈالتے ہیں اور انسان بھی وسوسہ ڈالتے ہیں اور خدا کی عبادت سے باز رکھتے ہیں، وہ شیاطین ہیں۔ حق تعالیٰ سب مومنوں کو شیطانوں کے وسوسے سے اپنی پناہ میں رکھے بحق محمد و آل محمد مصطفیٰ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم تسلیما۔ تفسیر حسینی میں لکھے ہیں کہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا ''ب'' سے اور ختم کیا ''سین'' پر، یعنی بس ہے مومنوں کو جو کچھ کہ اس میں ہے۔

- ترقیمہ : بتاریخ شانزدہم جمادی الثانی روز چہارشنبہ ۱۲۴۹ھ بوقت دوپہر صورت اتمام یافت۔الٰہی عاقبت بخیر باد۔
- کیفیت : قرآن کریم کے ۳۰ ویں پارے کا ترجمہ وتفسیر ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۲۰-۲۱

☆☆☆

[۳] تفسیر پارہ عمّ یتسآ ئلون

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ - ۱۲۵۶ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : ۱۵ جمادی الثانی ۱۲۴۹ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۲۸ صفحات، ۲۰x۱۵ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : متن قران بخط نسخ سرخ روشنائی میں جب کہ ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے بہت عمدہ کتابت شدہ ہے۔
- آغاز : جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں آشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور نیا قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا سحر ہے کسی نے کہا شعر ہے، کسی نے کہا، اگلے قصے ہیں۔
- اختتام : اور تفسیر حسینی میں لکھے ہیں حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا ''ب'' سے اور ختم کیا ''س'' پر یعنی بس۔
- ترقیمہ : تمت تمام شد

- کیفیت : یہ نسخہ کسی اچھے خوش نویس کے قلم سے ہے۔ اس تفسیر تصریح کا ایک نسخہ ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن میں نمبر ۱۰۷۶ پر موجود ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۲۲

☆☆☆

[۴] تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۷۴ صفحات، ۲۱٫۲۵ x ۱۵ سم، ۱۶ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی اور عنوانات سرخ روشنائی سے جب کہ منظوم ترجمہ و تفسیر سیاہ روشنائی سے تحریر کیے گئے ہیں۔
- آغاز :

خدا کی کروں حمد پہلے بیان — کہ پیدا کیا جس نے یہ آسماں
زمین آسماں اوس نے پیدا کیا — خدائی کو اپنی ہویدا کیا
محمد کو بھیجا ہمارے لیے — ہزاروں نبی اوس نے پیدا کیے
محمد کے جانو کہ ہیں چار یار — کہ جن سے ہے دین نبی برقرار

- اختتام :

بیان اس میں ہیگا ہر اک چیز کا — سب احکام دین اس میں ہیں بےخطا
جو کچھ دین و دنیا میں مطلوب ہے — وہ قرآن میں صاف مکتوب ہے
مسائل جو کچھ دین و دنیا کے ہیں — جو ہیں مجتہد وے اسی میں سے ہیں
اسی سے کرے ہے ہر اک اجتہاد — مسائل کا قرآن سے ہے اعتماد

- ترقیمہ : ناقص الآخر ہونے کی وجہ سے کوئی ترقیمہ نہیں ہے۔
- کیفیت : اس تفسیر کے مطبوعہ نسخے میں اس خطی نسخے سے کئی اشعار زیادہ ہیں۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۲۲-۲۷

☆☆☆

[۵] ## تفسیر "قد سمع اللّٰہ"

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : نامعلوم
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۴۵ صفحات، ۲۲.۵۰×۱۵ سم، ۱۲ سطریں
- بناوٹ : متن قران بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ مختصر ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی میں ہے۔
- آغاز : ﴿الله يسيرا﴾ اوپر خدا کے سہل اور آسان ﴿إن تجتنبوا﴾ اگر ایک طرف نہ ہوویں اور پہلو تہی کریں یعنی پرہیز کریں ﴿كبائر ما تنهون﴾ گناہان بزرگ سے منع کیے گئے ہو تم ﴿عنه﴾ اس سے [سورۂ النساء: ۳۱]۔
- اختتام : جزا دینے والا ہے اون کا اور وہ.... یعنی مکر خدائیتعالیٰ کا ایسا ہوگا کہ .... منافقوں کو بھی نور دیویں گے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ سورۂ آل عمران کی آیت ۱۸۱ ﴿لقد سمع الله قول الذين﴾ سے شروع ہوا تھا اس لیے اوپر قد سمع الله لکھ دیا گیا۔ "قد سمع" تو

اٹھائیسواں پارہ ہے۔اس نسخے کا اس سے کوئی تعلق نہیں۔ یہ مفصل ترجمہ سورۂ آل عمران کی کچھ آخری آیات پھر سورۂ النساء اور پھر اس کے بعد چند سورتوں پر مشتمل ہے۔نہایت خستہ اور شکستہ حالت میں ہے۔اس تفسیر کا یہ واحد نسخہ ہے۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/ ۲۷-۲۸

☆☆☆

[٦] تفسیر پارۂ عم (منظوم)

- مترجم/مفسر : حافظ ابن عبداللہ
- تکمیل تصنیف : ۱۱۳۸ھ
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۹۴ صفحات، ۲۳ x ۱۳ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : آیات اور اُردو منظوم ترجمہ کیلیے سیاہ روشنائی استعمال کی گئی ہے اور فارسی ترجمہ کیلیے سرخ روشنائی۔ پورا نسخہ خوبصورت خط نسخ میں ہے۔
- آغاز : اشعار کا نمونہ:

زقہر الٰہی سبی دل اوداس نظرلا رہے بھی سبی بر اکاس
ایسی نعمتاں کی جو آساں کریں نمازاں گزارے وروزہ دھریں
کہ ہم آج رہ بیچ دیکھا اسے کہ اوس بھانت ہم نے سوکیتے ہنسے
قسم اس کی جن آپ خلقت کری بقدرت بنائے منش استری

- اختتام : آخر میں ہے:

سن اگیارہ سو اور اڑتیس سال ز ہجرت نبی تھے کہ پایا کمال

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : بہت ہی قدیم اُردو میں اور خاص طور پر دکنی اُردو کے کلمات اس میں ملتے ہیں۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر

- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/ ۲۸-۳۰

☆☆☆

[۷] تفسیر تنزیل (نصف آخر)

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدر آبادی

- تکمیل تصنیف : ذی قعدہ ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۷۳۶+۲۸ صفحات، ۱۴٫۵ x ۲۱٫۵ سم، ۱۹ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ جلی عمدہ اوران کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق، کاغذ دبیر، مٹیالا، آیات قرآنی اور اہم کلمات پر سرخ خط لگایا گیا ہے۔

- آغاز : ﴿قال الم اقل لک﴾ کہے خضر علیہ السلام: آیا نئیں کہا تھا میں تمہارے تئیں اے موسیٰ ﴿انک لن تستطیع ﴾ تحقیق تم ہرگز نہ طاقت رکھو گے ﴿معی صبرا﴾ ساتھ میرے صبر کنیں یعنی میرے افعال پر تم صبر نئیں کریں گے۔

- اختتام : تصنیف بھی پانچ سال میں تمام ہوئی کس واسطے کہ سن چالیس میں شروع ہوئی، آخر سن سینتالیس میں تمام ہوئی، دو سال کامل ناغہ ہوئے۔

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر تنزیل بتاریخ بیست و پنجم شہر ذی قعدہ در سن یک ہزار یک (؟دو) صد و چہل و ہفت ہجری نبوی۔

- کیفیت : یہ نسخہ اور ادارۂ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) کے کتب خانے میں نمبر ۵۲۹ پر موجود نسخہ (اس کتابیات میں نمبر ۷۷) دونوں مل کر یہ تفسیر مکمل کرتے ہیں۔ وہ نسخہ ۱۲۵۴ھ میں نقل ہوا ہے جب کہ یہ دوسرا حصہ پتہ نہیں کب نقل ہوا ہے۔ اس نسخے کے اختتام میں وارد عبارت سے کسی طرح معلوم نہیں ہوتا کہ اس میں مذکور کاتبین کی عبارت ہے، بلکہ یہ عبارت کسی تیسرے شخص کے قلم سے ہے۔ اس لیے یہ کہنا کہ یہ نسخہ محمد مسافر اور محمد واجد علی نے مصنف کی زیر نگرانی لکھا ہے، کوئی یقینی امر نہیں ہے۔ اور نہ ہی سن ۱۲۴۷ھ اس نسخے کا سن تکمیل کتابت ہے۔ اس کا ترقیمہ اس نسخے کا ترقیمہ ہے جس میں پہلے یہ نقل ہوا ہے اور یہ عبارت ہے ہمارے قیاس کے مطابق مصنف کی ہے۔ معلوم ہوتا ہے اپنی تفسیر کا مکمل نسخہ مصنف نے مذکورہ دونوں کاتبوں سے بھی تیار کروایا تھا۔ جس کے دوسرے حصے کی نقل زیر نظر نسخہ ہے۔ اس امر کی تائید اس تفسیر کا وہ نسخہ کر رہا ہے، جو نواب سالار جنگ لائبریری (حیدرآباد دکن) میں نمبر ۲۰۱ پر موجود ہے۔ جس میں صراحتہً کاتب نے اوپر اس تفسیر کا خاتمہ درج کیا ہے جس کے آخر میں یہ لکھا ہے: وکاتب الحروف محمد مسافر غفر اللہ ذنوبہ۔ اور اس کے بعد اس نسخے کے کاتب نے سن کتابت ۴ ربیع الاول ۱۲۵۴ھ اور جس کیلیے نسخہ نقل کیا ہے، اس کا نام بھی لکھا ہے، دیکھئے اس فہرست میں نمبر ۱۳۲ کا ترقیمہ۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: نمبر Qa - 11/1

-ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی 32-30/2، جائزہ مخطوعات اُردو، از مشفق خواجہ 50-45/1

☆☆☆

[۸] تفسیر چراغ ابدی

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ ھمرنگ بن میر عالم حسینی قادری نقشبندی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۲۸ صفحات، ۲۲.۵۰x۱۵سم، ۲۰ سطریں

- بناوٹ : خط نستعلیق میں ساری تفسیر نقل کی گئی ہے۔

- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خشترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ صلاۃ مصونۃ عن التناھی، اُما بعد عرض کرتا ہے دوستداروں سے آشناؤں سے غم گساروں سے۔

- اختتام : قوت القلوب میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو کوئی پڑھے سورۃ الاخلاص کیتیس دس بار بنا کردے گا واسطے اوس کے خدائے تعالیٰ ایک محل بہشت میں اور شرعۃ الاسلام میں آیا ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو کوئی جاوے قبرستان میں اور پڑھے...۔

- ترقیمہ : ناقص الآخر ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ سورۃ اخلاص کے بعد اس کے اوراق گر گئے ہیں، اس لیے ترجمہ نہیں ہے۔

- کیفیت : ناقص الآخر نسخہ ہے۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۳۳-۳۴

☆☆☆

[۹] **تفسیر ہفت سورہ**

- مترجم/مفسر : [مولوی محمد اکرام الدین دہلوی بن مولوی نظام الدین دہلوی]

- تکمیل تصنیف : قریب ۱۲۴۲ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۶۲ھ

- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۱۱ صفحات، ۳۰ x ۱۸٫۷۵ سم، ۱۹سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اوپر لکیریں لگی ہیں۔ ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔
- آغاز : سورۂ یٰسں مکی ہے اس میں تراسی آیتیں ہیں اور کوفیوں کے نزدیک براسی (بیاسی)، سات سوستائیس کلمے ہیں اور تین ہزار حرف، پانچ رکوع اور یٰسں میں دوحرف ہیں: سین پر مد ہے یے حرف مقطعات سے ہے۔
- اختتام : ﴿واستغفروا الله، ان الله غفور رحیم﴾ اور معافی مانگو اللہ سے ہر حال میں، بیشک اللہ بخشنے والا ہے بندوں کو، بہت مہربان ہے ان پر شفقت اس کی ہے ماں باپ سے کہیں زیادہ تر۔
- ترقیمہ : تمام ہوا سورۃ مزمل کا۔
- کیفیت : اس نسخے میں سورۂ یٰسں، الفتح، الواقعہ، الملک، نوح، الجن اور المزمل کی تفسیر ہے۔ مفسر کا کہیں نام نہیں تاہم بعد ملحقہ موجود سورۂ فاتحہ کی تفسیر جو تحفۃ الاسلام کے نام سے موسوم ہے، اس میں مصنف کا نام مولوی اکرام الدین ہے۔ اس رسالہ اور تفسیر کا سٹائل ملتا جلتا ہے۔ قیاس یہ ہے کہ ان سورتوں کی تفسیریں اسی مؤلف کی ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۳۴-۳۵

☆☆☆

[۱۰] **تحفۃ الاسلام**

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اکرام الدین دہلوی بن مولوی نظام الدین دہلوی

- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۴۰ھ
- تکمیل کتابت : ۱۸ جمادی الثانی ۱۲۶۲ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : عمر خان
- حجم : ۸۴ صفحات، ۳۰x۱۸٫۷۵ سم، ۱۹ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ﴿بسم اللہ الرحمن الرحیم﴾ سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں کہ جس نے ہم کو شرک اور کفر سے بچایا، اور قرآن شریف کو اپنے عنایات سے آسان کر کے ہم کو سکھایا، اور ہزاروں درود اور سلام اس کے رسول پاک پر کہ اس نے اسی کی زبان سے جو جو منظور تھا سو سکھلایا۔
- اختتام : تمام ہوئی تفسیر سورۂ فاتحہ کی۔ حق تعالیٰ ہم کو اور سب مسلمانوں کو اس کا فائدہ نصیب کرے اور قرآن کے معنی ہم سب کو سمجھادے، اور شرک و بدعت سے ہم کو باز رکھے، اور اپنے مقبول بندوں کے گروہ میں داخل کرے، اور سلف کے طریقے کی ہم کو راہ دکھادے، آمین یارب العالمین۔
- ترقیمہ : تمت تمام شد بعون الملک الأنام بروز یکشنبہ بوقت عصر بتاریخ ہجدھم ماہ جمادی الثانی ۱۲۶۲ھ نبوی، کاتب بے مراتب خاکپائے موموناں غریق بحر عصیاں فدوی عمر خان عفی السبحان۔
- کیفیت : سورۂ فاتحہ کی یہ تفسیر ھفت سورہ کے آخر میں ملحق تھی۔ یہ حصہ ۱۳۰۱ھ میں مطبع نولکشور لکھنؤ میں چھپ چکا ہے۔ تفسیر ہفت سورہ کا نوٹ بھی ملاحظہ ہو۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی ۲/۳۵-۳۷

☆☆☆

[۱۱] **شرح سورۂ یوسف**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : تقریباً1200ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۴۸صفحات،۲۰x۱۵ سم، ۱۱سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی اوران کی تشریح دونوں خط نسخ میں ہیں۔
- آغاز : ناقص الطرفین ہے،شروع: سبب تھاایک دِیں عمر خطاب رضی اللہ عنہ آپس کے گھر منے بیٹھے تھے کہ سات جہود آئے اے کہنے لاگے کہ ہماری کتیب فاضل ترانے بڑی انے پوری ہے۔
- اختتام : اس وقت منے یوسف نے بفات پائی سترانے سات برس کی عمر ہوئی تھی۔انے پاپ کی... پائیں پچھیں نہیں۔مہتر یوسف پندرہ برس... ہوئی۔تین ماس انے سترہ دیں...۔
- ترقیمہ : بوجہ ناقص ہونے ترقیمہ ندارد۔
- کیفیت : یہ ناقص الطرفین نسخہ کافی قدیم زبان میں ہے۔اس قسم کا کوئی نسخہ کہیں نہیں ملتا۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی:بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو، کراچی،ازافسر صدیقی:۲/ ۳۷-۳۸

☆☆☆

[۱۲] **تفسیر سورۂ یوسف تا سورۂ الحج**

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : آغاز تیرھویں صدی ہجری (قیاسا)
- تکمیل کتابت : ...
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : 329 صفحات، ۲۰x۲۵.۲۵.۱۱سم، ۲۵ سطریں
- بناوٹ : سرخ روشنائی کے ساتھ خوبصورت خط ثلث میں آیات قرآنی ہیں، جبکہ ان کا ترجمہ اور مختصر تفسیر خط نستعلیق میں ہیں اور سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
- آغاز : ﴿وما أبرئ نفسي، إن النفس لأمارة بالسوء﴾ اور دعوی نہیں کرتا ہوں اپنے نفس کی پاکی کا۔ تحقیق کرکہ نفس البتہ بہوت حکم کرنی والا ہی۔
- اختتام : ﴿هو مولكم﴾ وہ صاحب ہے تمہارا ﴿فنعم المولى و نعم النصير﴾ پس صاحب اور نیک ہے یاری دینے والا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : ناقص الأول نسخہ ہے اور سورۂ یوسف کی آیت نمبر ۵۳ سے شروع ہوکر سورۂ الحج کے آخر تک ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی: ۲/ ۳۸-۳۹

☆☆☆

[۱۳] تفسیر سورہ ملک

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : ...
- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۳۰ صفحات، ۱۱x۱۷ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کیساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ کاتب کا خط کوئی اچھا نہیں ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿تبارک الذی بیدہ الملک وھو علی کل شیء قدیر﴾ [سورہ الملک:۱]
- اختتام : ﴿رکعا سجداً﴾ [سورہ الفتح:۲۹]
- ترجمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ سورۃ الملک مکمل اور دیگر کئی سورتوں کے ترجمہ و تفسیر پر مشتمل ہے۔ آخری سورۃ الفتح ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو، کراچی، پاکستان: بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو، کراچی، از افسر صدیقی: ۲/۳۹-۴۰

☆☆☆

[۱۴] تفسیر قرآن مجید (ایک حصہ)

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ـ
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۷۰۵ صفحات، ۲۱x۱۵ سم، ۱۶ تا ۲۱ سطریں۔
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا ترجمہ و تشریح بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ﴿قال ألم أقل لك﴾ کہے خضر علیہ السلام: آیا نہیں کہا تھا میں تمہاری تیئں اے موسیٰ ﴿إنک لن تستطیع﴾ تحقیق تم ہرگز نہ طاقت رکھو گے۔

- اختتام : ﴿إن فـــي ذلك﴾ تحقیق بیچ اوس پیدا کرنے اور... لانے کی ﴿لآیۃ﴾ البتہ نشانی ہے عبرت پکڑنے کی ﴿للمؤمنین﴾ واسطے ایمان ہاروں کے۔

- ترقیمہ : ناقص ہونے کے سبب ترقیمہ نہیں ہے۔

- کیفیت : یہ نسخہ کس بڑی تفسیر کا ٹکڑا ہے جو سورۂ کہف سے لیکر سورۂ عنکبوت تک ہے، یعنی پارہ ۱۶ تا پارہ ۲۰ اس میں موجود ہیں۔ اس دکنی زبان والے ترجمے میں تشریح کے مابین فارسی اشعار بھی مفسر لاتا ہے۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر۔

- ذریعہ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو، کراچی: ۲/ ۴۱-۴۲

☆☆☆

[۱۵] تفسیر قرآن

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : لگ بھگ ۱۲۵۰ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۶۶۲ صفحات، ۲۳x۱۴ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بہت عمدہ نسخ میں سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے جب کہ اس کا اُردو ترجمہ بخط نستعلیق عمدہ سیاہ روشنائی سے تحریر کیا گیا ہے۔

- آغاز : (یٰس) یہ جدا جدا حرفان اللہ تعالیٰ کے خزانے کے بھید کے ہیں اور اس بھید کی خبر جبرائیل علیہ السلام کو بھی نہیں ہے۔ اور بعضے بولتے ہیں کہ حرفان اللہ

کے نام کے ہیں اور معتبر تفسیر میں ہے کہ اللہ تعالیٰ قران میں محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے سات نام فرمایا ہے، سواوس میں کا یہ بھی ایک نام ہے۔

- اختتام : اور اللہ تعالیٰ آدمیوں کا معبود ہے اور میں شیطان کی بدی سے پناہ چہتا ہوں اور او ایسا شیطان ہے کہ آدمیوں کے خاطر میں وسواس ڈالتا ہے اور او شیطان جنات کے دل میں بھی وسواس ڈالتا ہے اور آدمیوں کے دل میں بھی وسواس ڈالتا ہے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس ترجمہ کا یہ چوتھا اور آخری حصہ ہے جو سورۂ یٰس سے لے کر سورۂ الناس تک ہے۔ دکنی زبان کے اس نسخے میں بھی یائے معروف و مجہول کی تفریق غیر موجود ہے۔ اس ترجمے کا ایک ٹکڑا کتب خانہ آصفیہ (حیدر آباد دکن) ہیں نمبر ۲۷۰۶ (اس فہرست میں نمبر ۱۱۱ پر بھی موجود ہے) اس کے مفسر کا تعین بھی نہیں ہوسکا۔

- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر

- ذریعہ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی: ۲/۴۰-۴۱

☆☆☆

[۱۶] **تفسیر ہفت پارہ**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ندارد
- تکمیل کتابت : ۱۷ ذوالحجہ ۱۱۸۴ھ
- مقام کتابت : حیدر آباد (دکن)
- کاتب : سید عبدالغنی بن میر محمود بن میر محمد رضا صفوی

- حجم : ۴۴۶صفحات، ۲۵x۱۵سم، ۱۵سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق
- آغاز : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم ، پناہ مانگتا ہوں میں خدا پاس شیطان بدی سین کہ سنگسار کیا گیا ہے۔ یعنی پناہ پکڑتا ہوں میں اور التجاء کرتا ہوں میں معبود برحق اور قادر مطلق سے کہ امن میں رکھے شر سیں
- اختتام : ﴿ونذرهم فی طغیانهم یعمهون﴾ چھوڑ دیں گے ہم ان کو ان کی بے راہ راہی کہ سرگشتہ ہوویں۔
- ترقیمہ : تمام شد در بلدۂ فرخندہ حیدر آباد بتاریخ ہفدہم شہر ذیحجہ ۱۱۸۴ھ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم کاتب الحروف سید عبدالغنی ابن میر محمود ابن میر محمد رضا صفوی عفی اللہ عنہم، وبعداز تلاوت از دعائے خیر فراموش نفرمایند۔
- کیفیت : قرآن کریم کی سات سورتوں یعنی سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ الانعام کی آیت نمبر ۱۱۱ تک ترجمہ وتفسیر ہے۔
- مخزن : انجمن ترقی اُردو کراچی: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، از افسر صدیقی: ۲/۴۲-۴۳

☆☆☆

[۱۷] تفسیر موضح القرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۵ جمادی الاولی ۱۳۰۲ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۷۰۰ صفحات، ۲۶x۱۶سم، ۱۷سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ مع اعراب جب کہ اُردو ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربانی نہایت رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ چلا ہم کو راہ سیدھی راہ ان کی جن پر تو نے فضل کیا نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے۔

- اختتام : کہا مجکو نہ پکڑ میری بھول پر اور نہ ڈال مجھ پر میرا کام مشکل۔ پھر دونوں چلے یہاں تک کہ ملے ایک لڑکے سے، اس کو مار ڈالا، موسیٰ بولے تو نے مار ڈالی ایک جان ستھری بن بدلے کسی جان کے، تو نے کی ایک چیز نامعقول۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم کے نصف اول کا یہ ترجمہ سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ الکہف کی 74 آیت تک یعنی پورے پہلے پندرہ پارے ہیں۔

- مخزن : بیت الحکمت، ۱۰۹ حبیب پارک، بیرون منصورہ، ملتان روڈ، لاہور: بغیر نمبر

- ذریعۂ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۱۸] حسنِ تفسیر (سورۂ فاتحہ) جلد اول (نسخہ اولیٰ)

- مترجم/مفسر : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

- تکمیل تصنیف : قبل از ۲۰۰۰ء

- تکمیل کتابت : قبل از ۲۰۰۰ء

- مقام کتابت : لاہور

- کاتب : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر (مؤلف خود)

- حجم : ۶۳۰ صفحات، ۲۷x۲۰سم، مختلف سطریں ۵تا۳۶ تعداد میں

- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ، اور ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔ پتلے کاغذ پر نیلی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ بہت اچھی جلد بنائی گئی ہے۔

- آغاز : دیباچہ: انبیاء علیہم الصلاۃ والسلام مثلاً حضرت موسیٰ اور حضرت عیسیٰ علیہما السلام کے معجزے، زمانی و مکانی اور ہنگامی نوعیت کے تھے۔ بخلاف اس کے رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا معجزہ عالمگیر و غیر فانی ہے۔

- اختتام : تیرا یہ طلبگار بندہ اس ''حسن تفسیر'' کو تیری بارگاہِ حسن و عشق میں نذرانۂ محبت و عبودیت کے طور پر پیش کرتا ہے، اس تمنا و دعا کے ساتھ کہ تو اسے شرف قبولیت بخشے۔ آمین

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : پہلے قرآن مجید کی ہر آیت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ پھر تفسیری ترجمہ، اس کے بعد ہر آیت کے الفاظ کی شہرۂ آفاق لغات کے حوالے سے تشریح اور انہی الفاظ کی تشریح خود قرآن مجید کی تصریحات کی روشنی میں کی گئی ہے۔ بعد ازاں قرآن حکیم کی اپنی تفسیر یا تشریحات کی روشنی میں ہر آیت کی علیحدہ علیحدہ تفسیر کی گئی ہے۔ آخر میں اس کی تکمیل و تحقیق مستند حوالوں اور احادیث طیبہ سے کرنے کی مقدور بھر کوشش کی گئی ہے۔ اس تفسیر کے دو نسخ ہیں جن کی علیحدہ علیحدہ تفصیل دی جا رہی ہے۔

- مخزن : بیت الحکمت، ۱۰۹ حبیب پارک، بیرون منصورہ، ملتان روڈ، لاہور: بغیر نمبر

- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۱۹] حسن تفسیر۔ جلد اول (نسخہ ثانیہ)

- مترجم/مفسر : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

- تکمیل تصنیف : قبل از ۲۰۰۰ء

- تکمیل کتابت : قبل از ۲۰۰۰ء

- مقام کتابت : لاہور

- کاتب : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر (مؤلف خود)

- حجم : ۹۲۰ صفحات، ۲۰x۲۷ سم، مختلف سطریں ۵ تا ۳۶ تعداد میں۔

- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ، اور ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔ پتلے کاغذ پر نیلی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ بہت اچھی جلد بنائی گئی ہے۔

- آغاز : گزارش احوال واقعی، اظہار تشکر نعمت کی خاطر: قرآن عظیم کی ہر آیت اور ہر آیت کا ہر لفظ معانی و معارف کا گنجینہ لا متناہی ہے۔ یہ ہر زمان و مکان کے انسان کیلیے فطری ہدایت ہے۔

- اختتام : ... یہ الفاظ مرقوم ہیں: ''اِن رحمتی سبقت غضبی'' میری رحمت میرے غصے پر سبقت لے چکی ہے۔ یہ الفاظ اللہ کے پاس عرش پر لکھے ہوئے ہیں (بخاری و مسلم مذکور)

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ بھی سورۂ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے، اور غالباً پہلے نسخے کو مزید منقح اور صاف کیا گیا ہے۔

- مخزن : بیت الحکمت، ۱۰۹ حبیب پارک، بیرون منصورہ، ملتان روڈ، لاہور: بغیر نمبر

- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۰] حسن تفسیر۔ جلد دوم (نسخہ اول)

- مترجم/مفسر : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

- تکمیل تصنیف : قبل از ۲۰۰۰ء

- تکمیل کتابت : قبل از ۲۰۰۰ء

- مقام کتابت : لاہور

- کاتب : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر (مؤلف خود)

- حجم : ۶۵۰ صفحات، ۲۷×۲۰ سم، مختلف سطریں ۵ تا ۳۶ تعداد میں

- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ، اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔ پتلے کاغذ پر نیلی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ بہت اچھی جلد بنائی گئی ہے۔

- آغاز : سورۂ بقرہ کے حوالے سے انسان کی تکمیل ذات وغایت الغایات: عمر اس سوچ میں گزر گئی کہ انسان کی غایۃ الغایات کیا ہے؟ اور اس کے حصول کا ذریعہ یا ذرائع کیا ہیں؟ اور وہ اپنی ذات کی تکمیل کیسے کر سکتا ہے؟

- اختتام : ﴿تعرج الملائکة والروح فی یوم کان مقداره خمسین الف سنة ﴾[المعارج:۴]۔ اس کی طرف ملائکہ اور روح چڑھ کر جاتے ہیں، ایک یوم میں جس کی مقدار (مدت) پچاس ہزار برس ہے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : نسخہ کا یہ حصہ سورۂ البقرۃ کی پہلی 39 آیات کے ترجمہ وتفسیر پر مشتمل ہے، اور یہ تفسیر کا پہلا مسودہ ہے۔

- مخزن : بیت الحکمت، ۱۰۹ حبیب پارک، بیرون منصورہ، ملتان روڈ، لاہور: بغیر نمبر

- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۱] حسن تفسیر۔ جلد دوم (نسخہ ثانیہ)

- مترجم/مفسر : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر

- تکمیل تصنیف : قبل از ۲۰۰۰ء
- تکمیل کتابت : قبل از ۲۰۰۰ء
- مقام کتابت : لاہور
- کاتب : ڈاکٹر نصیر احمد ناصر (مؤلف خود)
- حجم : ۶۱۰ صفحات، ۲۷x۲۰ سم، مختلف سطریں ۵ تا ۳۶ تعداد میں
- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ، اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔ پتلے کاغذ پر نیلی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔
- آغاز : (إن اللـه لا يستحي أن يضرب....... اولئک هم الخاسرون) [البقرة:٢٦] ترجمہ: یقیناً اللہ مثال کے ذریعے سمجھائے بغیر نہ رہے گا، چاہے وہ مچھر یا پسو کی ہو یا اس سے بھی کمتر چیز کی۔
- اختتام : ﴿ومن يقتل مؤمنا متعمدا فجزاؤه جهنم خالدا فيها﴾ [النساء:۹۳]۔ اور جو شخص کسی مؤمن کو ارادی طور پر قتل کرے تو اس کی جزاء جہنم ہے، جس میں وہ ہمیشہ رہے گا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ سورۂ بقرہ کی ابتدائی آیات کے ترجمہ وتفسیر پر مشتمل ہے۔ بہت اچھی جلد بنی ہوئی ہے۔
- مخزن : بیت الحکمت، ۱۰۹ حبیب پارک، بیرون منصورہ، ملتان روڈ، لاہور: بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۲] تفسیر مرتضوی (پارہ عمّ)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضٰی جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۱۲ صفحت، ۲۴x۱۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔ کاغذ دبیز مٹیالا ہے۔
- آغاز : کیسی ہو حمد جناب کبریا جسنی کن کہنی میں سب پیدا کیا
پہلی میں لیتا ہوں نام اللہ کا کہ یہی شیوہ ہے اہل اللہ کا
ذات ہے اوس کی قدیم ولایزال منبع ہر وصف و اصل ہر کمال
- اختتام : گرچہ اونکی مرتبہ میں ہیگا فرق لیک نورحق میں ہیں دونو ہی غرق
لیک جب خورشید کرتا ہے ظہور محو ہوجاتا ہے اون دونو کا نور
بی خود ولی خویش ہیں اہل ظہور سرنگون دائم مراتب محو نور
- ترقیمہ : آخر میں ناقص ہے، اس لیے ترقیمہ نہیں ملا۔
- کیفیت : یہ ۳۰ ویں پارے کا منظوم ترجمہ وتفسیر ہے جو سورۂ النازعات کی ۲۶ ویں آیت تک ہے۔ شروع میں کئی احادیث وارد ہوئی ہیں۔
- مخزن : پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔ لاہور، پاکستان: نمبر ۴۳۵۴
- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۳] زاد الآخرۃ

- مترجم/مفسر : مولوی قاضی عبدالسلام بدایونی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۴ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۴۸ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : مصنف/ دیگر

- حجم : ۴۴۴صفحات، ۲۹٫۵ x ۱۹سم، ۲۱ سطریں

- بناوٹ : متن قران بخط نسخ اور منظوم ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : تو جو چاہی کہ میں پڑھوں قرآن مستحب ہے کہ پہلی چاہ امان
حقتعالی سے پہلے چاہ پناہ تا کہ شیطانی رکھی وہ نگاہ
بلکہ آغاز اوس سے کرہر کام تا کہ خوبی سے اوسکا ہوانجام

- اختتام : وہی جو شاکر ہیں اور صابر نہاد بخشش اوسکے سے پاویں اپنی مراد
تا کہ ناجی ہوں میں ہر در حساب سب عذابوں سے امر سریع حساب

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ صرف سورۂ الاعراف تک ہے۔ کسی نے اس کے آخر میں لکھا ہے کہ اس نسخے کی تحریر کا کچھ حصہ مصنف کے ہاتھ سے اور باقی کسی دیگر صاحب کے ہاتھ سے ہے۔

- مخزن : پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔ لاہور، نمبر ۳۴۶۶

- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۴] تفسیر سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : [سید احمد] ومولوی عبدالحی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۳۰ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم
- حجم : ورق ۹۱ تا ۱۰۸، ۲۰ x ۱۲سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ ترجمہ وتشریح خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی میں ہے۔کاغذ دبیز ہے۔
- آغاز : سورۂ فاتحہ: اس سورہ میں اللہ نے دعا کی طرح بتلائی اور اللہ کی بتلائی برابر کسیکا بتلانا نہیں ہوتا۔اس واسطی یہ سورہ بڑی بزرگی رکھتی ہے
- اختتام : اور نہ گمراہ یعنی کافر۔ ہر چندان سے بھی کبھی کوئی کام اللہ کی رضامندی کا ہو جاوے، پر ان کی راہ بھی ہرگز نہیں مانگتا اونکی نصیب وہ رضامندی نہیں جو آخرت میں فائدہ دے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس حصہ سے پہلے اور آخر میں کچھ رسالے ہین، جو اسی قسم کی زبان میں ہیں۔
- مخزن : پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔لاہور، پاکستان: نمبر۴۳۷۲
-ذریعۂ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۵] **تفسیر یوسفی**

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ربیع الثانی ۱۲۵۸ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : عبدالقادر سامانوی
- حجم : ۴۰۲صفحات، ۲۱.۵ x ۱۳سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : آیات قرانی بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ باقی بخط نستعلیق سیاہ روشنائی میں ہے۔ پورے نسخے پر سرخ وسیاہ جدول ہے۔

- آغاز : خدا کی کروں جو پہلی بیاں   کہ پیدا کیا جسنی یہ آسماں
زمین آسماں اوسنی پیدا کیا   خدائی کو اپنی ہویدا کیا
محمد کو بھیجا ہماری لئی   ہزاروں نبی اوسنی پیدا کئی

- اختتام : الٰہی مرا رنج سب دور کر   مجھی نور سے اپنی معمور کر
سری دست لکھی ہے، ساری کتاب   نہ کچھ فکر اور غور کا تہا حساب
خدا اور محمد کا لیتا ہوں نام   علیہ الصلوۃ و علیہ السلام

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : نسخہ بہت اچھی حالت میں ہے۔ کاغذ دبیز ہے۔

- مخزن : پنجاب یونیورسٹی لائبریری۔ لاہور: نمبر ۸۷۳۱

- ذریعہ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا گیا

☆☆☆

[۲۶] تفسیر سورۂ یوسف

- مترجم/مفسر : روؤفی

- تکمیل تصنیف : ندارد

- تکمیل کتابت : ۱۲۵۸ھ

- مقام کتابت : [سندھ]

- کاتب : حافظ احمد

- حجم : ۱۳۴ صفحات، ۲۳ x ۱۳٫۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : قرانی آیات بخط نستعلیق اور سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ ان کا ترجمہ و مختصر تفسیر سیاہ روشنائی سے بخط نستعلیق لکھی گئی ہے۔

- آغاز : ﴿آلــــر﴾ یہ حروف تشابہات قرآنی ہیں لا یعلم تأ ویلہ الا اللہ کذا فی کشف الاسرار۔ بعضون نے کہا کہ ان حروف سے مراد اسماء الٰہی ہیں۔ الف سے اللہ، لام سے لطیف، ر سے رؤوف باصفات ہیں۔
- اختتام : ورحمۃ للعالمین ہی اس مرتبہ میں ہی کہ اس میں بالاتر کوئی مرتبہ نہیں۔ عجیب مطالب عجب، یارب عجب حکایات نادرہ ہیں۔ نہ کیونکہ احسن قصص کا کہئی کہ اس میں آیات ظاہرہ ہے۔
- ترقیمہ : ترقیمہ نہیں ہے۔
- کیفیت : یہ سورۂ یوسف کی تفسیر مع ترجمہ متن ہے۔
- مخزن : سچل سرمست لائبریری، گورنمنٹ سندھ، خیر پور، سند: کتب اسلامیات: ۲ (۱۶ء ۲۹۷۔ ۱ ح م) ۔ ۱۳۰۸
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔ فہرست مخطوطات سچل سرمست لائبریری، از محمد یوسف خشک: ص ۲۲۷، سندھ میں اُردو مخطوطات، از سید احمد علی زیدی: ص ۱۱۹۔

☆☆☆

[۲۷] تفسیر سورہ یٰس

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : زبان کے اعتبار سے ۱۹ ویں صدی عیسوی کی تالیف ہے۔
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۳۴ صفحات، ۲۶ x ۱۵ سم، ۲۱ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سُرخ روشنائی سے جبکہ ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کیساتھ ہے۔

- آغاز : سورۂ یس بیچ اس کے تریاسی آیات ہیں۔امیر المومنین حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے نقل ہے کہ یٰس اسم ہے ایک سید المرسلین کی اسموں میں سے کہ بارہ اسم واسطے حضرت کے مقرر ہیں اور بیچ قرآن کی پانچ اسم واقع ہوئی ہیں۔
- اختتام : آخر سے یہ نسخہ ناقص ہے، آخر یہ ہے: ﴿وأنتم میتون﴾ او تحقیق یہ امت مرنے والی ہے ﴿ثم إنکم﴾ پس تحقیق تم اے مومنو اور کافرو ﴿یوم القیامة﴾ بیچ دن قیامت کے ﴿عند ربکم﴾ نزدیک رب اپنے کے (﴿تختصمون﴾ جنگ کرو گے تم۔
- ترقیمہ : آخر ناقص ہے اس لیے ترقیمہ موجود نہیں ہے۔
- کیفیت : سورۂ یاسین کے علاوہ سورہ الصافات، سورۂ ص اور سورۂ الزمر کی ۳۹ آیات تک یہ ترجمہ و تفسیر ہے۔
- مخزن : سچل سرمست لائبریری، سندھ گورنمنٹ، خیرپور، سندھ
کتب اسلامیات: ۳(۱۶ء ۲۹۷-ن ام)-۱۳۰۹
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا۔ فہرست مخطوطات سچل سرمست لائبریری، از محمد یوسف خشک: ص ۲۲۷، سندھ میں اُردو مخطوطات، از سید احمد علی زیدی: ص ۱۲۰

☆☆☆

[۲۸] تفسیر القرآن تسہیل الفرقان

- مترجم/مفسر : وزیر علی بن منور علی، مشہور بہ محمد سلیم
- تکمیل تصنیف : ـ
- تکمیل کتابت : ۹ جمادی الأولی ۱۲۹۳ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : محمد عبداللہ

- حجم : ۱۵۲صفحات،۳۳×۲۰ سم، ۲۰سطریں
- بناوٹ : سارانسخہ بخط نستعلیق عمدہ، سیاہ روشنائی سے۔ جبکہ عربی کلمات سرخ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔
- آغاز : سبحان اللہ وبحمدہ، کیابڑی شان ہی اس شہنشاہ بے پرواہ کی کہ کلام صفت خاص کواپنے بندہ بااختصاص پرنازل کیااورشاید معانی قدیمہ کوبیچ لباس الفاظ کے جلوہ گرفرمایا۔
- اختتام : ﴿یئـــس﴾ ناامید ہوتاہی اورآس توڑتاہے۔اسی اللہ تو ہم کواپنے فضل کا امیدوار رکھ اور رحمت سے ناامید مت کر ﴿إنـه لا ييئـس من رَوح الله الّا القوم الكافرون﴾ [سورہ یوسف:۱۲]
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : مصنف نے قرآن کریم سے خاص خاص لفظ چنے ہیں اوران کے معانی اُردو میں دئے ہیں، جوابجدی ترتیب سے رکھے گئے ہیں۔ یہ کتاب ۲۸ ابواب پر مشتمل ہےاورغالبًا یہ نسخہ چھپنے کیلیے تیارکیا گیاہے۔
- مخزن : سچل سرمرست لائبریری، سندھ گورنمنٹ، خیر پور میرس، سندھ
کتب اسلامیات:۱(۱۳اء ۲۹۷-وزی)-۱۳۰۷
-ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔فہرست مخطوطات سچل سرمست لائبریری،ازمحمد یوسف خشک:ص ۲۲۷،سندھ میں اُردو مخطوطات،ازسیداحمد علی زیدی:ص ۱۲۵

☆☆☆

[۲۹] قرآن مجید مترجم وموضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ـ
- مقام کتابت : مصطفیٰ آباد، المعروف بہ رامپور
- کاتب : حافظ عبداللہ خطاط

- حجم : ۱۲۰۰صفحات،۵ء۲۷ x ۵ء۱۶ سم، ۱۵سطریں

- بناوٹ : متن قرآن سرخ روشنائی سے بخط نسخ جبکہ ترجمہ سیاہ روشنائی سے بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر۔ اور دل کی روشنی دی اپنے کلام کو۔ اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کی پوجا کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔ حدیث میں فرمایا: ان صورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔

- ترقیمہ : معلوم نہیں ہو سکا۔

- کیفیت : بہت عمدہ انداز سے مذکورہ خطاط نے قرآن کریم کی کتابت کی ہے۔ ہر آیت کے بعد اس کا ترجمہ اور جہاں جہاں وضاحت مطلوب تھی، موضح قرآن بھی دیا ہے۔

- مخزن : سنٹرل لائبریری بہاولپور (نمبر معلوم نہیں ہو سکا)

- ذریعۂ معلومات : تعارف قرآن حکیم۔ نمائش منعقدہ عجائب گھر لاہور، نومبر ۱۹۷۲ء کا مفصل تذکرہ، از رشید احمد، لاہور: عجائب گھر، ۱۹۷۳ء، ص ۱۲۴۔

☆☆☆

[۳۰]

موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : غلام حسین

- حجم : ۵۷۴+۵۵۶صفحات، ۲۸ x ۱۶٫۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : باریک کاغذ پر اصل متن سرخ روشنائی سے خط نسخ میں جبکہ بین السطور ترجمہ سیاہ روشنائی کیساتھ خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر۔ اور دل کی روشنی دی اپنے کلام کو۔ اور امت میں کیا اپنے رسول مقبولؐ کی۔
- اختتام : وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں میں۔ ف حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : دونوں حصے الگ الگ مجلد، کرم خوردہ، کنارے چوہوں کے کترے ہوئے، سرلوح طلاکاری، پورا نسخہ جدول شدہ۔ تمام نسخہ حال ہی میں laminated ہوا ہے۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر N.M.۱۹۶۲-۱۴۹(a,b)
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر، کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال، ص۳-۲

☆☆☆

[۳۱]

موضح قرآن (مکمل)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : اوائل تیرھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : غلام حسین
- حجم : ۱۱۴۴صفحات، ۲۹ x ۱۶٫۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : عربی آیات سرخ روشنائی بخط نسخ اور ترجمہ سیاہ روشنائی سے بخط نستعلیق، کاغذ مٹیالا باریک۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر۔اور دل کی روشنی دی اپنے کلام کر
- اختتام : جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں، جنوں میں اور آدمیوں میں۔حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔
- ترقیمہ : موضح قرآن تصنیف شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ بن عبدالرحیم محدث دہلوی، غفرلہ۔کتبہ غلام حسین کمرین از شاگردان حضرت حافظ عظیم اللہ صاحب غفرلہ۔
- کیفیت : مجلد، کرم خوردہ، آب رسیدہ جس کی وجہ سے اوراق باہم پیوست۔سرلوح مشجر، سنہری نیلی اور سیاہ روشنائی سے گل کاری، دوہری طلائی جدولیں۔اس پر کچھ مہریں جن میں ''مختار الدولہ محمود خان بہادر جنگ، یا خدایا مصطفیٰ از طفیل چار یار آل نبی محمد را دوست دار، ۱۲۲۸ھ۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر۱۴-N.M.۱۹۶۲
- ذریعہ معلومات : فہرس مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر، کراچی، ص ۴

☆☆☆

[۳۲] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : ...

- حجم : ۷۰۸ صفحات، ۲۷٫۶ x ۱۶ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : باریک کاغذ پر اصل متن سرخ روشنائی سے خط نسخ میں۔ جبکہ سیاہ روشنائی سے ترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔

- آغاز : ﴿سبحن الله أسرى بعبده ليلا من المسجدالحرام إلى ....﴾ ذات پاک ہے جو لے گیا اپنے بندے کو رات ہی رات ادب والی مسجد سے پرلی مسجد تک جس میں ہمیشہ خوبیاں رکھیں ہیں کہ دکھاویں اوس کو کچھ اپنی قدرت کی نشانیاں یعنی نمونے۔

- اختتام : ﴿الذی یوسوس فی صدور الناس﴾[الناس:۵]، وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں میں۔ ف: حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم کا دوسرا آخری حصہ یعنی سورۂ الأسری سے لیکر سورۂ الناس تک کا ترجمہ ہے۔ کچھ کرم خوردہ ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبرا/N.M.۱۹۵۷-۶۵۴

-ذریعہ معلومات : فہرس مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر، کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۴

☆☆☆

[۳۳] موضح القرآن (کذا)

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ..

- تکمیل کتابت : ۱۳۴۶ھ
- مقام کتابت : ساموال
- کاتب : نظام الدین
- حجم : ۱۶۶ صفحات، ۲۴٫۵ x ۱۵سم، ۲۵ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور ان کا ترجمہ وغیرہ بخط نستعلیق، کاغذ دبیز
- آغاز : الحمد لله رب العالمين، الرحمن الرحيم. اللهم صلى على سيدنا النبى الأمى وعلى آله وصحبه أفضل.
- اختتام : اعمال یہ ہیں کہ حاجات دنیوی اور دینی میں سے نباہ لوں گا۔ شروع قرآن کا بھی اس پر استعین باللہ اور ختم بھی اس پر، اور بیچ میں بھی یہی مسئلہ
- ترقیمہ : الحمدللہ کہ تمام شد ایں کتاب بعنوان الوہاب حسب فرمائش شمس العلماء جناب مولوی نجم الدین صاحب ڈریالوی، ۱۵ ربیع الثانی ۱۳۴۶ھ، کمترین نظام الدین سکنہ ساموال تحریر یافت۔
- کیفیت : متفرق آیات قرآنی کی مختصر تفسیر ہے۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۱۹۹-۵۲۸ N.M.
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۵

☆☆☆

[۳۴] تفسیر سورۂ رحمٰن

- مترجم/مفسر : سید احسان علی
- تکمیل تصنیف : ۹ جمادی الثانی ۱۲۴۲ھ
- تکمیل کتابت : ۹ جمادی الثانی ۱۲۴۲ھ
- مقام کتابت : میرٹھ
- کاتب : سید احسان علی (مصنف خود)

- حجم : ۱۸صفحات، ۱۹ x ۱۲٫۵سم، ۱۰ تا ۱۱ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، سورۂ رحمٰن مکیہ ستر اور اٹھ آیت میں سو پچاس اور ایک کلمہ ایک ہزار چھ سوتیس آئی ہیں۔
- اختتام : خداوند ہے برائی دبدبہ کا اور بخشش کا۔
- ترقیمہ : تمام شد بعون المستعان کاتب الحروف خط خام فدویت التیام معاصیت انجام، خاکسار سراپا نیاز احقر الطیع سید احسان علی سنی خلف سید عظمت اللہ قادری الحسنی الحسینی دیوبندی، عملہ پرگنہ سہارنپور مضاف صوبہ دارالخلافہ شاہجہاں بمقام شیخ کریم بخش صاحب، بچپار دروازہ در شہر میرٹھ، بتاریخ نہم ماہ جمادی الثانی روز دوشنبہ بعجلت ۱۲۴۲ھ اتمام یافت۔
- کیفیت : آخری ورق پر ایک مہر ثبت ہے جس میں "احسان علی ولد سید عظمت اللہ قادری ۱۲۴۲" لکھا ہے۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۴۱۳۔ N.M. ۱۹۵۸
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۶

☆☆☆

[۳۵] تفسیر تنزیل

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدر آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ ۔ ۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : اواخر تیرھویں صدی ہجری (قیاسا)
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۵۲ صفحات، ۳۹٫۵ x ۲۱٫۵سم، ۲۳ سطریں

- بناوٹ : بخط نستعلیق عمدہ،عنوانات اور آیات قرآنی سرخ روشنائی کے ساتھ ہے۔کاغذ چکنا دبیز ہلکا مٹیالا۔

- آغاز : ناقص الطرفین،شروع یوں ہے:... کرد، ولہذا انظر بر وفور اشتیاق ایشاں نمودہ خواست کہ آنچہ درفہم ناقص آید بزبان ہندی ترجمۂ کلام ربانی ویعنی شان نزول بقید قلم آرد۔

- اختتام : کافر ہیں بیچ عذر خواہی کے باہم رجوع طرف دنیا کے ولا... استرضاء الٰہی... کہیں گے ان کو خشنود کرو... حق تعالیٰ کو بغیر... واسطے کہ آخرت سرانے تکلیف نیں۔

- ترقیمہ : ناقص الآخر،اس لیے ترقیمہ ندارد۔

- کیفیت : کرمخوردہ،تمام اوراق الگ الگ ہو چکے ہیں۔ورق ۲۷۶ب ہر ایک گول مہر جس میں ''لطیف الدین ۲۸۸'' لکھا ہے جو غالباً ۱۲۸۸ھ ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر۱۴/۲۰۲۔ N.M. ۱۹۵۸

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ص ۶۔۷

☆☆☆

[۳۶] تفسیر سورۂ یٰس

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ---

- تکمیل کتابت : اواخر تیرھویں صدی ہجری (قیاساً)

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۸ اصفحات، ۱۹×۱۲ اسم، ۶ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اوران کا ترجمہ بخط نستعلیق بین السطور واقع ہے۔ جب کہ تفسیر حاشیہ پر درج ہے۔ کاغذ دبیز برنگ زرد ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت دینے والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب جہاں کا، بہت مہربان نہایت رحم والا۔
- اختتام : آخر میں کچھ فارسی عبارت ہے جو یوں ختم ہوتی ہے پس دانم پاک بودن آنکہ بدست اوست پادشاہ ہمہ چیز دل سوی او برگرانیدہ میشود۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : سورۂ یٰس کا ترجمہ وتفسیر ہے۔ اس کی ابتداء کے کلمات سے تو پتہ چلتا ہے کہ اس کے شروع میں سورۂ فاتحہ ہے جس کا ترجمہ بظاہر تو شاہ عبدالقادر کے ترجمہ سے ملتا ہے، مگر پتہ نہیں تفسیر کس کی ہے۔ فہرست نگار نے اگر سورۂ یٰس کا ترجمہ فہرست میں دیا ہوتا تو اس امر کا فیصلہ کرنا مشکل نہ تھا۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۵۹۹۔۱۹۶۱ N.M.
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۷۔۸

☆☆☆

[۳۷] تشریح القرآن

- مترجم/مفسر : محمد سلیم الدین تسلیم عثمانی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۹۷۰ء
- تکمیل کتابت : قبل از ۱۹۷۰ء
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۸۶ صفحات، ۲۴٫۵ x ۱۶٫۵ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات سرخ بینگنی اور اُردو سیاہ روشنائی سے بخط نستعلیق عمدہ لکھے گئے ہیں۔
- آغاز : شفا کنز، فاتحہ وافعیہ، صلوۃ ام الکتاب، ام القرآن، سبع المثانی بھی کہتے ہیں۔ مکہ میں اتری اور پھر مدینے میں۔ آیتیں سات، بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔
- اختتام : اللہ ہی کو زمین و آسمان کا اختیار ... اور جو ان دونوں کے بیچ میں ہیں ان کا اختیار، اور کوئی خدا کا نہ بیٹا... اور وہ سب کچھ کر سکنے والا ہے۔ ختم ہوا مدنی صورتوں کا بڑا حصہ۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : قرآن مجید کی آسان تفسیر ہے۔ مصنف کا پورا نام علامہ ابوالبیان مولانا محمد سلیم الدین تسلیم عثمانی نارنولی، ثم جے پوری ہے۔
- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۱۷۸۔ N.M ۱۹۷۰
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۸

☆☆☆

[۳۸] جواہر القرآن

- مترجم/مفسر : امام علی بن سید نجف علی اکبرآبادی
- تکمیل تصنیف : اواخر تیرھویں صدی ہجری (قیاسا)
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : منبہ (؟)
- کاتب : حافظ قمر الدین
- حجم : ۳۳۶ صفحات، ۲۱x۱۵ سم، ۱۲ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ سرخ روشنائی سے، ان کا ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ سنہری روشنائی سے جب کہ تفسیر بھی نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے ہے۔ کاغذ دبیز

زردی مائل ہے۔ دوہری سیاہ جدولیں بھی لگیں ہیں۔ ہر ورق پر ترک کا التزام کیا گیا ہے۔

- آغاز : دل میں تھا یہی کہ سب سے اول مضمون سرنامہ حمد موزوں، پر کلک و زبان کو کب ہے یارا کہ کرے۔

- اختتام : اور جو کچھ زمین میں اور جب کہا اللہ نے اے عیسیٰ بیٹے مریم کے۔

- ترقیمہ : تمت تمام شد، کار من نظام شد، بدستخط حافظ قمر الدین سکنہ منہہ، برائے پاس خاطر داشتم شیخ احسان اللہ۔

نوشتہ بماند سیہ بر سفید   نویسندرا نیست فردا امید

- کیفیت : یہ قرآن کریم کی متفرق آیات کا ترجمہ و تفسیر ہے اور ۱۲۸۹ھ میں لکھنؤ سے چھپ چکا ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر۱۹/۶۵۴۔ N.M. ۱۹۵۷

-ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۸۔۹

☆☆☆

[۳۹] مطالب القرآن

- مترجم/مفسر : مولوی امام الدین (متوفی ۱۹۱۲ء)

- تکمیل تصنیف : ۱۸۸۶ء ۔ ۱۹۰۴ء

- تکمیل کتابت : ۱۹۰۴ء

- مقام کتابت : لاہور

- کاتب : مولوی امام الدین (مصنف خود)

- حجم : ۷۲۲+۷۷۶+۱۹۲+۱۳۶+۲۵۸+۲۲۸ صفحات، مختلف سائز اور سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات سرخ اور اُردو متن سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ دوہری جدول لگی ہے۔

- آغاز : ابراہیم کے دین کی پیروی کرنے کا محمد رسول اللہ کا حکم ملا۔ دین حنیف یا ملت ابراہیم کی تابعداری چاہیے۔ فہرست آیات قرآن مجید کی جن سے پایا جاتا ہے کہ ملت ابراہیم کی پیروی اختیار کرنی چاہیے اور جناب رسول اللہ اسی ملت ابراہیمی کے پیرو تھے۔

- اختتام : شرح مسلّم الثبوت، بحر العلوم میں ص ۲۳۳، سطر ۴ (فان قلت: کذا، النساء فاطمۃ الزہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا فیمت من ... حتی سائلت المیر اث، قلنا:)، مورخہ ۳۱ اگست ۱۹۰۴ء، وقت ۴/۳۔۱۲ بجے دن کے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : زیرنظر مخطوط چھ جلدوں پر مشتمل ہے۔ ان جلدوں میں قرآن مجید کے متعلق مختلف موضوعات، مباحث، مضامین مقرر کر کے ان کے تحت آیات جمع کی گئی ہیں اور پھر ان کا ترجمہ و تفسیر کی گئی ہے۔ بہت سی تفاسیر سے ان کے حوالوں کے ساتھ میٹریل جمع کیا گیا ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۲۰۸ تا ۲۱۳۔ N.M. ۱۹۸۶

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۹۔۱۲

☆☆☆

[۴۰] تفسیر جدید

- مترجم/مفسر : مولانا احمد حسن فاضل ندوی لکھنوی

- تکمیل تصنیف : نومبر ۱۹۵۲ء

- تکمیل کتابت : ۱۹۵۲ء

- مقام کتابت : [لاہور]

- کاتب : بخط مؤلف

- حجم : گیارہ حصے: ۴۴۹+۸۸+۱۸۴+۱۸۸+۳۵۲+۲۷۰+۲۳۲+۲۱۲+۳۰۴+
۲۷۲+۶۸=۲۶۱۹ صفحات، ۲۰×۱۶ سم، ۱۷ تا ۲۰ سطریں

- بناوٹ : خط نستعلیق میں پوری تفسیر ہے، کاغذ ادنی، روشنائی نیلی ہے۔

- آغاز : حمد وثنا اس خالق ارض وسماء کو زیب ہے جو ایک اور یکتا ہے۔ جس کا کوئی شریک نہیں، جو ازلی اور ابدی ہے۔ جس کو کبھی فنا نہیں۔

- اختتام : اور فرمایا کہ شیطان آدمی کے اندر خون کی طرف دوڑتا ہے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : پورے قرآن کریم کی تفسیر ہے جو بقول مؤلف جدید طرز پر تحریر کی گئی ہے۔ آغاز میں دس صفحات کا مقدمہ ہے۔ پہلا حصہ شروع سے لے کر چوتھے پارے کے پانچویں رکوع تک ہے۔ دوسرا حصہ پانچویں پارے کے دوسرے رکوع تک، تیسرا حصہ نویں پارے کے نصف تک، چوتھا حصہ گیارویں پارے کے نصاف اول تک، پانچواں حصہ پندرویں پارے کے شروع تک، چھٹا حصہ سترھویں پارے کے نصف تک، ساتواں حصہ بیسویں پارے کے آخر تک، آٹھواں حصہ تیسویں پارے ربع ثالث تک، نواں حصہ اٹھائیسویں پارے کے پہلے ربع تک، دسواں حصہ تیسویں پارے کے نصف تک، گیارہواں حصہ آخر قرآن تک ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، پاکستان، کراچی، نمبر ۲۷/۱-۱۷/۱، ۱۹۵۸ء۔ N.M.

-ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو قومی عجائب گھر کراچی، تالیف ڈاکٹر ظفر اقبال۔ ص ۱۲۔۱۷

☆☆☆

[۴۱] قرآن مجید مترجم

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۲۸ھ سے قبل

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : غلام حسین

- حجم : ۵۷۲صفحات،۲۸٫۶ x ۱۵٫۲ سم، ۱۷سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی سے جبکہ ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کیساتھ ہرآیت کے بعد لکھا گیا ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں چلا ہم کو راہ سیدھی۔

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔لوگوں کے بادشاہ کی۔لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔جنوں میں اور آدمیوں میں۔ف حدیث میں فرمایا: ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ بہت قدیم نظر آتا ہے جیسا کہ اس پر دو مہریں بتائی ہیں، پہلی مہر میں محمود نام کیساتھ ۱۲۲۸ھ لکھا ہے اس کا مطلب ہے کہ تکمیل ترجمہ سے جلد ہی بعد میں یہ نسخہ تیار ہوا ہے۔ دوسری مہر داؤد خان بہادر کی ہے، جو ۱۲۵۱ھ ظاہر کر رہی ہے۔ کچھ حصہ آب رسیدہ اور کرم خوردہ بھی ہے۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر۱۴، N.M.۱۹۶۶

- ذریعہ معلومات : Exhibition of Quran Mss at National Museum, Karachi, by Hedayatullah. p.90

☆☆☆

[۴۲] **موضح قرآن (نصف اول)**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری تخمینا
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۸۱۰ صفحات، ۵ء۲۸×۸ء۱۵ سم، ۷ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی سے جب کہ بین السطور دو ترجمے: پہلا شاہ ولی اللہ دہلوی کا بزبان فارسی سرخ روشنائی سے، دوسرا شاہ عبدالقادر سے بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔ لاجوردی جدول سے مزین ہے۔
- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا، سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا، تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔ چلا ہم کو راہ سیدھی۔
- اختتام : تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو، کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔ پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے، سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھا نہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : ترجمۂ قرآن یہ نسخہ شروع سے لے کر سورۂ الکہف کے آخر تک ہے۔ اگرچہ بہت اچھی جلد بنی ہوئی ہے مگر درمیان میں کئی اوراق گر گئے ہیں
- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر ۶/۲۵۶-۱۹۵۸ N.M.
- ذریعہ معلومات : Exhibition of Quran Mss at National Museum, Karachi, by Hadayatullah, P. 90-91

☆☆☆

[۴۳] قرآن مجید مترجم (دوترجمہ والا)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ) وشاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری تخمینا

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۹۳۰ صفحات، ۲۸٫۵ × ۱۷٫۸ سم، ۹ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ، جبکہ دونوں ترجمے خط نستعلیق میں ہیں۔ بین السطور سُرخ روشنائی میں ترجمہ شاہ رفیع الدین کا اور حاشیہ پر سیاہ روشنائی میں ترجمہ شاہ عبدالقادر کا ہے۔ ہر پارے کے ابتدائی دو کلمات بھی سرخ روشنائی میں ہیں۔ آیات کو سُرخ نشان سے الگ کیا گیا ہے۔ نسخہ تھوڑا کرم خوردہ ہے اور بوسیدہ بھی۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام جو بہت مہربان نہایت رحم والا، سب تعریف اللہ کو ہے، جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔ چلا ہم کو راہ سیدھی

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس نسخے میں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر دو حضرات کے اُردو تراجم ہیں۔ اسی لیے اس کے دو الگ الگ کارڈ بنائے گئے ہیں۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر ۱۷۴، ۱۹۶۳ء N.M

-ذریعہ معلومات : Exhibition of Quran Mss at National Museum, Karachi, by Hadayatullah, P. 90-91

☆☆☆

[۴۴] **قرآن مجید مترجم (دوترجمہ والا)**

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۴۹ھ) و شاہ عبدالقادر (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ...

- تکمیل کتابت : ۱۳ویں صدی ہجری (تخمینا)

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۹۳۰صفحات، ۲۸٫۵ x ۱۷٫۸اسم، ۹ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ، جبکہ دونوں ترجمے خط نستعلیق میں ہیں۔ بین السطور سُرخ روشنائی میں ترجمہ شاہ رفیع الدین کا اور حاشیہ پر سیاہ روشنائی میں ترجمہ شاہ عبدالقادر کا ہے۔ ہر پارے کے ابتدائی دوکلمات بھی سرخ روشنائی میں ہیں۔ آیات کوسُرخ نشان سے الگ کیا گیا ہے۔ نسخہ تھوڑا کرم خوردہ ہے اور بوسیدہ بھی۔

- آغاز : شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والی مہربان کے۔ سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا، بخشس کرنے والا مہربان۔ خداوند دن جزاء، تجھی کو ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم۔ دکھا ہم کوراہ سیدھی۔

- اختتام : کہہ پناہ پکڑتا میں ساتھ پروردگار لوگوں کے، بادشاہ لوگوں کے، معبود لوگوں کے، برائی وسوسہ ڈالنے والے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے، جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس نسخے میں شاہ رفیع الدین اور شاہ عبدالقادر دو حضرات کے اُردو تراجم ہیں۔اسی لیےاس کے دوالگ الگ کارڈ بنائے گئے ہیں۔

- مخزن : قومی عجائب گھر، کراچی، نمبر۴۷۔ا۔ ۱۹۶۳ء N.M.

-ذریعہ معلومات : Exhibition of Quran Mss at National Museum, Karachi by Hadayatullah, P. 90-91

☆☆☆

[۴۵] **تفسیر القرآن**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : شوال۱۲۵۴ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۵۳۸صفحات، ۲۸ × ۱۶ء۳اسم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ وتوضیحات خط نستعلیق میں ہیں, توضیحات اپنی جگہ ترجمہ کے بعد وارد ہوئی ہیں۔

- آغاز : سورۂ الکہف سے ابتداء: سزا ہے اللہ کو جس نے اتاری اپنے بندہ پر کتاب اور رکھی اس میں کچھ کجی۔ٹھیک اتاری تا ڈر سناوی ایک سخت آفت کا اوس کی طرف سے اور خوشخبری دی یقین لانے والوں کو جو کرتے ہیں نیکیاں اونکو اچھا نیک ہے جس میں رہا کریں ہمیشہ۔

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔لوگوں کے بادشاہ کی۔لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اوس کے جو سنکاری اور چھپ جاوے (شیطان گناہ پر سنکار دی اور آپ نظر نہ آوی)۔جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔جنوں میں یا آدمیوں میں۔

- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : قرآن کریم نصف آخر سورۂ الکہف سے لے کر آخر قرآن تک ترجمہ ہے، جو بہت اچھے انداز سے لکھا گیا ہے۔
- مخزن : کاکاخیل لائبریری، ایس ۸/۱ سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ، پشاور، نمبر ۱۵۶
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۴۲۶] فتح المبین (کذا)

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۸۳+۴۵۰ صفحات، ۵ء۱۶×۱۶ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : دو حصے خط نستعلیق میں ہیں
- آغاز : نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم۔ باب اول: اللہ تعالیٰ کی ذات وصفات اور وجود باری تعالیٰ کے دلائل... بے شک ہم نے بھیجا آپ کو سچائی کے ساتھ خوشخبری سنانے۔
- اختتام : اس نے ان کی تدبیر کو بے کار کر دیا، اور اس نے بھیجے ان پر پرندے غول کے غول جو پھینکتے تھے ان پر پتھر کنکر کی قسم کے، پس کر دیا ان کو گویا بھُس کھایا ہوا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس کے پہلے حصے میں خدا کی ذات وصفات، کائنات اور آدم کی تخلیق، انبیاء و دیگر اقوام کے قصوں پر مبنی آیات ہیں، جب کہ دوسرے حصے میں رسول اللہ کی

نبوت عامہ کے دلائل، احکام، عقائد، عبادات، معاملات وغیرہ پر مشتمل آیات کا ترجمہ دیا گیا ہے۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۲۰۹۶، ۲۰۹۷

-ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھے گئے۔ فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش ص ۲۳

☆☆☆

[۴۷] تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ۲۹ صفر ۱۲۷۹ھ
- مقام کتابت : کوٹ کرم بخش
- کاتب : فضل الدین
- حجم : ۳۵۰ صفحات، ۲۴٫۵ × ۱۶ سم، ۱۸ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآن بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : لکھوں پہلے توحید جان آفریں   قلم کی طرح خاک پر رکھ جبیں
دکھا جس نے نقش و نگار قدم   نیا ہے گلگشت لوح و قلم
- اختتام : الٰہی مرا رنج سب دور کر   مجھی نور سے اپنی معمور کر
سر دست میں نے یہ لکھی کتاب   نہ کچھ فکر اور غور کا تھا حساب
خدا اور محمد کا لیتا ہوں نام   علیہ الصلوۃ و علیہ السلام
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : امام غزالی کی عربی تالیف: تفسیر یوسف کا منظوم اُردو ترجمہ و تفسیر ہے۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، نمبر ۲۵۹۹

- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔ فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی، ص ۲۷۔۲۸

☆☆☆

[۴۸] **موضح قرآن**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : نامعلوم

- کاتب : قاضی غلام شاہ

- حجم : ۹۱۲ صفحات، ۲۸،۵ × ۱۹ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : متن خط نسخ میں اور بین السطور ترجمہ خط نستعلیق شکستہ میں ہے۔

- آغاز : اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پناہ پکڑتا ہوں اور حمایت ڈھونڈتا ہوں اللہ تعالیٰ کی بہکانے اور پھسلانے شیطان کے، جو شیطان رحمت سے خدائی تعالیٰ کے نکالا ہوا ہے۔

- اختتام : ﴿الذی یوسوس فی صدور الناس﴾ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں میں اور آدمیوں میں۔ حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی واسطے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم مع ترجمہ کا مکمل نسخہ ہے۔ کافی خوبصورت انداز سے کتابت شدہ ہے۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۴۱۹۰

-ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، تالیف عارف نوشاہی، ص۲۴

☆☆☆

[۴۹] تفسیر پارۂ عمّ

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۲۸ رمضان المبارک ۱۲۹۱ھ
- مقام کتابت : ماگرول درخانہ جمال نور
- کاتب : امیر خان افغان، متوطن لکھنؤ
- حجم : ۷۰ صفحات، ۲۳٫۵ × ۱۵٫۵ سم، ۱۲ سطریں
- بناوٹ : متن خط نسخ میں جب کہ ترجمہ وتوضیح خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : ناقص الاول... ﴿والمرء ما قدمت يداه ويقول الكافر باليتنى كنت ترابا ﴾[النساء:۴۰] جس دن دیکھ لیوی آدمی جو آگی بھیجا اوسکی ہاتھوں نے اور کہی منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا، یعنی مٹی ہی رہتا آدمی نہ بنتا کہ اس حساب عذاب میں گرفتار نہ ہوتا۔
- اختتام : ...وہ خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس ﴾ جنوں میں سے یا آدمیوں میں سے۔حدیث میں فرمایا ان سورتوں برابر کوئی نہیں پناہ کی واسطی۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : تیسویں پارے کا یہ ترجمہ بین السطور نہیں بلکہ ہر آیت کے بعد اس کا ترجمہ اور توضیح دی گئی ہے۔فہرست نگار اس نسخے میں مترجم کا نام نہیں جان سکے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۲۷۴۴

-ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانۂ گنج بخش،از ڈاکٹر عارف نوشاہی،ص ۲۶۔۲۷

☆☆☆

[۵۰] ترجمۂ قرآن شریف (قطعہ)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۳ویں صدی ہجری
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : ...
- حجم : ۲۸۰صفحات، ۲۴٫۵ × ۱۵ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : یہ قطعۂ قرآن وترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نعمت والا۔ ﴿الحمد لله رب العالمين﴾ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔
- اختتام : ﴿ذلک بأنهم شاقوا الله و رسوله و من يشاقق الله فإن الله شديد العقاب﴾ [الحشر:۴] یہ اس پر کہ وہ مخالف ہوئی اللہ سے اور اس کی رسول سے اور جو کوئی مخالف ہو اللہ سے تو اللہ کی مار سخت ہی۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس قطعہ میں سورۂ فاتحہ، بقرہ، آل عمران،اس کے بعد سورۂ حجرات سے سورۂ الحشر کی چوتھی آیت تک ترجمہ دیا گیا ہے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر۱۶۸۱

-ذریعۂ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانۂ گنج بخش، از ڈاکٹر عارف نوشاہی، ص ۳۰

☆☆☆

[۵۱] **تفسیر سورۂ یوسف**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : شروع تیرھویں ہجری (انداز زبان سے)
- تکمیل کتابت : ۱۲۶۳ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : الف خان شیر پوری
- حجم : ۱۲۰ تا ۲۰۵ صفحات، ۱۹٫۵ × ۱۳ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الف لام را، قف ۔ یہ حروف جدا جدا اسرار اور بھید خدا اور خدا کا رسول جانتا ہے۔ لیکن عالم کہتا ہے کہ یہ اشارہ خدائے تعالیٰ کے ناموں سے ہے جیسے کہ الف سے اللہ اور لام سے لطیف اور را سے رؤوف۔
- اختتام : پھر دیکھو اور ڈرو جو کیا ہوا۔ آخر کام اونکا جو پیغمبروں کو جھوٹا کہتے تھے۔ اور وہ تم سے تھے، اونکی مکانوں کا حال دیکھ کر ڈرو اور پیغمبروں کو جھوٹا...۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ کہ ایک مجموعے میں ہے جس مین دیگر رسائل بھی ہیں۔ سورۂ یوسف کی تفسیر دکنی زبان میں ہے اور انداز زبان بتاتا ہے کہ تیرھویں صدی ہجری کے شروع کی زبان ہے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۲۰۰۲۷
-ذریعۂ معلومات : براہ راست نسخہ دیکھا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۲۵

☆☆☆

[۵۲]

مجمول الاسم تفسیر

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۴صفحات، ۲۵ء۵ × ۱۷ سم، ۱۸ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جبکہ ان کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : ﴿والعصر﴾ قسم ہے عصر سے بعض نے عصر سے عام زمانہ مرادلیا ہے اور اس میں آدمی کی عمر بھی درج ہے۔ اور وہ ایک قیمتی چیز ہے اور دینی ودنیاوی لذت کے حاصل کرنے کا راس المال ہے۔ مگر اس عمر میں ایک عیب بڑا بھاری یہ ہے کہ خود بخود کم ہوتی چلی جاتی ہے۔
- اختتام : ﴿لولا أن تدارکه نعمة من ربه لنبذ بالعراء، وهومزموم ﴾ [القلم: ۴۹] اللہ تعالیٰ سے یونس علیہ السلام رحمت نہ پاتے۔
- ترقیمہ : ناقص الطرفین ہونے کے سبب ترقیمہ نہیں ملا۔
- کیفیت : اس نسخے میں چند سورتوں کا ترجمہ وتفسیر بیان کی گئی ہے۔ شروع میں سورۂ العصر ہے اور آخر میں سورۂ القلم کی آیت نمبر ۴۹
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۱۳۳۳۷
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۳۰

☆☆☆

[۵۳] **تفسیر آیات الأحکام (ترجمہ تفسیر احمدی)**

- مترجم/مفسر : عبدالعلی بلگرامی، حافظ وملاجیون احمد امیٹھوی (متوفی ۱۱۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۶۰ھ
- تکمیل کتابت : ۲۷رمضان ۱۲۸۱ھ
- مقام کتابت : مسجد نارنگ
- کاتب : قاضی قمرالدین بن قاضی فتح الدین
- حجم : ۲۱۵صفحات، ۲۵ × ۵ء۱۷ سم، ۲۰ سطریں
- بناوٹ : عام کاغذ پر سیاہ تحریر، آیات سرخ، حاشیہ پر مزید شرح
- آغاز : أحمده وهو الله أحد الله الصمد..... بعد حمد وثنا کے کہتا ہے مسکین ہیچمدان حبیب علی کہ مدت سے واسطے نفع برادران دینی کم علموں کے میرے دل میں آتا تھا کہ ترجمہ تفسیر احمدی کا اس میں صرف آیات احکام کی تفسیر موافق مذہب حنفیہ کے ہے اور نزدیک عالموں کے بہت معتبر اور مقبول اور معمول ہے، اُردو زبان میں کہا جائے۔
- اختتام : ایسے مسائل عجیب وغریب کہ سب متخرج قرآن سے ہوں۔ سلف سے آج تک اُردو زبان میں ساتھ اس آسانی ترتیب اور سہولت بیان کی تصنیف اور تالیف نہیں ہوئی اس واسطے نہایت رغبت اور اہتمام سے واسطے تحصیل ثواب کی چشمہ مروت وصفا شیرازہ اوراق الفت و وفا سعید ازلی شیخ حبیب علی نے اس تفسیر کو ۱۲۶۲ ہجری میں چھاپا۔
- ترقیمہ : تمت تمام شد نسخہ آیات الأحکام بروز جمعہ ۲۷رمضان المبارک از دست قاضی قمرالدین بن قاضی فتح الدینؒ در مسجد نارنگ در ۱۲۸۱ معلّٰی نوشتہ شد۔
- کیفیت : ملاجیون شیخ احمد صدیقی امیٹھوی (۱۰۴۷ھ-۱۱۳۰ھ) کی عربی تفسیر کا ترجمہ سید انور علی کے شاگرد حبیب علی کی فرمائش پر حافظ عبدالعلی بلگرامی نے ۱۲۶۰ھ

میں کیا۔ یہ ترجمہ ۱۲۶۶ھ میں مطبعہ علوی سے چھپا جس سے خط نستعلیق میں یہ قلمی نسخہ قاضی قمرالدین نے ۱۲۸۱ھ میں نقل کیا ہے۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد، دنمبر ۷۳۸۴

- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی

☆☆☆

[۵۴] تفسیر آیہ ﴿لقد جاء کم رسول من أنفسکم﴾

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۷۹ تا ۱۸۶ صفحات، ۲۵×۱۵ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : پورا نسخہ خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : سورۂ التوبہ: ۱۲۸ ﴿لقد جاء کم رسول من أنفسکم عزیز علیه ما عنتم حریص علیکم بالمؤمنین رؤوف رحیم﴾ [التوبة: ۱۲۸] اللہ جل شانہ کلام پاک اپنے میں یوں ارشاد فرماتے ہیں۔
- اختتام : ... آپ مجمع کمال ہیں، مگر جو ظہور میں آتا ہی وہ بقدر قابلیت ہمارے کی ہیں۔ خداوند تو آپ لوگوں اور مجکو بہی اعمال صالح کی توفیق عطا فرمائی۔ اور باایمان اس دنیا سے لیجاوی اور آخرت میں جنت نصیب کرے۔ آمین
- ترقیمہ : ...

- کیفیت : یہ نسخہ ایک مجموعہ رسائل میں ہے جس میں دیگر رسائل کا ذکر بھی اپنی جگہ پر موجود ہے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۱۴۸۱۷
-ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۲۸

☆☆☆

[۵۵] تفسیر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : عبدالمجید
- حجم : ۱۸۷ تا ۱۹۲ صفحات، ۲۵×۱۵ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ، ترجمہ و تشریح وغیرہ بخط نستعلیق
- آغاز : جاننا چاہیے کہ اللہ جل شانہ نے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کو تین ناموں یعنی اللہ، رحمٰن اور رحیم ....
- اختتام : ... تو ستر بار بعد ہر نماز فرض کی پڑھ لیا کریں تا حقتعالی کی غضب سے محفوظ رہی اور رحمت میں داخل ہو، آمین۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ایک مجموعہ رسائل ہے جس کے ورق ۱۸۷ تا ۱۹۲ پر یہ رسالہ نقل کیا گیا ہے۔ باقی صفحات پر دوسرے رسالے ہیں۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۷۴۸۱

- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی، ص ۲۶

☆☆☆

[۵٦] تفسیر ﴿ولقد کرمنا بنی آدم﴾

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ..

- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : عبدالمجید

- حجم : ۱۹۲ تا ۱۹۷ صفحات، ۲۵×۱۵ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، اس کی تشریح بخط نستعلیق

- آغاز : ﴿ولقد کرمنا بنی آدم﴾ [الإسراء: ۷۰] البتہ بزرگی دی ہم نے بنی آدم کو۔ حاصل ترجمہ آیت شریف یہ ہی۔ اب یہ جاننا چاہی کہ وہ بزرگی کیا ہے۔

- اختتام : اس کی مثال ایک بیوہ عورت کی سی ہی کہ جس کے کوئی نہو اور وہ ہاتھ پھلائی ہوئی ہر طرف کو دیکھتی ہو، اسی طرح اسلام اس وقت میں خواستگار استقامت ہی، فقط امین، ہدانا اللہ وہداکم۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : سورۂ الإسراء کی آیت نمبر ۷۰ کی تفسیر ہے۔ جو دیگر رسائل کے ہمراہ مجلد ہے۔

- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۷۴۸۱

- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۲۸-۲۹

☆☆☆

[۵۷] **تفسیر سورۂ تکاثر**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : عبدالمجید
- حجم : ۱۹۷تا۲۰۴صفحات،۲۵×۱۵سم،۱۴سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ، ترجمہ وتفسیر وغیرہ بخط نستعلیق
- آغاز : لہو میں ڈالیا تم کو صفت تکاثر نی حتیٰ کہ زیارت مقابر کی نوبت پہنچی۔ چونکہ عرب کا قبل بعثت نبی کریم صلعم یہ حال تھا کہ ایک دوسری پر فخر کرتی تھی۔
- اختتام : اُ ناعن ربی راض۔ اس سورہ میں ان دنوں کے معاملہ کو ذکر فرمایا ہے اور سچائی اور برائی اور آدمیوں کی دونوں معامل پر قیاس کر لیجئے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ایک مجموعہ رسائل ہے جس کے صفحہ ۱۹۷تا۲۰۴ پر رسالہ نقل کیا گیا ہے۔ باقی صفحات پر دوسرے رسالے ہیں۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان، اسلام آباد، نمبر ۱۴۸۱۷
- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانۂ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۲۷

☆☆☆

[۵۸] **مجمول الاسم تفسیر**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۱۰صفحات، ۲۸٫۵ × ۱۶ سم، ۲۱ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ جبکہ ان کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ﴿وان اللّٰه﴾ اور تحقیق خدائے تعالیٰ خدائے تعالیٰ ﴿عنده﴾ نزدیک کے ﴿اجر عظیم﴾ مزدوری بڑی ہے امانت ادا کرینگے ﴿یا ایها الذین آمنوا﴾ ای وہ لوگ جو ایمان لائیں ﴿ان تتقوا الله یجعل﴾ اگر روکے تم خداتعالی سے تو گردانیگا اللہ تعالی تقوی ﴿لکم فرقانا﴾ واسطے تمہاری فرق کرنے والا۔
- اختتام : ﴿إنما السبيل﴾ نہیں ہے کچھ گناہ ﴿علی الذین﴾ اوپر اون لوگونکی جو بے سامانیکے سبب سے ﴿یستأذنونک﴾ حکم طلب کریں تمہارے سے۔
- ترقیمہ : ناقص الطرفین اس لیے ترقیمہ نہیں ملا۔
- کیفیت : یہ ناقص نسخہ سورۂ الانفال کی آیت نمبر۲۹ سے شروع ہوتا ہے اور سورۂ التوبہ آیت نمبر۹۳ پر ختم ہوتا ہے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران وپاکستان، اسلام آباد نمبر ۷۸۴۹
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص۲۹

☆☆☆

[۵۹]. **توضیح الأحکام (ترجمہ تفسیر احمدی)**

- مترجم/مفسر : سید امیر حسن خان سہا بن غضنفر علی خان بن نجف علی خان دہلوی
- تکمیل تصنیف : ۱۲ جمادی الآخرہ ۱۳۲۶ھ

- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : سید امیر حسن خان سہا (مترجم)
- حجم : ۳۸۷ صفحات، ۳۲×۱۹ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : قرآن کا متن خط نسخ میں جب کہ ترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔ جدید مشین کا بنا ہوا کاغذ ہے۔
- آغاز : پروردگار عالم کو حمد زیبا ہے جس نے اپنے بندے پر کتاب نازل فرمائی اور اس کو مفصل کیا اور اوس میں لطائف و اسرار و آیات و آثار ودیعت رکھے تا کہ اہل عقل کے واسطے تذکرہ ہو۔
- اختتام : ... جب میرا سن ستائیس سال تھا، میں نے اس پر نظر ثانی کی اور حتی الوسع اس کی درستی اور صحت کی سعی میں نے کی۔ والحمد لله علی نواله والصلاة والسلام علی رسوله و آله واصحابه اجمعین.
- ترقیمہ : ... اللہ تعالیٰ ان سب کو مقبول فرمائے اور جو خطا و سہو ہوا اوس کو عفو کرے۔ و آخر دعوانا الحمدلله.
- کیفیت : یہ ترجمہ تاج العلماء منشی محمد حسن کے ایماء پر کیا گیا تھا۔ اس پر تقاریظ سے پتہ چلتا ہے کہ یہ نسخہ ۱۳۶۶ھ میں طباعت کے لیے تیار تھا۔ یہ غالباً پریس کا نسخہ ہے۔
- مخزن : کتابخانہ گنج بخش، مرکز تحقیقات فارسی ایران و پاکستان، اسلام آباد نمبر ۱۳۶۴۰
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا، فہرست مخطوطات اُردو، کتابخانہ گنج بخش، از عارف نوشاہی: ص ۲٦

☆☆☆

[٦٠] **موضح القرآن**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری کا ربع آخر
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : ..
- حجم : ۱۲۰ صفحات، ۲۵ء۲۰ × ۲۵ء۱۲ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : عربی متن نسخ عمدہ سرخ روشنائی سے، ترجمہ اور موضحات بخط نستعلیق شکستہ سیاہ روشنائی سے ہے۔
- آغاز : ﴿بسم اللّٰه الرحمن الرحیم﴾ شروع اللہ کے نام سے جو بہت مہربان نہایت رحم والا ﴿عم یتسألون﴾ کیا پوچھتے ہیں لوگ آپس میں ﴿عن النبأ العظیم الذی هم فیه مختلفون﴾ وہ بڑی خبر جس میں وہ کئی طرف ہو رہے ہیں۔
- اختتام : ﴿غیر المغضوب علیهم و الضآلین﴾ نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ وہ بھٹکنے والے۔ یہ سورت اللہ صاحب نے بندوں کی زبان سے فرمائی کہ اس طرح کیا کریں۔ آمین۔ ایسی طرح ہوجیو۔ یہ کلام ہے فرشتوں کا آیت قرآن نہیں مگر سنت ہے اس کا کہنا۔
- ترقیمہ : صرف ''تمت تمام شد'' لکھا ہے۔
- کیفیت : یہ ترجمہ و موضحات صرف تیسویں پارے کے ہیں اور آخر میں سورۂ فاتحہ لگا دی گئی ہے۔ ترجمہ و توضیح ہر آیت کے بعد ہے۔
- مخزن : کتب خانہ محمد ایوب قادری مرحوم، این ۴۴ ۱۷۔اے، نارتھ ناظم آباد، کراچی، نمبر ۳۳
- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۱] تفسیر سورۂ المزمل

- مترجم/مفسر : سید غلام مصطفیٰ نوشاہی (متوفی ۱۳۹۳ھ)

- تکمیل تصنیف : شوال ۱۳۹۳ھ
- تکمیل کتابت : ۱۸ فروری ۱۹۵۶ء
- مقام کتابت : ساہنپال
- کاتب : سید ریاض الحسن نوشاہی
- حجم : ۴۲ صفحات، ۲۱x۳۳ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، اور ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔ کاغذ پاکستانی، نسخہ جدول رکھتا ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿یاایھا المزمل﴾ یعنی اَی جامۂ ریاضت بخود پیچیدہ این جامہ آنجا آر، ولذیذ ترین چیزھا کہ خواب شب است در شغل عبادت بگزار۔
- اختتام : اور مخالفوں کی ایذا پر صبر اور تحمل کرو، کس لیے کہ دنیا کی عافیت اسی میں ہے اور یہ بھی ظاہر کردیا کہ یہ دین، دنیا میں پھیل کر رہے گا۔ فرعون کی شہ زوری جیسے موسیٰ علیہ السلام کی مقابلہ میں کچھ نہ چلی اس طرح کفارِ عرب کی بھی نہ چلے گی۔
- ترقیمہ : کاتب الحروف سید ریاض الحسن نوشاہی، ساہنپال، ۵۶-۲-۱۸
- کیفیت : اس تفسیر کا یہ نسخہ قدیم ہے، اس پر بھی سید شریف احمد علوی نوشاہی اور شریف احمد شرافت نوشاہی کی مہریں مثبت ہیں۔
- مخزن : کتب خانہ نوشاہیہ ساہنپال (ضلع منڈی بہاوالدین) پاکستان، بغیر نمبر
- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۲] تفسیر سورۃ المزمل

- مترجم/مفسر : سید غلام مصطفیٰ نوشاہی (متوفی ۱۳۹۳ھ)
- تکمیل تصنیف : شوال ۱۳۹۳ھ

- تکمیل کتابت : شوال ۱۳۹۳ھ
- مقام کتابت : ساھنپال (ضلع منڈی بہاؤالدین)
- کاتب : سید ریاض الحسن نوشاہی
- حجم : ۱۵۶ صفحات، ۲۰×۱۵ سم، ۱۳تا۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿یاأیھا المزمّل﴾ یہ سورت مکی ہے اور اس میں بیس آیتیں اور دو سو پچھتر کلمے اور آٹھ سو اٹھاسی حرف ہیں۔ اور اس سورت کے ربط کی وجہ سورۂ جن سے یہ ہے کہ سورۂ جن میں مذکور ہے کہ ایک فرقے نے جنوں میں سے قرآن مجید کو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان سے سن کر ہدایت پائی۔
- اختتام : معلوم نہ ہو سکا۔
- ترقیمہ : موضع بوتالہ شرم سنگھ کے مولوی رحمت علی کھوکھر نے بذریعہ محمد شفیع لوہار ۹ ماھگ سمت ۲۰۱۲ بدست بشیر احمد باجوا ولد نواب خان سید امام شاہ سے کتاب جواھر التفاسیر لا کر نوشاہی کو دی، اس سے تفسیر مزمل نقل کی، فقط نوشاہی۔
- کیفیت : تفسیر کا یہ حصہ صرف سورۂ المزمّل پر مشتمل ہے۔ اس کے صفحہ اول پر ''سید شریف احمد علوی نوشاہی'' اور صفحہ ۱۳۶ پر ''سید شریف احمد نوشاہی'' کی مہر ثبت ہے۔
- مخزن : کتب خانہ نوشاہیہ ساہنپال (ضلع منڈی بہاوالدین) پاکستان، بغیر نمبر
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۳] قرآن مجید مترجم وموضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۷ جمادی الثانی ۱۲۴۷ھ

- مقام کتابت : مدرسہ مولوی محمد اسحاق

- کاتب : مکارم علی ساکن سرواہ

- حجم : ۴۸۰ صفحات، ۲۴٫۵ × ۱۴ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی خط نسخ میں اور ترجمہ خط نستعلیق میں ہے، دونوں کے لیے سیاہ روشنائی استعمال کی گئی ہے۔

- آغاز : کتاب کا نام موضح قرآن ہے اور یہی اس کی صفت ہے۔ اور یہی اس کی تاریخ ہے۔ الٰہی وسیدی ومولائی تیری عنایت ہی اور تو اسے قبول کر اپنی فضل سے یا رؤوف یا رحیم یا مالک الملک یا ذاالجلال والاکرام

- اختتام : این ترجمہ قرآن شریف مسمی باسم موضح قرآن تصنیف حقائق ومعارف آگاہ حقیقت وطریقت انتباہ حضرت مولوی شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالیٰ عنہ حسب فرمائش مولوی مظفر حسین متوطن قصبہ کاندھلہ بتاریخ ہفدہم شہر جمادی الثانی روز چارشنبہ بوقت سہ پہر سنہ یکہزار دوصد چہل وہفت ہجری قدسی صلی اللہ علیہ خیر خلقہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔

- ترقیمہ : بخط مکارم علی ساکن سرواہ در مدرسہ مولوی محمد اسحاق صاحب صورت تحریر یافت

ہر کہ خواند دعا طمع دارم زانکہ من بندہ گنہ گارم

- کیفیت : اصل کے ساتھ نور ربیع الثانی سنہ ۱۲۴۸ھ میں مقابلہ کیا گیا۔

- مخزن : اس کا اصل ''مفتی الٰہی بخش اکیڈمی کاندھلہ'' میں ہے، جب کہ اس کا فوٹو سٹیٹ الندوہ لائبریری، چھتر، اسلام آباد میں موجود ہے۔

- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۴] قرآن مجید مترجم اُردو

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین بن شاہ ولی اللہ (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ..

- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۱۸صفحات، ۲۵×۱۵سم، ۷سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ان کا بین السطور ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔
- آغاز : وہی ہے جس نے کیا سورج کو روشن، چاند کو اُجالا اور مقرر کیں واسطے اس کے منزلیں تا کہ جانو تم گنتی برسوں کی اور حساب [سورۂ یونس:۵]
- اختتام : اللہ جس کو چاہے روزی دیتا ہے اپنے بندوں میں سے اس کے حساب سے۔ اللہ تعالیٰ ہر چیز جانتا ہے[عنکبوت:۶۲]
- ترقیمہ : ناقص الطرفین ہے اس لیے ترقیمہ وغیرہ نہیں ہے۔
- کیفیت : قرآن کریم کا یہ مترجم نسخہ سورۂ یونس کی آیت نمبر۵ سے لے کر سورۂ عنکبوت کی آیت نمبر۶۲ تک ہے۔ ترجمہ اچھا ہے۔ زبان سے معلوم ہوتا ہے کہ انیسویں صدی عیسوی کے آواخر سے تعلق رکھتا ہے۔ حاشیہ پر فارسی زبان میں تفسیر ہے جس میں جا بجا بحر الحقائق، موضح قرآن، جواہر القرآن اور عوارف المعارف کے حوالے دیئے ہیں۔
- مخزن : ہمدرد لائبریری، سنٹر برائے ریسرچ اکیڈمی، مدینۃ الحکمت، کراچی نمبر۱۲۔U
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۵] تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۵۲ھ
- مقام کتابت : بہادر گڑھ
- کاتب : حسین خان افغانی
- حجم : ۴۷۰ صفحات، ۱۹×۱۳ سم، ۱۱ سطریں
- بناوٹ : آیات وعناوین سرخ روشنائی سے بخط نسخ اور باقی حصہ سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : کہیں زلف آبرو کہیں خد وخال کہیں ناز وغمزہ کہیں رنگ لال
- اختتام : بہ طفیل الٰہی نبی مصطفیٰ رہے اس میں میری بھی یاد بقا
- ترقیمہ : یہ نسخہ اس سورت کی آیت نمبر ۱۵ سے شروع ہوتا ہے۔ ابتداء سے چند اوراق گر گئے ہیں۔
- کیفیت : نسخہ خوبصورت لکھا ہوا ہے اور حالیہ جلدی بندی کی گئی ہے۔
- مخزن : ہمدرد لائبریری، سنٹر برائے ریسرچ اکیڈمی، مدینۃ الحکمت، کراچی نمبر ۱۳۔U
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[٦٦] تفسیر القرآن وتسہیل الفرقان

- مترجم/مفسر : وزیر علی بن منور علی معروف بہ محمد سلیم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : ۱۲۸۲ھ
- مقام کتابت : میسور
- کاتب : میر غلام حسین
- حجم : ۳۰۰ صفحات، ۳۲×۱۵ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہیں۔
- آغاز : سبحان اللہ وبحمدہ، کیا شان ہے اس شہنشاہ بے پرواہ کی کہ کلام خاص کر اپنے بندوں اختصاص پر نازل کیا۔
- اختتام : لا یئس من رَوح الله إلا القوم الكافرون
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ترجمہ وتفسیر میر غلام علی خان کی فرمائش پر لکھے گئے ہیں۔اس نسخے پر سرخ اور پیلی جدول ہے۔اس کے عنوانات زعفرانی رنگ کے ہیں۔
- مخزن : ہمدرد لائبریری، سنٹر برائے ریسرچ اکیڈمی، مدینۃ الحکمت، کراچی نمبر ۷۵۔U
- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۷] قرآن پاک کا اُردو ترجمہ

- مترجم/مفسر : ڈاکٹر کرنل ریٹائرڈ محمد ایوب خان (۱۹۲۳ء -)
- تکمیل تصنیف : ۱۹۹۸ء
- تکمیل کتابت : ۲۰۰۴ء
- مقام کتابت : لاہور
- کاتب : کمپیوٹر میں کمپوز ہے۔
- حجم : مکمل قرآن کریم کا ترجمہ
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور ان کا ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : اللہ کے نام سے جو نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔تعریف اللہ کیلیے ہے، پالنے والے سارے جہاں کا، نہایت مہربان رحم کرنے والا ہے۔روز جزاء کا مالک ہے۔ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں، ہمیں سیدھا راستہ دکھا۔

- اختتام : سورۂ الناس: کہہ میں پناہ لیتا ہوں لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے خدا کی، پیچھے ہٹ جانے والے کے وسوسوں کے شر سے، جو لوگوں کے سینوں میں وسوسے ڈالتا ہے، جنوں اور انسانوں میں سے۔

- ترقیمہ : ..

- کیفیت : یہ حالیہ مکمل شدہ ترجمہ ویب سائیٹ پر موجود ہے جسے کسی وقت دیکھا جا سکتا ہے۔

- مخزن : Holy Quran Society, # 294 Ext Cavalary Ground, Lahore, Pakistan.

- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۸] الکتاب، ترجمہ وتشریح

- مترجم/مفسر : مولوی عبدالحمید (۱۹۶۱ء -)

- تکمیل تصنیف : ابھی کام جاری ہے۔

- تکمیل کتابت : بدست مترجم، جاری

- مقام کتابت : چلونز دسکردو

- کاتب : مترجم خود

- حجم : ۲۰۰ صفحات سے زیادہ، ۲۱×۳۰ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : پاکستانی عام کاغذ پر، خط نستعلیق میں عام قلم سے نیلی روشنائی کے ساتھ

- آغاز : اللہ کے نام سے شروع، جو نہایت مہربان رحمت والا ہے، تمام تعریفیں اللہ کیلیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے۔
اس کے بعد ان کلمات کی تشریح جو خاصی طویل ہے۔

- اختتام : ترجمہ ابھی جاری ہے۔

- ترقیمہ : ابھی ترجمہ مکمل نہیں ہوا ہے۔

- کیفیت : مترجم نے یہ کام ۱۹۹۴ء میں شروع کیا تھا مگر اس کے کچھ عرصہ اور ناگزیر وجوہات کی بناء پر کام رک گیا تھا۔ سورۂ بقرۃ تک مکمل ہو چکا ہے۔ مترجم نور بخشیہ رجحان رکھتا ہے، جو فرقہ شیعہ کی ایک شاخ تصور ہوتا ہے۔

- مخزن : مسودہ مترجم کے پاس ہے، جو چیلونز دسکر دور ہائش پذیر ہیں۔

- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۶۹] قرآن مجید۔ اُردو و بروشسکی باش نو

- مترجم/مفسر : غلام الدین غلام ہنزئی (۱۹۲۴ء -)

- تکمیل تصنیف : ۱۹۸۸ء۔

- تکمیل کتابت : ابھی جاری ہے۔

- مقام کتابت : ہنزہ (پاکستان)

- کاتب : غلام الدین غلام ہنزئی (مصنف خود)

- حجم : ۱۲۰ صفحات، ۲۹×۱۸ سم، ۱۶ تا ۲۴ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا ترجمہ اُردو و بروشسکی بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : شروع کرتا ہوں اللہ کا نام لیکر، جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے، جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے۔ بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ انصاف کے دن کا حاکم ہے۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

- اختتام : سورۂ البقرہ آیت ۲۲۸: اور ان کے خاوند اگر پھر موافقت چاہیں تو اس (مدت) میں وہ ان کو اپنی زوجیت میں لے لینے کے زیادہ حقدار ہیں۔ اور عورتوں کا حق (مردوں پر) ویسا ہی ہے جیسے دستور کے مطابق (مردوں کا حق) عورتوں پر

ہے۔ البتہ مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے، اور خدا غالب صاحب حکمت ہے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : مترجم نے ہر صفحے پر تین کالم بنائے ہیں، پہلے میں قرآنی آیات، دوسرے میں اُردو ترجمہ اور تیسرے میں بروشسکی ترجمہ ہے۔ آج کل مترجم کی علالت کے باعث ترجمہ موقوف ہے۔ بروشسکی زبان گلگت و ہنزہ میں بولی جاتی ہے۔

- مخزن : مترجم کے پاس گلگت (پاکستان) میں ہے۔

- ذریعۂ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۷۰] القرآن الکریم مع ترجمہ و حاشیہ

- مترجم/مفسر : محسن علی بن اخوند حسین جان

- تکمیل تصنیف : شعبان ۱۴۲۰ھ

- تکمیل کتابت : شعبان ۱۴۲۰ھ

- مقام کتابت : خرمنگ نزد سکردو

- کاتب : بدست مترجم و محشی

- حجم : ۱۶۲۰ صفحات، ۲۷×۲۰ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ و حواشی بخط نستعلیق، عام پاکستانی کاغذ، نیلی روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

- آغاز : بنام خدائے رحمٰن و رحیم۔ ثنائے کامل اللہ کیلیے ہے جو سارے جہانوں کا پروردگار ہے جو رحمٰن و رحیم ہے۔ روز جزاء کا مالک ہے۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہین اور تجھی سے مدد مانگتے ہیں۔ تو ہم کو راہ دکھا ان لوگوں کے راستے کی جن پر تو نے انعام فرمایا، جن پر نہ تیرا غضب ہوا اور نہ وہ گمراہ ہوئے۔

- اختتام : کہہ دیجئے میں پناہ مانگتا ہوں انسانوں کے پروردگار کی، انسانوں کے بادشاہ کی۔ انسانوں کے معبود کی۔ پس پردہ رہ کر وسوسہ ڈالتا ہے، وہ جنات میں سے ہوں یا انسانوں میں سے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ترجمہ ۱۴۲۰ھ کے آخر میں چھپ چکا ہے۔
- مخزن : نسخہ مترجم کے پاس ہے جو خرمنگ نزد سکردو (پاکستان) میں سکونت پذیر ہیں۔
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۷۱] قرآن مجید کا منظوم مفہوم

- مترجم/مفسر : قاری محمد ابراہیم بن حاجی مہتاب الدین امرتسری
- تکمیل تصنیف : ۱۹۷۷ء
- تکمیل کتابت : ۱۹۷۷ء
- مقام کتابت : کوئٹہ
- کاتب : قاری محمد ابراہیم (خود مؤلف)
- حجم : ۲۰۰۰ صفحات، ۲۷×۲۰ سم، مختلف سطریں
- بناوٹ : آیات بخط نسخ اور منظوم مفہوم بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : کوئی بیس ہزار کے قریب اشعار ہیں جو پورے قرآن کریم کے مفہوم کو محیط ہیں۔
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : معلوم نہ ہوسکا
- کیفیت : یہ منظوم اُردو میں قرآن کریم کا مفہوم دس سالوں کی کاوش ہے۔ یہ ترجمہ ۱۹۶۶ء میں شروع ہوا اور ۱۹۷۷ء میں مکمل ہوسکا۔ مؤلف نے مختلف تفاسیر و تراجم سے استفادہ کیا ہے، جن میں ترجمہ و تفسیر از سر سید احمد خان، ترجمہ فتح محمد جالندھری،

احمد دین امرتسری اور مولانا مودودی نمایاں ہیں۔

- مخزن : کوئٹہ میں سکونت پذیر قاری محمد ابراہیم صاحب کے پاس ہے۔

- ذریعۂ معلومات : بلوچستان میں دینی ادب، از عبدالرحمٰن براہوی: ص۱۴۲۔۱۴۳

☆☆☆

[۷۲] الکتاب: ترجمۂ قرآن مجید

- مترجم/مفسر : ابوالعرفان علامہ محمد بشیر (۱۹۴۶ء-)

- تکمیل تصنیف : ۱۹۹۷ء سے شروع کیا گیا

- تکمیل کتابت : ابھی زیر تکمیل ہے

- مقام کتابت : چپلو (بلتستان)

- کاتب : مصنف کے ہاتھ سے

- حجم : ۲۰۰ صفحات سے زائد، ۳۰×۲۱ سم، ۱۵ تا ۱۷ اسطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ہر امر کا آغاز بڑے مہربان نہایت رحم والے کے نام سے ہے۔ تمام تعریفیں سب جہانوں کے پالنہار، بڑے مہربان نہایت رحم والے، حساب کے دن کے مالک اللہ کیلیے ہیں۔ ہم صرف تیری عبادت کرتے ہین اور صرف تجھ سے مدد مانگتے ہیں۔ ہمیں سیدھی راہ پر برقرار رکھ یعنی تیرے ان انعام یافتگان کی راہ پر جو نہ غضب زدہ ہیں اور نہ گمراہ۔

- اختتام : ملاقات کے وقت سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۶ تک ترجمہ ہوا جو یوں ہے: بیشک اللہ سے نہ زمین پر کوئی چیز پوشیدہ ہے اور نہ ہی آسمانوں پر۔ وہی تو ہے جو ماں کے پیٹ میں جس طرح چاہے تمہاری شکل بناتا ہے۔ اسی غالب اور حکمت والے کے سوا کوئی بھی معبود نہیں۔

- ترقیمہ : ..

- کیفیت : یہ ترجمہ نوربخشیہ فرقے سے تعلق رکھنے والے عالم کی کاوش ہے۔ بقول علامہ بشیر وہ اس ترجمے کو چند سالوں میں مکمل کریں گے۔
- مخزن : مقام: چھلونز دسکردو بلتستان، پاکستان، ان صاحب کے پاس ہے۔
- ذریعہ معلومات : براہ راست دیکھا گیا۔

☆☆☆

[۷۳] قرآن شریف مترجم

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۲۸۸ صفحات، ۸۰ × ۵ء۱۰ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن عمدہ خط نسخ میں جب کہ اُردو ترجمہ بخط عمدہ نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا۔
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔
- ترقیمہ : آخر ناقص ہونے کے سبب ترقیمہ غیر موجود ہے۔
- کیفیت : یہ عمدہ نسخہ قرآن کے ۲۶ ویں پارے کے آخر تک ہے۔
- مخزن : کتب خانے کا علم نہیں ہوسکا
- ذریعہ معلومات : سہ ماہی الزبیر (کتب خانہ نمبر ۷، ۱۹۶۷ء) اُردو اکیڈمی بہاولپور پاکستان، ص ۴۴۹

☆☆☆

[۷۴] **قرآن شریف مترجم**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر و شاہ ولی اللہ
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۵۵ھ، ۲۶ شعبان ۱۲۴۲ھ
- مقام کتابت : مراد آباد
- کاتب : مولوی وزیر علی بن مولوی عصمت اللہ مراد آبادی
- حجم : ۱۳۹۶ اصفحات سے زیادہ، ۲۷ × ۲۰ سم، ۱۳، سطریں
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں جب کہ فارسی و اُردو ترجمہ خط نستعلیق میں بین السطور
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہمارے زبان گویا کی اپنے نام کر، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو۔
- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پوجا کی۔ بدی سے اس کو جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔ حدیث میں فرمایا: ان سورتون کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : بہت اچھے انداز سے لکھا گیا ہے۔ اصل اور ترجمے الگ الگ وقتوں میں مکمل ہوئے۔ جلد بہت عمدہ بنی ہوئی ہے۔
- مخزن : یہ اندراج سہ ماہی رسالہ الزبیر (کتب خانہ) نمبر سے لیا گیا جس میں مخزونہ کتب خانے کا ذکر نہیں ملا۔
- ذریعہ معلومات : سہ ماہی رسالہ الزبیر (کتب خانہ نمبر ۱۹۶۷ء)، ص ۴۴۸۔۴۴۹

☆☆☆

(ب) : بھارت (مخطوطہ نمبر ۷۵-۱۹۳)

[۷۵] **تفسیر سورۂ ''إذا جاء''**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : قبل ۱۱۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ذوالحجہ ۱۲۰۶ھ
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : امین الدین
- حجم : ۴۸ صفحات، ۲۰ × ۱۳سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : یہ رسالہ خط نستعلیق میں ہے۔ عنوانات سرخ روشنائی کے ساتھ ہیں۔
- آغاز : پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کے بھیجنے میں خدائے تعالیٰ کی یہ حکمت تھی کہ مکارم الاخلاق کو تمام کرنا اور بناء کلمہ توحید کی مضبوط کرنا اور دین اسلام کو ظاہر کرنا اور خلائق کو ہدایت کرنا۔ جس وقت کہ یہ امور بوجہ احسن تمام ہوئے تو خدائے تعالیٰ نے اپنے رسول صلعم پر یہ آیت نازل کی۔
- اختتام : اور جو شخص کہ سورت کے تئیں خواب میں پڑھا تو خدائے تعالیٰ اوس کو دشمنوں پر فتح دیگا اور تمام مشکلات اوس کے حل ہوئیں گے اور بعضے کہتے ہیں کہ خواب دلالت کرتا ہے۔ موت کے نزدیک ہونے پر فقط۔
- ترقیمہ : تمام شد تفسیر سورۂ اذا جاء بخط بے ربط بندۂ سرافگندہ عاصی خاکسار کمترین امین الدین بتاریخ بیست و نہم ذی الحجہ ۱۲۰۶ھ، بپاس خاطر حافظ منصب علی خان تحریر یافت۔
- کیفیت : یہ نسخہ مولوی مرزا ضامن علی نے ادارہ ادبیات اُردو کو عطا کیا ہے۔ اس جلد میں میر حسن کی مثنوی سحر البیان (مکتوبہ ۱۲۳۹ھ)، شیخ سعدی کی گلستان (مکتوبہ ۱۲۶۱ھ)، انشائے تسکین (جس کو غفور علی تسکین نے تعلقہ اڈلور سرکار گلشن آباد میدک میں ۱۲۲۸ھ میں مرتب کیا تھا اور دعائے سریانی (عربی و فارسی) کے

قلمی نسخے میں محفوظ ہیں۔ یہ خیال رہے کہ ''اذا جاء'' کسی سورت کا نام نہیں ہے، پتہ نہیں زور قادری صاحب نے یہ نام کیوں قبول کیا۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، بھارت، نمبر ۲۲۶ (۳۷۱)۔

-ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو، از زور قادری، ۱/۴، ۲۷۴۔۲۷۵

☆☆☆

[۷۶] ترجمۂ قرآن شریف

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۲۸ صفحات، ۲۵ × ۱۶ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔ پورا ٹکڑا مختلف رنگوں کی جدول میں ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔

- اختتام : اس ٹکڑے کا آخر معلوم نہیں ہوسکا۔

- ترقیمہ : ناقص ہونے کے سبب ترقیمہ موجود نہیں ہے۔

- کیفیت : قرآن کریم کے مکمل ترجمہ کا یہ ابتدائی ٹکڑا ہے۔ کافی احتیاط سے لکھا گیا ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، بھارت، نمبر ۲۵۷

-ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) از زور قادری: ۲/ ۹۶

☆☆☆

[۷۷]

تفسیر تنزیل (نصف اول)

- مترجم/مفسر : سید بابا القادری الحید رآبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ سے ۱۲۴۷ھ تک
- تکمیل کتابت : ۱۷ صفر ۱۲۵۴ھ
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۶۵۶ صفحات، ۳۰ × ۱۸ سم، ۴۲ سطریں
- بناوٹ : پورا نسخہ عمدہ خط نستعلیق میں ہے جب کہ آیات قرآنی سرخ روشنائی سے بخط نسخ ہیں۔
- آغاز : ﴿اعوذ بالله﴾ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام خدائے تعالیٰ کے ﴿من الشیطن﴾ بدی اور وسوسے سے شیطان کے۔ ﴿الرجیم﴾ ایسا شیطان کہ لعنت کیا گیا۔ سورۃ الفاتحہ ﴿بسم الله﴾ شروع کرتا ہوں میں اس کتاب کے تئیں ساتھ نام خدائے تعالیٰ کے کہ سزاوار پرستش ہے ﴿الرحمن﴾ بخشنے ہارا ﴿الرجیم﴾ مہربان۔
- اختتام : ﴿قال﴾ کہے موسیٰ ﴿أ قتلت﴾ آیا قتل کیے تم اے خضر ﴿نفسا ذکیا﴾ ایک نفس پاک کیتئیں ﴿بغیر نفس﴾ بغیر نفس کے یعنی وہ لڑکا کسی کیتئیں قتل نہیں کیا تھا کہ اس کے بدلے مارا جاوے۔ بلکہ وہ لڑکا غیر کے قتل سے پاک تھا۔ بغیر قصاص کے اس کیتئیں تم مارے ﴿لقد جئت﴾ البتہ تحقیق لائے تم ﴿شیئا نکرا﴾ شے ناپسند۔
- ترقیمہ : تفسیر پانزدہ جزء بتاریخ سیزدھم شہر صفر المظفر ۱۲۵۴ھ باتمام رسید۔
- کیفیت : پہلے پندہ پاروں کی یہ تفسیر ہے۔ فہرست نگار ڈاکٹر زور قادری نے غیر یقینی امر کا اظہار کیا ہے۔ کہ آیا اس کا دوسرا حصے یعنی سولہ پارے سے لے کر آخر قرآن تک لکھا گیا ہے یا نہیں۔ یہ بھی کہا کہ شاید دوسرا موجود ہو، ان کا یہ اندازہ بالکل درست ہے کیونکہ اس کا دوسرا حصہ انجمن ترقی اُردو کراچی کے کتب خانے میں

(قرآن ۱/۱۱) پر موجود ہے۔ اس نسخے کے آخر میں نواب عنایت جنگ بہادر کی مہر ثبت ہے جس پر عنایت جنگ ۱۳۴۳ھ کندہ ہے۔ یہ نسخہ بھی عنایت جنگ کا عطیہ ہے۔ اسی نسخے کا دوسرا حصہ یعنی پارہ ۱۶ تا ۳۰ والا حصہ انجمن ترقی اُردو کراچی نمبر ۱۱ پر رکھا ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۵۲۹

- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) از زور قادری: ۳/۵۵۔۶۰

☆☆☆

[۷۸] تفسیر سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : سید احمد و مولانا عبدالحی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۳۰ھ
- تکمیل کتابت : بعد از ۱۲۳۷ھ
- مقام کتابت : ..
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۰ صفحات، ۱۸x۱۲ سم، ۱۲ سطریں
- بناوٹ : خط نستعلیق میں باریک باریک حروف کے ساتھ قریب قریب لکھا گیا ہے
- آغاز : الٰہی شکر ہے احسان کا کہ تو نے ہمارے دل کو روشن اور زبان کو گویا کیا۔ ایسے نبی مقبول کو خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بھیجا کہ جس کی ادنی شفاعت سے دونوں جہان کی نعمت پاویں اور اس کی رہنمائی سے عرفان کی لذت اٹھاویں۔
- اختتام : ہر چند ان سے بھی کبھی کوئی کام اللہ کی رضا مندی کا ہو جاوے پر ان کی راہ بھی ہرگز نہیں مانگتا۔ ان کے نصیب وہ رضا مندی نہیں کہ جو آخرت میں فائدے دے۔

- ترقیمہ : تفسیر الحمد للہ کی ہندی زبان میں جو حضرت رئیس المومنین امام العارفین ... حضرت سید احمد صاحب ... آپ اپنی زبان فیض و ہدایت ترجمان سے فرما کر جامع علوم ظاہری و باطن جناب مولانا عبدالحی صاحب سے تحریر کروائے۔
- کیفیت : یہ تفسیر ۱۲۳۷ھ میں مدراس میں چھپی۔ اس سے نقل کردہ یہ رسالہ ہے۔
- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، بھارت، نمبر ۶۳۱
- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) از زور قادری: ۳/ ۲۴۸۔۲۴۹

☆☆☆

[۷۹] تفسیر مرتضوی (ایک بڑا حصہ)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : قریب ۱۲۰۰ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۵۶۰ صفحات، ۲۲٫۵x۱۳سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : حکم ہے تجھ کو کر فکر صفات کچھ نپاوے گا عبث ہے فکر ذات
کیا کروں میں حمد خالق کا بیان جس سے قاصر ہے پیغمبر کی زبان
- اختتام : یا قسم اس باد کی کہ سیر خیر گرد برد بحر ہی کرتی ہے سیر
یعنی وہ باد کرم کے پے بہ پے یاں کوئی ہر زمین کرتی ہے طے
- ترقیمہ : ناقص الطرفین اس لیے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : جنون الہ آبادی نے قرآن کریم کا مکمل ترجمہ وتفسیر لکھی جس کا یہ ایک بڑا حصہ محفوظ ہے۔ ویسے پارہ عم کی تفسیر کے کئی نسخے ملتے ہیں جو چھپ بھی چکی ہے، مگر پورے قرآن کا نسخہ نہیں ملتا، تاہم بہت بڑے حصے پر مشتمل یہ نسخہ ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدر آباد دکن، بھارت، نمبر ۲۴۷

-ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو (حیدر آباد دکن) از زور قادری: ۴/۶۰-۶۲

☆☆☆

[۸۰] تفسیر تنزیل (ابتدائی حصہ)

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدر آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ-۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : قریب ۱۲۵۴ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۹۸ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۵ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے جب کہ باقی تفسیر خط نستعلیق اور سیاہ روشنائی سے لکھی گئی ہے۔

- آغاز : ﴿اعوذ باللہ﴾ پناہ مانگتا ہوں میں ساتھ نام خدائے تعالیٰ کے ﴿من الشیطن﴾ بدی اور وسوسے سے شیطان کے۔ ﴿الرجیم﴾ ایسا شیطان کہ لعنت کیا گیا۔ سورۂ الفاتحہ ﴿بسم اللہ﴾ شروع کرتا ہوں میں اس کتاب کیتئیں ساتھ نام خدائے تعالیٰ کے کہ سزاوار پرستش ہے ﴿الرحمن﴾ بخشنے ہارا ﴿الرحیم﴾ مہربان۔

- اختتام : ہمارے حکم سے جبرئیل اوپر تمہارے پڑھتے ہیں ﴿بالحق﴾ ساتھ درستی کے یعنی جیسا کہ لوح محفوظ پر لکھا ہوا ہے ﴿وإنک﴾ اور تحقیق تم اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ﴿لمن المرسلین﴾ البتہ رسولوں میں سے ہو۔

- ترقیمہ : آخر سے ناقص ہونے کی وجہ سے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ پہلے دو پاروں کی تفسیر پر مشتمل ہے۔ اس نسخے کا خط اور کاغذ، ادارۂ ادبیات اُردو میں موجود دوسرے نسخے (نمبر ۵۲۹) جیسا ہے۔ اس لیے اس کی کتابت کا عہد ۱۲۵۴ھ کے لگ بھگ ہی ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدر آباد دکن، بھارت، نمبر ۸۵۲

- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو (حیدر آباد دکن) از زور قادری: ۲۰۶/۴، جائزہ مخطوطات اُردو، از مشفق خواجہ: ۱۵۰/۱

☆☆☆

[۸۱] تفسیر قرآن مجید (تیسواں پارہ)

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ندارد

- تکمیل کتابت : ماقبل ۱۲۵۰ھ

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۴۸ صفحات، ۱۵×۲۱.۲۵ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ بقلم جلی اور ترجمہ وتفسیر وغیرہ بخط نستعلیق عمدہ میں تحریر ہے۔ نیلگوں کاغذ پر سرخ جدولیں لگائی گئی ہیں۔

- آغاز : ہر گاہ کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم دعوت ظاہر کیے اور قرآن خلق اللہ کے تئیں سنائے اور روز قیامت کا خوف بتائے۔ کفار نبوت میں حضرت کی اور نزول میں قرآن

کی اور بعث میں موت کی آپس میں اختلاف کو پیغمبر سے پوچھتے تھے، اس پر اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے ﴿عما یتسالون﴾

- اختتام : ﴿ولا الضالین﴾ اور نہ راہ ان گمراہوں کی جو تیرے حبیب کی رسالت کے قائل نہیں۔ آمین، یعنی ایسا ہی ہوئیو۔ قول فرشتوں کا ہے۔
- ترقیمہ : تمت تمام شد
- کیفیت : کسی دکنی عالم نے تیسویں پارے کی اُردو نثر میں تفسیر لکھی، پھر اس میں کافی اشعار اپنے یا غیروں کے لایا ہے۔ ممکن ہے دیگر پاروں کی اسی طرح تفسیر لکھی ہو، کیونکہ نسخہ کسی کا ٹکڑا نظر آتا ہے۔ آخر میں سورۂ فاتحہ ہے۔
- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۸۶۸
- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، ۴/۲۲۲-۲۲۳

☆☆☆

[۸۲] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۲۲ جمادی الثانی ۱۲۰۵ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : ..
- حجم : ۷۴۶ صفحات، ۲۳٫۷×۱۷٫۵ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات پاکیزہ اور خوش خط نسخ میں، جبکہ اُردو ترجمہ وغیرہ عمدہ خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کی، اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔

- اختتام : تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو، کہ تمہارا صاحب ایک صاحب ہے۔ پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھانہ رکھے اپنے رب کی بندگی میں کسی کا [سورۂ الکہف:۱۱۰]

- ترقیمہ : تمت تمام شد نصف تفسیر کلام اللہ در زبان ہندی گفتہ حضرت مولوی صاحب قبلہ شاہ عبدالقادر صاحب برادر حضرت مولوی قبلہ مولوی عبدالعزیز صاحب سلمہ اللہ تعالیٰ بتاریخ بست و دوم شہر جمادی الثانی ۱۲۰۵ھ بوقت چہار گھڑی شب گذشتہ باتمام رسید۔

- کیفیت : قرآن کریم کے نصف اول کا ترجمہ ہے، جو ترجمہ وتفسیر یعنی موضح القرآن کے لکھے جانے کا اندر چند ماہ یہ نسخہ شاہ صاحب کے کسی شاگرد نے نقل کیا ہے، اندریں سبب یہ قدیم ترین نسخہ نظر آتا ہے۔ پہلے صفحے کی پیشانی پر سید امجد علی خان کی مستطیل مہر ثبت ہے۔ جس پر نام کے ساتھ سن ۱۲۱۳ھ کندہ ہے۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ نسخہ ان کی ملکیت میں رہا ہے۔ ادارۂ ادبیات اُردو میں نواب عنایت جنگ بہادر نے بطور عطیہ دیا۔ اس کے آخر ورق پر ایک بیضوی مہر ثبت ہے۔ جس پر نام مصدر الطاف وعنایت حسین ۱۳۳۶ھ لکھا ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۹۶۱

- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن: ۵/ ۱۲۷-۱۲۸

☆☆☆

[۸۳] تفسیر قرآن (ایک حصہ)

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : قریب ۱۲۰۰ھ
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۸۰ صفحات، ۲۵ء۲۱ × ۷۵ء۱۳ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : خط نستعلیق عام میں لکھی گئی ہے۔

- آغاز : جعدہ، اشعث بن قیس کندی کی بیٹی حضرت امام حسن کی جورو تھی۔ وہ بھی ملعونہ تھی کہ حضرت امام حسن کو شہید کیا۔ امرأۃ فرعون آسیہ مزاحم فرعون لعین کی بی بی تھیں۔ یہ بھی مثل فرمادی تا خوب ظاہر ہو کہ شوہر کی نیکی بدی سے جورو نیک و بد نہیں ہوتی بلکہ اپنے اپنے اعمال ساتھ ہیں۔

- اختتام : وہ مرد تربیت اوس کی کیا۔ یہاں تک کہ بالغ ہوئی۔ پیچھے ایک مدت کے وہ جوان ارادۂ حج کا کر کر روانہ ہوا۔ جب چاہا کہ وہاں سے پلٹے، وہ مرد حاجی لڑکی کے تیئں اوس جوان سے نکاح کر دیا۔

- ترقیمہ : آخر سے ناقص ہے اس لیے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : ناقص الطرفین یہ تفسیر امامیہ عقائد کے مطابق کسی عالم نے کی ہے۔ آخر میں سورۂ التحریم ہے۔ ابتدائی اور آخری صفحات پر نواب عنایت جنگ بہادر کی مستطیل مہر ثبت ہے جس پر ''عنایت جنگ ۱۳۴۳ھ'' کندہ ہے۔ ادارۂ ادبیات کو انہی صاحب نے یہ نسخہ عطا کیا تھا۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۱۰۱۶

- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، ۵/ ۱۷۶۔۱۷۷

☆☆☆

[۸۴] تفسیر مرادی (پارۂ عمّ)

- مترجم/مفسر : مولوی مراد اللہ انصاری سنبھلی

- تکمیل تصنیف : ۲۴ محرم ۱۱۸۵ھ

- تکمیل کتابت : ۲۱ رجب ۱۲۵۱ھ

- مقام کتابت : بردوان نزد کلکتہ

- کاتب : منصور احمد

- حجم : ۴۶۰ صفحات، ۲۵ء۲۶×۲۵ء۱۶ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : جملہ نسخہ بخط نستعلیق ہے اور سرخ و کبود جدولیں کھینچی ہوئی ہیں۔

- آغاز : ناقص الاول ہے، شروع عبارت یوں ہے:

ان باتوں کا چرچا کرنے لگے، ایک دوسرے کو کہنے لگے کہ محمد جو دعوی کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ "میں پیغمبر ہوں، اللہ نے مجھ کو خلق کی ہدایت کے واسطے بھیجا ہے"، یہ کیسی بات ہے ساری عمر ہم میں رہے۔ وہ عبداللہ کے بیٹے اور عبدالمطلب کے پوتے ہیں یہ کس طرح پیغمبر ہوئے۔

- اختتام : جو کوئی ہوئے پڑے پڑھائے ہمیشہ ہمیشہ دنیا میں قبر میں آخرت میں ان کی برکتوں سے محروم نہ ہوئے۔ لکھنے کا پڑھنے کا، سمجھانے، سیکھنے کا سکھانے کا عمل کرنے کا اوروں کو عمل بتانے کا ثواب پاتا ہے۔ نعمتیں خوبیان لیتا رہے۔ پھر رحمت خدا اور عنایت اور فضل خدا کا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمیشہ ہمیشہ پہچانتا رہے۔

- ترقیمہ : ماہ جمادی الثانی کی بارھویں تاریخ جمعہ کو روز ۱۲۶۳ ہجری نبوی صلعم بحسب فرمائش میر نوازش علی صاحب کتاب تفسیر مرادی ترقیم نمودہ بحسن اتمام رسید۔ کاتب الحروف عاصی سراپا معاصی میر ابراہیم علی متوطن قصبۂ راجمندری۔

- کیفیت : ۱۲۵۱ھ میں مطبع ماہ عالم افروز کلکتہ، جو محلّہ کلنکا میں مدرسہ عربیہ سے متصل تھا، چھپا، اسی مطبوعہ کتاب سے زیر نظر نسخہ ۱۲۶۳ھ میں تیار کیا گیا ہے۔ اس کا تاریخی نام "خدائی نعمت" ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۱۰۴۵

- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو، (حیدرآباد دکن)، از زور قادری ۲۱۱/۵_۲۱۲

☆☆☆

[۸۵]

تفسیر تصریح

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ۔۱۲۵۶ھ)

- تکمیل تصنیف : رجب المرجب ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : بعہد نواب ناصر الدولہ بہادر، حیدرآباد دکن

- مقام کتابت : حیدرآباد دکن

- کاتب : سید عبداللہ بن سید حبیب

- حجم : ۲۰۴ صفحات، ۲۱٫۲۵ × ۱۵ سم، ۷ سطریں

- بناوٹ : یہ تفسیر خط نستعلیق میں انگریزی کاغذ پر لکھی گئی ہے۔

- آغاز : جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں آشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ نیا دین اور نیا قرآن کیا ہے۔ کسی نے کہا شعر ہے، کسی کہا سحر ہے، کسی نے کہا اگلے قصے ہیں۔ حق سبحانہ تعالیٰ اور ان کے حال سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبردار کیا ﴿عم یتسـاءلون﴾ کس چیز سے آپس میں ایک کو ایک پوچھتے ہیں یہ کافر۔

- اختتام : ۔۔۔وہ سب شیطان ہیں۔ حق تعالیٰ سب مومنوں کو شیطانوں کی بات سے اور ان کے وسوسے سے اپنی پناہ میں رکھے، بحق محمد و آل محمد صلعم۔ تفسیر حسینی میں لکھے ہیں: حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا بے سے اور ختم کیا سین پر، یعنی بس ہے۔

- ترقیمہ : بفضلہٖ تعالیٰ تفسیر تصریح میر شجاع الدین صاحب والا مناقب بزبان ہندی بیان فرمودہ اند۔ الحمدللہ والمنہ این تفسیر الحمد بتاریخ یازدہم صفر المبارک بروز سہ شنبہ وقت پہر روز، و نیک ساعت، در زمانہ نواب مستطاب معلیٰ الالقاب پہر رکاب نواب ناصر الدولہ بہادر چراغ آصفی رئیس دکن فرخندہ بنیاد حیدرآباد باتمام رسید۔ خط عاصی کثیف کمترین سید عبداللہ بن سید حبیب صاحب برائے خاطر عاطر حضرت امام الدین صاحب نوشتہ دادہ شد۔

- کیفیت : اس تفسیر کا نام تفسیر الحمد لکھا ہے جبکہ یہ تفسیر تو ۳۰ ویں پارے کی ہے اور صرف شروع میں الحمد کی تفسیر لگائی گئی ہے۔
- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۱۰۷۶
- ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو، (حیدرآباد دکن)، از زور قادری ۲۴۵-۲۴۳/۵

☆☆☆

[۸۶] تفسیر قرآن (ایک حصہ)

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : قریب ۱۲۰۰ھ
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۱۴ صفحات، ۲۱٫۲۵ × ۱۶٫۲۵ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات خطِ نسخ میں سرخ روشنائی سے جب کہ تفسیر خطِ نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے ہے۔ قدیم کاغذ ہے، کرم خوردہ بھی ہے۔
- آغاز : اے پروردگار ہم بندے تیرے ہیں اور بندگی تیری کرنے کی توفیق رکھتے ہیں، ہور مدد بھی تیری سوں مانگتے ہیں۔ ہمارے تئیں پیدا کرنے ہارا ہے، کام پر سب مدد کرنے ہارا ہے۔ ﴿اھدنا الصراط المستقیم﴾ دکھاتوں ہمارے تئیں استوار ہور سوائی راہ۔ تیری ذات کی طرف نپٹ پونچنے کی جس بات پر ہمارے پیغمبر صلعم بولاتے ہیں۔
- اختتام : اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تحقیق یہ قرآن عالم کو نصیحت ہے اور پیغمبر صلعم کی ذات سے عالم کوں شرف ہے اور تفسیر والے لکھتے ہیں کہ نظر لاگے ہوئے شخص کوں

اس آیت سے بہتر علاج نہیں ہے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ آخری پارے کی تفسیر ہے جس کے شروع میں سورۂ فاتحہ لگی ہے۔

- مخزن : ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، نمبر ۱۰۷۷

-ذریعۂ معلومات : تذکرہ اُردو مخطوطات، ادارۂ ادبیات اُردو، حیدرآباد دکن، ۵/ ۲۴۵

☆☆☆

[۸۷] تفسیر تنزیل (نصف آخر)

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدرآبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ۔ ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ..

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۶۲۴ + ۶۱۸ صفحات، ۵ء۳۷×۲۵ سم، ۱۹ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : نسخہ ابتداء سے کچھ ناقص ہے، بے ربط یوں شروع ہوتا ہے: ''روتے ہوئے چلے گئے ابن عمر اور حضرت عباس اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم۔ ان لوگوں کیتئیں توشہ اور سواریاں دیکر اپنے ساتھ لے گئے۔ پس خدائے تعالیٰ فرمایا کہ: اگر اس طور سے سزائیں نہ اویں تو ان پر کچھ گناہ نہیں ہے''

- اختتام : خدائے تعالیٰ قرآن شریف کیتئیں حرف ''ب'' سے شروع کیا اور ختم قرآن شریف کا حرف ''س'' پر ہوا۔ ان دو حرفوں کیتئیں مرکب کرو تو ''بس'' اس کا حاصل ہوتا ہے۔ یعنی ان دونوں حرفوں کے جمع ہیں جو تمام قرآن شریف ہے بس کرنا ہے تیرے تیئں۔

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر تنزیل بتاریخ بست وپنجم شہر ذی قعدہ سنہ ایک ہزار دوصد چہل وہفت، در عہد ناصر الملۃ والدین نواب ناصر الدولہ بہادر دام اللہ ملکہ واقبالہ وحفظہ اللہ الحافظ الحقیقی عن الآفات والأعداء۔

- کیفیت : یہ دونوں حصے بالکل الگ نسخہ ہے ان کا ماقبل تین حصوں سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی یہ ۱۲۸۱ھ کی تحریر ہیں اور نہ ہی ان کا کاتب محمد رجب بن محمد اللہ بن محی الدین ہے جو ان سے پہلے نسخوں کا ہے۔ یہ فہرست نگار سے مسامحت ہوئی ہے۔ یہ دونوں حصے تفسیر التنزیل کے نصف آخر پر مشتمل ہے۔ اس نسخ کے ابتداء سے کچھ اوراق گر گئے ہیں۔ یہ ترقیمہ اس نسخے کے کاتب کا نہیں بلکہ تکمیل تصنیف سے متعلق ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن، بھارت، نمبر جدید ۶۶، ۶۷

- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن، کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۳۵۔۳۶

☆☆☆

[۸۸] تفسیر سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : مولوی اکرام الدین حیدر آبادی
- تکمیل تصنیف : قریب ۱۲۴۲ھ
- تکمیل کتابت : ۱۳۱۱ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : مولوی اکرام الدین حیدر آبادی (مصنف خود)
- حجم : ۴۲ صفحات، ۲۲.۵×۴۰ سم، ۲۲ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : سب تعریفیں واسطے اللہ کے ہیں کہ اپنے محض کرم سے ہم کو شرک اور کفر سے بچایا، اور قرآن شریف اپنے فضل و کرم سے آسان کر کے ہم کو سکھایا، اور ہزاروں درود اور سلام اس کے رسول پاک کو کہ ان کی زبان فیض ترجمان سے اپنے احکام ہدایت انتظام کو سنایا۔
- اختتام : اور قرآن شریف کے معنی ہم سب کو سمجھا دے، اور شرک سے اور بدعت سے باز رکھے، اور اپنے بندوں کے گروہ میں ہم کو داخل کرے، اول سلف کے طریقے کی ہم کو راہ دکھاوے، آمین، آمین
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے اور مصنف نے اپنے دوست میر حسین علی اور دیگر مسلمانوں کی خواہش پر لکھی ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، مجامع ۸۳
- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۳۷۔۳۸

☆☆☆

[۸۹] تفسیر فوائد بدیہیہ (مکمل)

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدرآبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ۔۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : رجب المرجب ۱۲۸۱ھ
- مقام کتابت : ..
- کاتب : محمد رجب بن محمد اللہ بن محی الدین
- حجم : ۱۱۲۳+۱۰۱۲+۱۰۳۰=۷ صفحات، ۲۲ء۵×۱۲ء۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ایک عربی دیباچہ کے بعد: أما بعد فیقول الفقیر الحقیر بلا بضاعت سید بابا القادری الحیدر آبادی بن سید و مرشدی و علامة العصر الجامع بین علوم الظاہر والباطن، وصاحب التصانیف فی المعقول والمنقول والتصوف سید شاہ محمد یوسف القادر بن سید شاہ محمد

- اختتام : ظاہر کے پانچ ہواس (کذا، حواس) باصرہ، سامعہ، شامہ، ذائقہ، لامسہ اور باطن کے بھی پانچ ہواس (کذا، حواس) ہیں۔ اور دین بھی پانچ فرضوں پر تمام ہوا، اول کلمہ توحید اور نماز اور روزہ اور حج اور زکوۃ۔ اور خدا تعالیٰ نماز ان بھی پانچ فرض کیا، صبح، ظہر، عصر، مغرب، عشاء اور تصنیف بھی پانچ سال میں تمام ہوئی اس واسطے ۴۰ھ میں شروع ہوئی اور آخر ۴۷ھ میں تمام ہوئی۔ دو سال کامل ناغہ ہوئی۔

- ترقیمہ : مصنف تفسیر تنزیل سید بابا شاہ قادری۔ کاتب الحروف فقیر حقیر أضعف العباد اللہ محمد رجب ولد محمد اللہ ولد محی الدین، روز سہ شنبہ در ماہ رجب المرجب ۱۲۸۱ھ۔

- کیفیت : تفسیر فوائد بدیہہ، تفسیر التنزیل کا ہی دوسرا نام ہے، اس بارے میں بدلائل سید نصیر الدین ہاشمی بہت پہلے ثابت کر چکے ہیں (دیکھئے سہ ماہی رسالہ اُردو، جنوری ۱۹۵۴ء) یہ تینوں حصے ضخامت کی وجہ سے ایک ہی نسخہ سے الگ کیے ہوئے ہیں۔ حصہ دوم کے ابتداء سے کچھ اوراق مفقود ہیں۔ آخر سے یہ نسخہ مکمل ہے۔ ان تینوں حصوں کا اس فہرست میں مذکور مابعد والے دو حصوں سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ غلطی سے فہرست نگار نے باقی دو حصوں کو بھی، اسی نسخے کا حصہ قرار دیا ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن، بھارت، نمبر ۱۳۹-۱۴۱

- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۴۳-۳۵

☆☆☆

[۹۰] قرآن مجید مترجم اُردو

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : قدیم از موضح قرآن از شاہ عبدالقادر
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : نامعلوم
- حجم : اس کے مشتملات کا علم نہیں ہوسکا، تاہم یہ مکمل قرآن کریم کا ترجمہ بتایا گیا ہے۔
- بناوٹ : قرآنی آیات یقیناً بخط نسخ اور ان کا ترجمہ بخط نستعلیق ہوگا۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : معلوم نہ ہوسکا
- کیفیت : اس نسخے کا انداز تحریر اور کاغذ کافی پرانے ہیں۔ اس نسخے کے فہرست نگار نے اس ترجمہ کی زبان کے سٹائل سے فیصلہ کیا ہے کہ یہ ترجمہ شاہ عبدالقادر کے ترجمۂ قرآن (۱۲۰۵ھ) سے پہلے کا ہے۔ اگرچہ اس نسخے کے مشتملات کا علم نہیں ہو سکا۔ مگر یہاں اندراج کا مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم کے تراجم دیکھنے والے قاری کے علم میں رہے کہ یہ بھی اُردو ترجمۂ قرآن ہے جو قابل توجہ اور ریسرچ ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، نمبر۱۴۲
- ذریعہ معلومات : فہرست کتب عربی و فارسی و اُردو مخزونہ کتب خانہ آصفیہ سرکار عالی حیدرآباد دکن: جلد چہارم، ص: د

☆☆☆

[۹۱] چراغ ابدی (چراغ ہدایت)

- مترجم/مفسر : شاہ عزیز اللہ ہمرنگ بن میر عالم الحسینی القادری النقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ

- تکمیل کتابت : ۱۴ رمضان ۱۲۳۲ھ
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : غلام احمد
- حجم : ۵۸۵ صفحات، ۲۵×۱۵ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : جملہ تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوشترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اما بعد بیت:

عرض کرنا ہے دوست داروں سے آشناؤں سے غم گساروں سے

زاویہ نشین کوچۂ گم نامی و بے استعداد طالب منصب وارستگی و آزادی فقیر عزیز اللہ ابن میر عالم الحسینی القادری النقشبندی اورنگ آبادی المتخلص بہ ہمرنگ عفا اللہ عنہ وعن والدیہ۔

- اختتام : یہ تفسیر خوش تقریر تمام کی اور فکر تقصیر کا اس فقیر کی پورا کام اب خدا کرے کہ محبوب انام کے ہوئے اور مرغوب خاص و عام، قطعہ

محنت اور کوشش بسیار ستی اے ہمرنگ

جب یہ تفسیر تمام ہوئی بعون صمدی

نام میں چاہا رکھوں ایسا کہ نکلے تاریخ

فکر کر دل نے اوٹھا بول: چراغ ابدی

- ترقیمہ : بتاریخ چہارم شہر رمضان المبارک ۱۲۳۲ھ روز سہ شنبہ پیش از نماز ظہر بخط غلام احمد باتمام رسید۔
- کیفیت : یہ پارۂ عمّ کی تفسیر ہے جس سے پہلے سورۂ فاتحہ بھی ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۱۸۰
- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۳۱/۲-۳۲

[۹۴] **چراغ ابدی**

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ ہمرنگ بن میر عالم حسینی قادری نقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ
- تکمیل کتابت : ۱۴ ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ
- مقام کتابت : حیدرآباد، دکن
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۸۸ صفحات، ۳۰×۲۲٫۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : جملہ تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : فائدہ: نماز میں بسم اللہ مخفی کہنا اوپر سورۂ فاتحہ کی ہر رکعت میں سنت ہے نزدیک اکثر کے جوں مذہب کے مشائخ ہیں اور مختار بھی ہیں اور کافی میں لائے ہیں کہ درقول ابو یوسف اور محمد رحمہما اللہ کا ہے اور امام اعظم رحمۃ اللہ سے بھی روایت ہے۔
- اختتام : اب خدا کرے محبوب انام کے ہوئے اور مرغوب خاص اور عام کے، قطعہ:

محنت اور کوشش بسیار ستی اے ہمرنگ
جب یہ تفسیر تمام ہوئی بعون صمدی
نام میں چاہا رکھوں ایسا کہ نکلے تاریخ
فکر کر دل نے اوٹھا بول: چراغ اَبدی
و الحمد اللہ الصلوات و السلام علی رسولہٖ

- ترقیمہ : تمام شد کار من نظام شد، بتاریخ چہاردہم ربیع الثانی ۱۲۴۳ھ نبوی در مقام حیدرآباد۔
- کیفیت : قرآن کریم کے تیسویں پارے کی تفسیر ہے جس کے شروع میں سورۂ فاتحہ لگائی گئی ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۱۸۱
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۳۲/۲

☆☆☆

تفسیر پارۂ عمّ

[۹۳]

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : قریب ۱۱۵۰ھ (؟ شاید ۱۲۵۰ھ)
- تکمیل کتابت : نامعلوم
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۵۸ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۲٫۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ ہے جب کہ ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق۔
- آغاز : سورۂ فاتحہ ﴿بسم الله﴾ سے شروع کرتا ہوں اس کتاب کیتیں ساتھ نام اللہ کے کہ سزاوار پرستش کا ہے۔ ﴿الرحمن الرحیم﴾ بخشنے ہارا مہربان ﴿الحمدلله رب العالمین﴾ تمام تعریفاں ثابت ہیں واسطے اللہ کے، پرورش کرنے ہارا تمام عالم کا۔
- اختتام : جو شخص کہ سورۂ عمّ یتسآءلون کیتیں بعد نماز عصر کے پڑھے تو خدا تعالی اس کی بینائی کیتیں زندگی تک باقی رکھتا ہے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : پارہ عم کی الٹے انداز سے تفسیر ہے۔ شروع سورۂ فاتحہ پھر سورۂ الناس پھر سورۂ فلق، آخر میں سورۂ النبأ۔ یہ انداز اس خطہ میں عام تھا، دیکھیے عزیز اللہ شاہ ہمرنگ کی چراغ ابدی، جو اس تصنیف کی تقریباً ہم عصر ہے۔ اس نسخے کے آخر میں کسی فارسی مثنوی کے اشعار ہیں۔ اس نسخے کی ابتداء تفسیر تنزیل از سید بابا قادری حیدر آبادی کی بسم اللہ کے ترجمے کے ساتھ کچھ متماثل ہے۔ اس لیے قیاس یہ کہتا ہے یہ تفسیر بھی سید بابا قادری حیدر آبادی کی تصنیف ہی ہوگی۔ مابعد نسخے کا نوٹ بھی ملاحظہ فرمائیں۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن، تفسیر نمبر ۱۹۵

- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیرالدین ہاشمی: ۲/۲۷

☆☆☆

[۹۴] تفسیر سورۂ بنی اسرائیل و کہف

- مترجم/مفسر : نامعلوم دکنی عالم
- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۲۰۰ھ
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد، اندازاً دکن
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۶۸ صفحات، ۲۵ × ۱۲٫۵ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ترجمہ و مختصر تشریح بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔
- آغاز : ﴿سبحان الذی﴾ پاکی و بےعیبی ہے اوس کیتیں کہ واسطے کرامت کے ﴿أسری بعبده﴾ لے گیا بندہ کیتیں اپنے جو محمدؐ ہے صلی اللہ علیہ وسلم ﴿لیلا﴾ ایک رات یعنی بیچ بعضے شب سے ﴿من المسجد الحرام﴾ مسجد حرام سے کہ محیط سات حرم کعبہ کے ہے یا گھر سے اُم ہانی کے جو دختر اُبی طالب کی تھیں۔
- اختتام : نافع اور ابن عامر اور یعقوب اور ابوبکر ''نــکـــراً''، کیتیں سات فتحتین کے ''نَکـراً'' پڑھتے ہیں اور دوسرے قاریان سات سکون کاف کے ''نُکْـراً'' تلاوت کرتے ہیں۔
- ترقیمہ : ترقیمہ موجود نہیں ہے۔
- کیفیت : یہ نسخہ صرف سورۂ بنی اسرائیل اور سورۂ الکھف کے ترجمہ اور تفسیر پر مشتمل ہے۔ ترجمہ لفظی ہے اور کچھ مقامات پر مفصل بتایا گیا ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۲۵۸
- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۳۳

☆☆☆

[۹۵] تفسیر پارۂ عمّ

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ-۱۲۵۶ھ)
- تکمیل تصنیف : رجب ۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۳۷ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۵ سم، ۱۶ تا ۲۰ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ترجمہ و مختصر تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔
- آغاز : جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں آشکارا لوگون کو دین اور اسلام کی طرف بلانے لگے اور قیامت کے دن کا خوف بتائے، بعض کافر پیغمری میں حضرت کی اور قرآن میں اختلاف کیے اور آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا شعر ہے کسی نے کہا سحر ہے۔
- اختتام : سب مومنوں کو نفس اور شیطان کے دغا سے بچاوے اور آفت، ریا اور حسد سے محفوظ رکھے خصوصاً اس مؤلف کیتیں کہ سراپا ریا اور اذیت میں خلق کے گرفتار ہے اور حق تعالیٰ تمام امت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتمہ بخیر کرے، آمین یارب العالمین۔
- ترقیمہ : آخر میں عربی زبان میں دعائیں ہیں۔

- کیفیت : یہ پارۂ عم کی تفسیر ہے سورۃ النبأ سے لے کر سورۃ الناس تک ترجمہ اور بے حد مختصر تفسیر ہے۔ بعض مقامات پر کافی تفصیل ہے۔ اس کے دوسرے نسخے سالار جنگ میوزیم اور لائبریری نمبر ۲۱۶، انجمن ترقی اُردو کراچی اور کتب خانہ آصفیہ حیدرآباد دکن میں بھی موجود ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۳۱۰
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۲۸

☆☆☆

[۹۶] **تفسیر سورۂ یوسف**

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ربیع الثانی ۱۲۹۱ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : آل جعفر
- حجم : ۴۲۲ صفحات، ۲۵٫۶ × ۱۶٫۸ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز :

لکھوں پہلے توحید جانِ آفریں قلم کی طرح خاک پر رکھ جبیں
دکھا جس نے نقش و نگار قدم بتایا ہے گلگشت لوح و قلم
نہ اشرف کسی میں ہے تاب ثنا ہے ذات نبی افتاب ثنا
درود اس پر اور آل پر بے شمار پڑھوں ہو شفاعت کا امیدوار

- اختتام :

سردست میں نے لکھی سب کتاب نہ کچھ فکر اور غور کا تھا حساب
خدا اور محمد کا لیتا ہوں نام بر آوے مرے دل کے مقصد تمام
بآل و باصحاب عالی کرام علیہ الصلوۃ و علیہ السلام

- ترقیمہ : سن یکہزار دو صد و نود دیکم — چو ہجری نبی بودا ے نیک منظر
کتاب مہذب کہ تفسیر بود — بحسن انصرام یافت ز آل جعفر
الحمدللہ رب العالمین۔ اما بعد معلوم باد کہ .... از دست کمترین عقدہ گزین..
شہر ربیع الاول ۱۲۹۱ھ اتمام گشت از دست آل جعفر فی ۱۲۹۱ھ۔

- کیفیت : یہ امام غزالی کی سورۂ یوسف کی تفسیر کا منظوم اُردو ترجمہ ہے۔ آخر میں دو مہریں "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم" و "لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ" ثبت ہیں۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن، نمبر ۴۳۸ جدید

- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۴۱۔۴۲

☆☆☆

[۹۷] ریاض دلکشا (تفسیر سورۂ یوسف) منظوم

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۱۲۸۱ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۸۱ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۹۲ صفحات، ۳۲٫۵ × ۲۰ سم، ۳۰ سطریں
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور ان کی منظوم تشریح بخط نستعلیق
- آغاز : لکھوں حمد و ثنائے رب اکبر — قلم کا کلک قدرت ہو جو یاور
ادائے حمد ہوئے ... سچا — گرہ دل کے نہ ہو عقد ثریا
ہے ارفع کنگرۂ ایوان درگاہ — کمند فکر کا ہے ہاتھ کوتاہ

- اختتام : کرے لکھنے کا جو اس کے سرانجام بخیر اوس کا تو اے خالق کر انجام
کیا تاریخ کا موزوں ارادہ کہ یہ صفحہ رہے اس سے نا سادہ
ہوا بے جہد سال ختم تحریر جو لکھی سورۂ یوسف کی تفسیر
- ترقیمہ : خاتمہ ہی ترقیمہ ہے۔
- کیفیت : اس تفسیر کا نامعلوم مصنف امامیہ مذہب سے تعلق رکھتا ہے۔خط کشیدہ کلمات سے سن تالیف ۱۲۸۱ھ آتا ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۴۸۷
-ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۳۸۔۳۹

☆☆☆

[۹۸] تفسیر وہابی

- مترجم/مفسر : عبدالصمد بن عبدالوہاب
- تکمیل تصنیف : بعداز ۱۲۲۰ھ
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۹۲+ ۶۰۸+ ۳۰ک+۴۲ک صفحات، ۱۶×۹ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : اللہ تعالیٰ بڑا صاحب ہے تمام آسمان اور زمین کا اور فرشتوں کا اور بہشت کا اور دوزخ کا اور ان میں کی چیزوں کا اور تمام عالم کا پیدا کرنے ہارا اوہی اللہ تعالیٰ ہے۔ اور ایسا اللہ تعالیٰ ہے کہ فضل کرنے ہارا اور گناہوں کا بخشنے ہارا آخرت میں۔

- اختتام : اور میں شیطان کے بدی سے پناہ چہتا ہوں اور وہ ایسا شیطان ہے کہ آدمیوں کی خاطر میں وسوسہ ڈالتا ہے۔ وہ شیطان جنات اور آدمیوں میں سے ہے۔

- ترقیمہ : في شهر جمادى الثاني يوم السبت من عشرين هذا شهر سنة ثمانين و سبع بعد الألف (؟) من هجرة النبوة صلى الله عليه وسلم

- کیفیت : ضخامت کی بنا پر چار حصے کر دیئے گئے ہیں، ویسے نسخہ ایک ہی ہے۔ ہر آیت کے بعد ترجمہ و تشریح لکھی گئی ہے۔ ترقیمہ میں سن تکمیل بظاہر ۱۰۸۹ھ لکھا گیا ہے، جو بالکل غلط محسوس ہوتا ہے۔ اسی لیے فہرست نگار نے تکمیل کا سن بعد از ۱۲۲۰ھ مقرر کیا ہے۔ یہ تفسیر چھپ چکی ہے (دیکھئے قرآن کریم کے اُردو تراجم از احمد خان حصہ اول، ص ۱۲۷)

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن بھارت، تفسیر نمبر ۵۲۸ تا ۵۳۱

-ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۲۹-۳۱

☆☆☆

[۹۹] ## تفسیر غوثی

- مترجم/مفسر : شاہ غوث جامی غوثی (متوفی ۱۲۲۵ھ)

- تکمیل تصنیف : قریب ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ..

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۳۴ صفحات، ۲۰ × ۱۲٫۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط ثلث سرخ روشنائی سے اور ترجمہ و تفسیر بخط نسخ سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔

- آغاز : ﴿عم یتساءلون﴾ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں کو قرآن کے حکم ظاہر کرنے لگے، اور حشر کے روز سے ڈرانے لگے۔ تب کافراں مسلمانوں سے پوچھے کہ یہ بات تحقیق ہے، تب یہ آیت نازل ہوئی۔
- اختتام : بعزت حضرت سبع المثانی — کہ قرآن ہے حسن بیانی
تو کر قبول غوثی کوں الٰہی — عتیق اللہ کر ہر دو جہانی
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : پارۂ عمؔ کی یہ تفسیر ہے، آخر میں سورۂ فاتحہ کا ترجمہ وتفسیر لکھا ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۱۵۴۱
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/ ۳۸

☆☆☆

[۱۰۰] **چراغ ابدی**

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ ہمرنگ بن میر عالم حسینی قادری نقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ
- تکمیل کتابت : ۲۲ شوال ۱۲۴۶ھ
- مقام کتابت : پی پری (نانذیر صوبہ محمد آباد بیدر)
- کاتب : محمد وجیہ الدین بن محمد امین، عرف خان صاحب
- حجم : ۳۵۶ صفحات، ۱۵×۳۰ سم، ۲۰ سطریں
- بناوٹ : جملہ تفسیر بخط نستعلیق، آیات قرآنی بخط نسخ ہیں۔
- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوش ترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم

- اختتام : محنت و کوشش بسیارتی اے ہمرنگ
جب یہ تفسیر تمام ہوئی بعون صمدی
نام میں چاہا ایسا کہ نکلے تاریخ
فکر کردل نے اوٹھابول: چراغ ابدی

- ترقیمہ : بحمد الله هذا الكتاب أعنى تفسير جزء عمّ يتسألون بہ زبان ہندی میں تصنیف حضرت شاہ عزیز اللہ، بید فقیر حقیر... محمد وجیہ الدین بن محمد امین عرف خان صاحب متوطن پی پری پرگنہ تیموری سرکار ناندیر صوبہ محمد آباد بیدر بتاریخ در بست دوئم شہر شوال ۱۲۴۶ھ روز چہارشنبہ وقت اشراق بہ اختتام رسید۔

- کیفیت : تیسویں پارے کی تفسیر ہے جس کے ابتداء میں سورۂ فاتحہ لگائی گئی ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، تفسیر نمبر ۶۷۹

-ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۳۲/۲

☆☆☆

[۱۰۱] ## ترجمۃ القرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۹ جمادی الأولی ۱۲۲۴ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : محمد شرف الدین چشتی

- حجم : ۵۴۰ صفحات، ۳۲٫۵ x ۱۵ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق۔

- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنی

نام کراور دل کی روشنی دی اپنی کلام کواور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی جو اشرف انبیا اور نبی الرحمت جس کی شفاعت سے امیدوار ہیں کہ پاویں دو جہاں کی نعمت۔

- اختتام : تو کہہ میں بھی ایک آدمی ہوں جیسے تم، حکم آتا ہے مجھ کو کہ تمہارا صاحب ایک صاحب پھر جس کو امید ہو ملنے کی اپنے رب سے سو کرے کچھ کام نیک اور ساجھانہ رکھے اپنی بندگی میں کسی کا۔

- ترقیمہ : نصف تفسیر کلام است در زبان ہندی گفتہ حضرت مولوی صاحب قبلہ شاہ عبدالقادر صاحب برادر حضرت مولوی صاحب قبلہ مولوی عبدالعزیز صاحب سلمہ اللہ تعالی۔ بہ دستخط بندہ گنہگار خاک پائے درویشاں بلکہ نعل کفش ایشاں محمد شرف الدین چشتی تحریر یافت بتاریخ نہم شہر جمادی الاولی ۱۲۲۴ھ، در زمان محمد اکبر بادشاہ متع عمرہ سلطنت ۱۴ جلوس۔ ہر کہ خواند بر دعائے خیر یاد کند

- کیفیت : یہ ترجمۂ قرآن نصف اول یعنی ابتداء سے لے کر سورہ الکہف کے آخر تک ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب آصفیہ) حیدرآباد، دکن، بھارت، نمبر ۶۸۷ تفسیر۔

- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، اور سید نصیرالدین ہاشمی: ۲/ ۲۸-۲۹

☆☆☆

[۱۰۲] تفسیر پارۂ عمّ یتسأ لون

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ-۱۲۵۶ھ)
- تکمیل تصنیف : رجب المرجب ۱۲۴۷ھ
- تکمیل کتابت : ۸ محرم الحرام ۱۲۵۷ھ
- مقام کتابت : حیدرآباد دکن
- کاتب : شیخ محمد عرف کالے خان

- حجم : ۱۱۲ صفحات، ۲۰ x ۱۲٫۵ سم، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں اشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا شعر ہے، کسی نے کہا سحر ہے، کسی نے کہا اگلے قصے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ان کے حال سے پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو خبردار کیا کہ ﴿عم یتسآلون﴾ کس چیز سے آپس میں ایک کو ایک پوچھتے ہیں کافر، پھر آپ ہی فرمایا۔
- اختتام : وہ شیطان ہیں۔ حق تعالیٰ سب مومنوں کو شیطانوں کے وسوسوں سے اپنی پناہ میں رکھے بحق محمد وآل محمد صلی اللہ تعالیٰ وسلم تسلیما۔ تفسیر حسینی میں لکھے ہیں کہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا ''بے'' سے اور ختم کیا ''سین'' پر یعنی ''بس'' ہے مومنوں کو جو کچھ کہ اس میں ہے۔ بتاریخ سلخ ماہ رجب المرجب ۱۲۴۷ھ تمام شد۔
- ترقیمہ : تمت تمام شد تفسیر حضرت مولانا میر شجاع الدین بتاریخ ہشتم محرم الحرام ۱۲۵۷ھ روز چہارشنبہ یک پاس روز برآمدہ بود تحریر یافت۔ بخط فقیر حقیر شیخ محمد عرف کالے خان، ساکن بلدہ فرخندہ بنیاد، برائے خود قلمی نمود۔
- کیفیت : تیسویں پارے کے ترجمہ وتفسیر کا یہ نسخہ نہ صرف مکمل ہے، بلکہ صحیح ترین معلوم ہوتا ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: نمبر تفسیر ۲۹۷۔
- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی ۲/ ۳۷

☆☆☆

[۱۰۳] تفسیر جزء ۱۳

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۱۰۰ھ

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : ندارد

- حجم : ۲۱۷صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۲٫۵ سم، ۱۲ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کیساتھ، کاغذ دیسی۔

- آغاز : ﴿وما أبریء نفسی﴾ اور نہیں پاک کرتا ہوں میں نفس کیتئیں بُرے، یعنی نہیں کہتا ہوں میں کہ میرا نفس میل اور آرزؤوں سے پاک ہے۔ ﴿إن النفس لأمارة﴾ تحقیق نفس میرا البتہ فرمابردار ہے۔

- اختتام : ... اور قرآن کا لفظ جو اس جا ہے نکرہ واقع ہوا ہے کہ الف لام سے یا اضافت سے تخصیص نہیں پایا اور معرفہ نہیں ہوا واسطے تعظیم کے، وقرآن مبین اور قرآن ظاہر کیے ہیں۔

- ترقیمہ : آخر سے ناقص ہے اس لیے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : سورۂ یوسف کی آیت ﴿وما أبری نفسی﴾ سے لیکر سورۂ الحجر کی آیت ﴿آلر تلک آیات الکتاب﴾ کو قرآن مبین تک ترجمہ وتفسیر ہے۔ اصل پر عنوان "تفسیر سورۂ یوسف" ہے، جبکہ یہ دیگر سورتوں پر بھی مشتمل ہے۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، بھارت: نمبر ۴۶۷ تفسیر۔

- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹر لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۲۶

☆☆☆

[۱۰۴] تفسیر پارۂ عم۔

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ندارد
- تکمیل کتابت : ۱۲۶۸ھ
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : میر لطف علی
- حجم : ۲۵۸ صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط ثلث اور ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ﴿بسم الله﴾ شروع کرتا ہوں اس کتاب کیتئیں ساتھ نام اللہ کے کہ سزاوار پرستش کا ہے: ﴿الرحمن الرحیم﴾ بخشنے ہارا مہربان ﴿الحمد لله رب العالمین﴾ تمام تعریفاں ثابت ہیں واسطے اللہ کے پرورش کرنے ہارا تمام عالم کا۔
- اختتام : جو شخص کہ سورۂ عم یتسآ لون کیتئیں بعد نماز عصر کے پڑھا تو خدا تعالیٰ اس کی بینائی زندگی تک باقی رکھتا ہے۔
- ترقیمہ : این جزء عم یتسالون مع ترجمہ بتاریخ شانزدھم شہر ربیع الثانی ۱۲۶۸ھ بروز شنبہ بوقت یک پاس روز برآمدہ بہ پاس خاطر حضرت قطبی صاحب قبلہ مدظلہ العالی بخط ناقص عاصی میر لطف علی تمام رسید۔
- کیفیت : یہ پارہ عم کی الٹی ترتیب ہے۔ ابتداء میں سورۂ فاتحہ ہے پھر سورہ الناس اور آخر میں سورۂ النبأ۔ اس نسخے کے آخر میں ترقیمہ بھی لکھا ہے۔ اس ترقیمے نے ہمیں ایک مخمصے میں ڈال دیا ہے۔ وہ یہ کہ ایک تو یہ نسخہ سید بابا قادری کے برادر بذرگ حضرت قطبی صاحب کیلیے لکھا گیا ہے، دوسرے یہ کہ اس کے ابتداء میں سورۂ فاتحہ کا ترجمہ بالکل وہی ہے جو تفسیر تنزیل از سید بابا قادری میں سورۂ فاتحہ کا ترجمہ ہے۔ اس لیے دو باتیں ذہن میں متبادر ہوتی ہیں۔ پہلی یہ کہ یا تو یہ پارہ عم کی تفسیر (مکمل طور پر) سید بابا قادری کی تصنیف کا حصہ ہے یا پھر سورۂ فاتحہ کا ترجمہ تو سید بابا قادری کی تفسیر سے لیا گیا ہے جبکہ پارہ عم کی تفسیر کسی دوسرے عالم کی ہے۔ اگر اس نسخے کے اقتباس وکلمات مزید میسر آجاتے تو یہ

مسئلہ باآسانی حل ہوسکتا تھا۔ اس معاملے میں اسٹیٹ سنٹرل لائبریری حیدرآباد دکن کے کارکنان ہماری مدد کرسکتے ہیں۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن، بھارت: نمبر ۴۴۳ تفسیر۔

- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن کے اُردو مخطوطات از سید نصیرالدین ہاشمی، ۲/ ۲۷

☆☆☆

[۱۰۵] تفسیر سورۂ مریم وغیرہ

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۱۰۰ھ

- تکمیل کتابت : نامعلوم

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۰۱ صفحات، ۲۵ x ۱۷٫۵ سم، ۱۶ تا ۱۸ سطریں۔

- بناوٹ : آیات قرآنی سرخ روشنائی سے بخط نسخ اور ان کا ترجمہ و تشریح بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔

- آغاز : ﴿کھیعص﴾ یہ حرفان مقطعہ ہیں اور اوس میں اشارے ہیں اور یہ اللہ تعالیٰ کی وحی ہے اور یہ حرفان اللہ تعالیٰ کے ناماں ہیں اور حضرت علی کرم اللہ وجہہ کا قول یہ ہے کہ دعاء ہے اور بعض کہتے ہیں سورۃ کا نام ہے اور بعض کہتے ہیں حضرت محمد ﷺ کا نام ہے۔

- اختتام : اور دین چھوڑ کر کفر کی بات پکڑے ہیں ﴿والضالین...﴾ بات نہ دیکھیں پیغمبر کا دین چھوڑ کر گمراہ ہیں، آمین، دعا توں قبول کر یارب العالمین۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ قطعہ سورۂ مریم، سورہ طٰہٰ، سورۂ یٰسین، سورۂ صافات، سورۂ ص، سورۂ زمر اور سورہ النبأ کی تفسیر اور آخر میں چالیس احادیث کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: ۸۶۰ تفسیر۔
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی، ۲/۲۶/۲۷

☆☆☆

[۱۰۶] تفسیر سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : سید احمد و مولوی عبدالحی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۳۰ھ
- تکمیل کتابت : بعد از ۱۲۳۷ھ
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۰ صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۵ سم، ۱۱ سطریں
- بناوٹ : خط نستعلیق میں یہ رسالہ تحریر کیا گیا ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا کہ تو نے ہمارے دل روشن اور زبان کو گویا کیا اور ایسے نبی مقبول کا خلق اللہ کی ہدایت کے واسطے بھیجا کہ جس کی ادنی شفاعت سے دونوں جہاں کی نعمت پاویں اور اس کی رہنمائی سے عرفان کی لذت اٹھاویں۔
- اختتام : ﴿ولا الضالین﴾ اور نہ گمراہ یعنی کافر۔ ہر چندان سے بھی کبھی کوئی کام اللہ کی رضامندی کا ہو جاوے پر ان کی راہ بھی ہر گز نہیں مانگتا، ان کے نصیب وہ رضامندی نہیں کہ جو آخرت میں فائدہ دے۔
- ترقیمہ : الحمد للہ کہ تفسیر الحمد للہ کی ہندی زبان میں جو حضرت رئیس المومنین ... حضرت سید احمد صاحب نے نفع پہنچانے ہم کو اور سب مسلمان بھائیوں کو ان کی بقا سے اور زائد کرے فیض ہدایت ترجمان فرما کر جامع علوم ظاہری و باطنی جناب

مولوی عبدالحی صاحب سے تحریر کروائے۔

- کیفیت : یہ ۱۲۳۷ھ میں مدراس میں چھپے ہوئے نسخے سے نقل کیا گیا ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: نمبر ۲ ۸۷ تفسیر۔
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن کے اُردو مخطوطات، از نصیرالدین ہاشمی: ۲/ ۳۳-۳۴

☆☆☆

[۱۰۷] ترجمہ قرآن مجید

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۳۰۰ھ
- تکمیل کتابت : ندارد
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۱۳۱ صفحات، ۲۵ء۲۱ x ۵ء۱۷ سم، ۱۲ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن کے بغیر یہ ترجمہ ہے، جو خط نستعلیق سادہ میں لکھا گیا ہے۔
- آغاز : جناب رسول خدا ﷺ کا ارشاد ہے کہ جو شخص قرآن مجید کو قرأت کیلیے ہاتھ میں اُٹھائے اور قرأت سے پہلے یہ دعا پڑھے ....
- اختتام : اور خود ان پر اور ان کی پاکیزہ اولاد پر سلام خاص اور خدا کی رحمت اور اس کی برکتیں نازل ہوں۔
- ترقیمہ : تمت
- کیفیت : یہ ترجمہ ہر پارے کی صورت میں علیحدہ علیحدہ کاپی میں لکھا گیا ہے۔ اس میں مترجم و کاتب کا نام نہیں ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: نمبر ۱۸۵۲۔

- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدر آباد دکن کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۴۳۔

☆☆☆

[۱۰۸] **تفسیر بعض سورہ ہائے قرآن مجید**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : نامعلوم
- مقام کتابت : [دکن]
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۴۷۸ صفحات، ۱۹٫۳ x ۱۲٫۵ سم، ۱۱ سطریں
- بناوٹ : قرآنی سورۂ بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ﴿سبحان الذی اسری بعبده ليلا من المسجد الحرام إلى المسجد الأقصىٰ الذی...﴾ پاک ذات ہے جو لے گیا اپنے بندے کو اُس رات اُدب والی مسجد سے پرلی مسجد تک جس...
- اختتام : تمہارے شریک ٹھہرانے سے اورکوئی نہ بتاوے گا تجکو...۔
- ترقیمہ : ناقص الآخر ہے اس لیے ترقیمہ ندارد۔
- کیفیت : اس مجموعہ میں سورۂ بنی اسرائیل، سورۂ الکھف، سورۂ مریم، سورۂ الأنبیاء، سورۂ الحج، سورۂ النور، سورۃ الشعراء، سورۂ النمل، سورۂ العنکبوت، سورۂ الروم، سورۂ لقمان، سورۂ السجدۃ، سورۂ الأحزاب، اور سورۂ سبأ موجود ہیں۔ معلوم ہوتا ہے کہ یہ مکمل نسخے کا حصہ ہے، تبھی اس پر کوئی عنوان وغیرہ نہیں ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: نمبر ۲۳۲۲۔
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۴۰۔

☆☆☆

[۱۰۹] **تفسیر مرتضوی (پارۂ عمّ)**

- مترجم/مفسر : غلام مرتضی جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۵۶ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۴۶ صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۵ سم، ۱۲، ۱۳، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآن بخط نسخ اور انکا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق عام ہے۔
- آغاز : از جناب حضرت امیر المومنین علی مرتضی کرم اللہ وجہہ مردیست کہ روزے حضرت رسول ﷺ در مسجد مدینہ منورہ فضیلت بسم اللہ بطریق وعظ ارشادی فرمودند:

اپنی مسجد میں مدینہ کے رسول وعظ کہتے تھے باصحاب عقول
ہر طرف تھے اون کے اصحاب کرام جس طرح تاروں میں ہو ماہ تمام
خواجۂ عالم شہ ہر دو جہاں فضل بسم اللہ کرتے تھے عیاں

- اختتام : گر کرے تو دو وصف شہ رقم ہو یہ دفتر بارچہل اشتر نہ کم
پس درود مصطفیٰ پر کر تمام بھیج اہل بیت پر اس کے سلام

- ترقیمہ : تمت تمام شد تفسیر مرتضوی فقیر غلام مرتضی متخلص جنون بن عارف کامل جامع علوم عقلی و نقلی حضرت سید شاہ محمد تیمور الہ آباد قدس اللہ سرہ العزیز باتمام رسید۔
- کیفیت : یہ سورۂ فاتحہ اور پارہ عم کی منظوم تفسیر ہے۔ ابتداء میں بسم اللہ کی نسبت آنحضرت ﷺ کے وعظ و ارشاد مبارک کا ذکر ہے۔ بعد ازاں سورۂ فاتحہ کی تفسیر کا یوں آغاز ہوتا ہے:

جس قدر عالم میں ہے مدح و ثنا سو وہ سب مخصوص ہے بہر خدا

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد دکن: نمبر ۲۳۲۳ جدید۔
- ذریعہ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۲/۴۰-۴۱۔

☆☆☆

[۱۱۰] **تفسیر بعض سورہ ہائے قرآن مجید**

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : قریب ۱۲۵۰ھ

- تکمیل کتابت : نامعلوم

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۱۸ صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۳٫۷ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : قرآنی سورتیں بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتوضیح بخط نستعلیق عام ہے۔

- آغاز : رویت ہے کہ یکروز اوس ابن صامتؓ کہ یہ بھائی عبادہ بن صامت کے ہیں، اپنی عورت کو دیکھا کہ نماز پڑھتی تھی، نام اوس کا خولہ بنت ثعلبہ ہے اور وہ بہُوت خوبصورت تھی۔ پس اوس ابن صامت کے تین واسطے خلوت کے طلب کیے۔

- اختتام : رسول اللہ ﷺ کے سر کے بال اور اون کی کنگھی کے کتنے ایک دندانی لیے اور حضرتؐ کی نام سے ایک رسی پر سحر کرکر کریں۔

- ترقیمہ : ابتداء وآخر ناقص ہے، اس لیے ترقیمہ ندارد۔

- کیفیت : یہ نسخہ سورۂ المجادلۃ سے لیکر آخر قرآن تک ہے یعنی اس میں پارہ ۲۸ تا ۳۰ کی سورتیں ہیں۔ آخری سورت سے کچھ حصہ نہیں ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے جیسے کسی بڑی تفسیر سے یہ حصہ الگ ہوا ہے۔ اس لیے کہ اس پر نہ عنوان ہے اور مفسر کا کہیں نام۔

- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ)، حیدرآباد دکن: نمبر ۲۷۰۵

- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیرالدین ہاشمی: ۲/۴۰

☆☆☆

[۱۱۱]

تفسیر بعض سورہ ہائے قرآن

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : لگ بھگ ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : نامعلوم
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۸۸صفحات، ۳۰ x ۱۸ء۷ سم، ۱۷سطریں
- بناوٹ : قرآنی سورتیں بخط نسخ اوران کا ترجمہ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : یعنی عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کہتے ہیں اور بعضے اللہ کا فرزند کہتے ہیں اور بعضے خدا کہتے ہیں۔ اور ان کے واسطے دوزخ ہے جب او لوگ قیامت کے روز دیکھیں گے حقیقت معلوم ہوگی۔
- اختتام : اور او شیطان جنّات کے دل میں بھی وسواس ڈالتا ہے، اور آدمیوں کے دل میں بھی وسواس ڈالتا ہے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس مجموعہ سور میں سورۂ مریم، طٰہٰ، اُنبیاء، الحج اور المؤمنون کے بعد تیسویں پارے سے سورۂ الکوثر سے لیکر آخر قرآن تک سورتیں دی گئی ہیں۔ اور ساتھ ہی ان کا ترجمہ و مختصر تفسیر موجود ہے۔ ابتداء میں چند ورق غائب ہیں۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ)، حیدرآباد دکن: ۲۷۰۶
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیرالدین ہاشمی: ۲/۳۹-۴۰

☆☆☆

[۱۱۲]

تفسیر سورۂ فاتحہ و پارۂ عمّ

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : نامعلوم
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۸۰ صفحات، ۲۵ء۱۶ x ۲۵ء۱۱ سم، ۱۲-۱۴ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق عام میں ہے۔
- آغاز : الحمدللہ جو یک سرا ناسزاوار اَزل سوں...۔
- اختتام : ﴿له﴾ اوس کے تئیں ﴿کفوا﴾ برابر کیا ﴿أحد﴾ کوئی یک جواو یک ہے۔
- ترقیمہ : ناقص الآخر ہے، ترقیمہ نہیں ملا۔
- کیفیت : پہلا صفحہ پھٹا ہوا ہے، اسی طرح آخر سے بھی ناقص ہے اور سورۂ اخلاص کے بعد غیر موجود ہے۔
- مخزن : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) حیدرآباد: نمبر ۳۶۴۰ جدید
- ذریعۂ معلومات : اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات، از سید نصیر الدین ہاشمی: ۳۹/۲

☆☆☆

[۱۱۳]

[ترجمة] القرآن

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : ۱۸ ویں صدی عیسوی
- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۴۲۰ + ۱۴۱۲ صفحات، ۱۲٫۲ x ۹ سم، ۵ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق بین السطور واقع ہے اور سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ دو حصوں پر مشتمل ہے۔ پہلا حصہ شروع سے لیکر ۱۵ پارے کے آخر تک اور دوسرا حصہ ۱۶ ویں پارے سے لیکر آخر قرآن تک ہے۔
- مخزن : خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری پٹنہ، بھارت: نمبر ۱۲۰۲۔
- ذریعہ معلومات : Catalogue of the Arabic and Persian MSS in the Khudabakhsh Oriental Public Library, Patna, by Moinuddin Nadvi, Vol.18, part 1, p.42.

☆☆☆

[۱۱۴] تفسیر مرتضوی (ایک حصہ)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضی جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ۱۹ شعبان ۱۲۶۴ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : محمد اسحاق
- حجم : ۳۷۸ صفحات، ۱۸ x ۱۵٫۵ سم، ۱۱-۱۲ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن کریم بخط نسخ شنجرفی، ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کیساتھ ہے۔

- آغاز : کس سے ہو حمد جناب کبریا جس نے کُن کہنے سے سب پیدا کیا
پہلے میں لیتا ہوں نام اللہ کا کہ یہی شیوہ ہے اہل اللہ کا
ذات ہے اوس کی قدیم ولا یزال منبع ہر وصف و اصل ہر کمال

- اختتام : نصف آخر کو بھی باصد اہتمام فضل ایزد سے کیا میں نے تمام
التجا ہے جو کوئی اس کو پڑھے اک دعای خیر مجھ حق میں کرے
کہ رہوں دنیا میں دائم باخدا اور ہو عقبیٰ میں قرب مصطفیٰ

- ترقیمہ : اس نسخے کا ترقیمہ موجود تھا، مگر فہرست نگار نے صرف تاریخ کتابت اور کاتب کا نام بتانے پر ہی اکتفا کیا ہے۔

- کیفیت : یہ سورۂ فاتحہ کیساتھ ۲۹ویں پارے کی تفسیر ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری، رامپور، بھارت: نمبر معلوم نہ ہوسکا۔

-ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور)، از امتیاز علی عرشی: ص۱۲-۱۴

☆☆☆

[۱۱۵] تفسیر مرتضوی (سورۂ اخلاص)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : نامعلوم

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۶ صفحات، ۲۲ x ۱۵٫۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : معلوم نہ ہوسکا۔

- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔

- ترقیمہ : آخر ناقص ہونے کے سبب ترقیمہ ندارد

- کیفیت : یہ صرف سورۂ اخلاص کی تفسیر ہے، جو پہلے صفحہ سے لیکر ۱۰ صفحہ تک سورۂ ہذا کی تفسیر ہے اور آخر میں عربی دعائیں ہیں، جو آخری صفحہ تک جاتی ہیں۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: فہرست میں نمبر ۵۔

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور)، از امتیاز علی عرشی: ص-۱۵۔

☆☆☆

[۱۱۶] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : چہارم ربیع الثانی سن ۱۲۳۵ھ

- مقام کتابت : رامپور

- کاتب : نامعلوم خوش نویس از رامپور

- حجم : ۱۰۳۲ صفحات، ۲۹ x ۱۷٫۵ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : کشمیری بادامی کاغذ، متن قرآن شریف بخط نسخ و بااعراب سرخ روشنائی سے جبکہ ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے بین السطور تحریر ہے۔ جدول شنجرفی ولا جوردی، سنہری جدول بھی ہیں۔

- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر اور دل کی روشنی دی اپنے کلام کر اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔

- اختتام : ﴿الذی یوسوس فی صدور الناس﴾ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنۃ والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں مین۔ف: حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔

- ترقیمہ : تمام شد ترجمۂ شریف بتاریخ چہارم شہر ربیع الثانی سنہ ۱۲۳۵ھ بعون اللہ تعالیٰ صورت تحریر یافت۔

- کیفیت : مکمل قرآن کریم کا ترجمہ ہے۔ ہر پارے کے شروع اس کا نمبر تحریر ہے۔ نسخے کی حالت اچھی ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: فہرست میں نمبر ۶۔

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور) ص ۱۶-۱۸۔

☆☆☆

[۱۱۷] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : وسط تیرھویں صدی ہجری تقریباً۔

- مقام کتابت : رامپور

- کاتب : نامعلوم کاتب از رامپور

- حجم : ۹۶۰ صفحات، ۲۸٫۵ x ۱۶ سم، ۱۹ سطریں

- بناوٹ : کشمیری بادامی کاغذ، متن بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق، جدول سرخ اور لاجوردی جبکہ بیل بوٹے نیلی روشنائی سے ہیں۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے، جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں ....۔

- اختتام : وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں میں۔ ف حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس میں دیباچہ نہیں ہے، کوئی خاص اہتمام سے نہیں لکھا گیا اور نہ ہی کوئی خاص لوح بنائی گئی ہے۔ کرم خوردہ بھی ہے۔

- مخزن : رضالائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۷۔

-ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضالائبریری رامپور، ص ۱۸۔

☆☆☆

[۱۱۸] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : وسط تیرھویں صدی ہجری تقریباً

- مقام کتابت : رامپور

- کاتب : نامعلوم خوش نویس از رامپور

- حجم : ۱۰۱۰صفحات، ۲۹ x ۱۵٫۳ سم، ۱۹سطریں

- بناوٹ : کاغذ بادامی رنگ، متن قرآن شریف بخط نسخ با اعراب، سرخ روشنائی سے اور ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی بین السطور لکھا گیا ہے۔ جدول سرخ اور لاجوردی ہے۔

- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کر، اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔

- اختتام : ﴿الذی یوسوس فی صدور الناس﴾ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنۃ والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں میں۔ف: حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : مکمل قرآن کریم کا ترجمہ ہے شروع کے چند ورق آب رسیدہ ہیں اور کہیں کہیں کرم خوردہ بھی۔ مطلا اور رنگین لوح ہے۔

- مخزن : رضالائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۸۔

-ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضالائبریری رامپور، ص ۱۹۔

☆☆☆

[۱۱۹]

موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۴۰ھ
- مقام کتابت : رامپور
- کاتب : حافظ محمد عظیم اللہ و رحیم اللہ پسران محمد ولی اللہ رامپوری
- حجم : ۷۵۸+۷۳۶ صفحات، ۲۵٫۵ x ۱۵٫۲ سم، ۷ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن کریم بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق بین السطور بہت ہی خوبصورت کتابت کی گئی ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کر، اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔
- اختتام : وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں میں یا آدمیوں میں۔ف: حدیث میں فرمایا: ان سورتوں کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس میں دو ترجمے ہیں، ایک شاہ ولی اللہ کا فارسی ترجمہ جو اوپر ہے جبکہ اُردو ترجمہ اس سے نیچے بین السطور ہے۔ آخر میں ملک محمد علی خان کے قلم سے ۱۲۴۱ھ میں اُردو کی ایک تحریر ہے۔ قرآن کے اس نسخے میں متن محمد عظیم اللہ کے قلم سے ہے جبکہ اُردو و فارسی ترجمے بخطِ نستعلیق رحیم اللہ کے قلم سے۔ ابتداء میں فارسی میں ایک فالنامہ بھی دیا گیا ہے۔
- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۹ (۵۳۲۱D)۔
- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور، ص ۱۹۔

☆☆☆

[۱۲۰] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۴۶صفحات، ۲۹ x ۱۹ سم، ۲۰-۲۱ سطریں
- بناوٹ : بغیر متن کے اُردو ترجمہ بخط نستعلیق معمولی، عبارت کی روشنائی سیاہ اور چیزوں کے آغاز نیز علامات آیات وفوائد شنجرفی۔
- آغاز : سورۂ البقرہ، آیت ۱۳۵ سے شروع ہوتا ہے: اور کہتے ہیں ہوجاؤ یہود ونصاری تو راہ پر آؤ۔ تو کہہ، نہیں، ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی، جوایک طرف کا تھا اور نہ تھا شریک والوں میں۔
- اختتام : سورة لم يكن، نزلت بالمدينة، و قيل بمكة، ثم الحشر. آياتها ۸، كلماتها ۹۴، و حروفها ۳۹۶، بسم الله الرحمن الرحيم.
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ترجمہ دونوں طرف سے ناقص ہے۔ کرم خوردہ اور مرمت شدہ ہے، جوتقریباً پورے قرآن میں ایسا ہی ہے۔
- مخزن : رضالائبریری رامپور، بھارت، نمبر۹
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضالائبریری رامپور، ص ۲۱۔

☆☆☆

[۱۲۱] تفسیر پارۂ تبارک الذی

- مترجم/مفسر : شاہ رؤوف احمد مجددی رامپوری یکے از اولاد مجدد الف ثانی (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۴۸ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۲ صفحات، ۲۲٫۵ x ۱۶ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : خط معمولی نستعلیق ہے۔ متن قرآن بخط نسخ میں جو اچھا نہیں ہے، کاغذ بانس کا ہے اور چکنا ہے۔ روشنائی سیاہ۔ تھوڑا کرم خوردہ ہے۔
- آغاز : ﴿تبارک﴾ بزرگ اور ثابت اوپر ہمیشگی کے ہے ﴿الذی﴾ وہ ذات کہ ﴿بیدہ الملک﴾ ھات قدرت اوس کی میں ہے بادشاہی اور تصرف امور بادشاہی کا کہ جو چاہے سو کرے۔
- اختتام : ﴿فمال الذین کفروا﴾ پس کیا ہے واسطے اون لوگوں کے کہ کافر ہوئے ہیں ﴿قبلک﴾ طرف تیرے سے ﴿مھطعین﴾ شتابی۔
- ترقیمہ : نہیں ہے۔
- کیفیت : اس دونوں طرف ناقص نسخے میں ۲۹ ویں پارے کی ابتدائی چار سورتوں: الملک، القلم، الحاقۃ اور المعارج کا ترجمہ اور بہت ہی مختصر تفسیر ہے۔
- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۰
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور)، از امتیاز علی عرشی: ص ۲۲-۲۳

☆☆☆

[۱۲۲] قرآن مجید مترجم

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر و شاہ ولی اللہ
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۴۳ھ

- مقام کتابت : رامپور
- کاتب : حافظ عظیم اللہ و رحیم اللہ
- حجم : ۱۶۳۸ صفحات، ۳۱٫۷ x ۱۸٫۶ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن کریم بخط نسخ و فارسی ترجمہ و تفسیر حسینی و اُردو ترجمہ وغیرہ بخط نستعلیق۔
- آغاز : شروع اللہ کے نام سے، جو بڑا مہربان رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا، بہت مہربان نہایت رحم والا مالک انصاف کے دن کا، تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔
- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پُوجے کی، بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں جنوں میں اور آدمیوں میں۔
- ترقیمہ : ترقیمہ فارسی میں ہے اور کافی طویل اور منظوم ہے، آخر شعر ہے:

از بر سال ختمش من فکر می نمودم
پس هاتف از سر دین ''ختم کلام حق'' گفت

- کیفیت : بہت خوبصورت متن بقلم عظیم اللہ اور فارسی ترجمہ بین السطور جبکہ تفسیر حسینی و اُردو ترجمہ حاشیہ پر بقلم رحیم اللہ کتابت شدہ ہے۔
- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت، نمبر ۱۰ (۹۴۸ م)۔
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور: ص ۲۰-۲۱۔

☆☆☆

[۱۲۳] ترجمۂ پارۂ عمّ

- مترجم/مفسر : سید حیدر علی شاہ بن سید اسد علی شاہ
- تکمیل تصنیف : ۵ رجب المرجب ۱۲۷۰ھ
- تکمیل کتابت : ۵ رجب المرجب ۱۲۷۰ھ
- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : سید حیدر علی شاہ (مصنف خود)
- حجم : ۳۷۲ صفحات، ۵ء۲۴ x ۲۰ سم، ۱۶ سطریں
- بناوٹ : کتاب کا خط معمولی نستعلیق ہے۔ روشنائی سیاہ ہے، مگر متن قرآن اور بعض اہم الفاظ شنجرفی ہیں۔ کاغذ دیسی بانس کا ہے۔ قدرے کرم خوردہ اور مرمت شدہ نسخہ ہے۔
- آغاز : شروع کرتا ہوں اللہ تعالیٰ کے نام سے جو بہت مہربان ہے، نہایت رحم والا۔ سورۂ عمؔ مکے میں نازل ہوئی ہے۔ چالیس آیتیں اور ایک سو تہتر کلمات اور سات سو ستر حرف ہیں۔
- اختتام : انجام معلوم نہ ہوسکا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : صرف تیسویں پارے کا رواں و بامحاورہ ترجمہ ہے۔
- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت، نمبر ۱۱
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور) از امتیاز علی عرشی: ص ۲۳۔

☆☆☆

[۱۲۴] توضیح المجید فی تنقیح کلام اللہ الحمید

- مترجم/مفسر : سید علی بن سید دلدار علی بن سید محمد معین نصیر آبادی (متوفی ۱۲۵۹ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۵۳ھ
- تکمیل کتابت : ۱۱ ربیع الأول ۱۲۸۵ھ
- مقام کتابت : [اودھ]
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۲۲۶ صفحات، ۳۲ x ۲۲ سم، ۱۹ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن مجید خط نسخ میں ہے جبکہ اُردو ترجمہ و حواشی خط نستعلیق میں۔ سورتوں

کے عنوان، لفظ: ''تکملہ'' اور ''قولہ'' شنجرفی، کاغذ بانس سے بنا ہوا دبیز۔ جدولیں لاجوردی و شنجرفی۔ باریک نیلا ہے۔ نسخے میں دیمک اور کیڑے کے آثار بھی ہیں۔ جلدنئی ہے۔(ابتداء سے غالباً ایک یا دو ورق غائب ہیں)۔

- آغاز : الحمدللہ رب المربوبین... کتاب میں بلکہ جمیع افعال میں...

- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔

- ترقیمہ : نامکمل ہونے کی وجہ سے ترقیمہ نہیں ہے۔

- کیفیت : قرآن کریم کے پہلے چودہ پاروں یعنی سورہ النحل تک کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔ مترجم و مفسر ایک جید شیعہ عالم ہے۔ یہ ترجمہ چھپ چکا ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۲

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور: از امتیاز علی عرشی: ص ۲۴-۲۵۔

☆☆☆

[۱۲۵] مقدمہ تفسیر رضوی

- مترجم/مفسر : سید محمد رضی زنگی پوری (متوفی ۱۱ ذیقعدہ ۱۳۷۱ھ)

- تکمیل تصنیف : نامعلوم

- تکمیل کتابت : نامعلوم

- مقام کتابت : رامپور

- کاتب : ایک سے زیادہ نامعلوم کاتبین

- حجم : ۳۵۸ + ۳۷۴ صفحات، ۳۳ x ۲۰ سم، ۲۵ تا ۳۰ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور باقی حصہ بخط نستعلیق ہے، جبکہ عنوانات سرخ روشنائی سے قائم کیے گئے ہیں۔

- آغاز : کتاب کے عنوانات حسب ذیل ہیں:
(۱) دین و مذہب عین فطرت انسانی ہے (۲) حجیب عقلی (۳) مباحث الہیات

کے متعلق چند قابل شرح امور (۴) ہستی باری تعالیٰ کا ثبوت (۵) توحید صانع عالم (۶) ہذا کا اصول تصرف و قانون حکمت (۷) خیر و شر (۸) جبر و اختیار (۹) تقدیر و بداٗ (۱۰) حدوث عالم (۱۱) ابطال مادیت (۱۲) نبوت عامہ (۱۳) نبوت خاصہ (۱۴) ختم نبوت (۱۵) حیات مسیح (۱۶) حشر و نشر (۱۷) تناسخ (۱۸) قرآن اور اہلبیت۔

- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ تفسیر نواب سر سید رضا علی خان بہادر والی رامپور کے حکم پر لکھی گئی ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۳

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور: از امتیاز علی عرشی: ص ۲۵-۲۶۔

☆☆☆

[۱۲۶] تفسیر مرتضوی (ایک حصہ)

- مترجم : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۱۰ جمادی الثانی ۱۲۶۰ھ

- مقام کتابت : چندوس (قصبہ۔ ضلع علی گڑھ)

- کاتب : شمس الدین عرف شیخ میزو بن شیخ ثناء اللہ

- حجم : ۲۸۶ صفحات، ۲۶ x ۱۸ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن کریم بخط نسخ سرخ روشنائی سے ہے جبکہ ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے لکھا ہے۔ کاغذ عمدہ کشمیری ہے۔ شنجرفی جدولیں ہیں۔

- آغاز : کس سے ہو حمد جناب کبریا   جس نے کُن کہنے میں سب پیدا کیا

ذات سے اس کی قدیم ولایزال   منبع ہر وصف و اصل ہر کمال

- اختتام : نصف آخر کو بھی باصد اہتمام فضل ایزد سے کیا میں نے تمام
جو کوئی اس کو پڑھے صبح و مسا یوں کرے دل سے مرے حق میں دعا
کہ رہوں دنیا میں دائم باخدا اور رہے عقبیٰ میں قرب مصطفیٰ

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر سیپارۂ تبارک من تصنیف شاہ غلام مرتضیٰ متخلص بجنون۔
راقم الحروف: شیخ شمس الدین عرف شیخ میذو ولد شیخ ثناء اللہ یکے از باشندگان قصبۂ چندوس متعلقہ ضلع علی گڑھ، بتاریخ دہم جمادی الثانی سن ۱۲۶۰ھ ہجری وقت برآمدن یکپاس روز سہ شنبہ...۔

- کیفیت : یہ انتیسویں پارے اور تیسویں میں سے سورۂ الرحمٰن کی تفسیر ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۴۲۸۔

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اردو (رضا لائبریری رامپور)، از امتیاز علی عرشی: ۱۰-۱۲

☆☆☆

[۱۲۷] **تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)**

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۲۴ ربیع الثانی ۱۲۵۲ھ

- مقام کتابت : پھاسو (ضلع علی گڑھ)

- کاتب : شیخ شمس الدین عرف میذو بن شیخ ثناء اللہ

- حجم : ۲۸۸ صفحات، ۲۶٫۵ x ۱۶٫۵ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی کیساتھ، جبکہ انکا منظوم ترجمہ و تفسیر سیاہ روشنائی سے لکھے گئے ہیں۔ کاغذ دیسی ہاتھ کا بنا ہوا ہے۔

- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالیجناب جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
یعنی قرآن کو بایں نظم کلام کہ پُراز آیات قدرت ہے تمام
ہے کلام حق پُر از اعجاز سب کوئی اس صورت سے کہہ سکتا ہے کب

- اختتام : گر کرے تو ایک دو وصف شہ رقم ہو یہ دفتر بار چہل اُشتر نہ کم
پس درود مصطفیٰ پر کر تمام بھیج اہل بیت پر اوس کے سلام

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر عم یتسائلون بدست خاکسار شیخ شمس الدین عرف شیخ میذو ولد شیخ ثناء اللہ ساکن قصبۂ چندوس وصال ساکن پھاسو بتاریخ بیست و چہارم ماہ ربیع الثانی ۱۲۵۲ فصلی روز جمعہ تمام شد"۔ (یہ سن ۱۲۶۱ھ کے مطابق ہے)۔

- کیفیت : یہ تیسویں پارے کی تفسیر ہے۔ اس حصہ کی تفسیر خواجہ عبدالصمد نے ۱۲۵۹ھ میں مولوی عبدالماجد بن حکیم عبدالمجید خان مرحوم کے مطبع طبی (کلکتہ) میں حافظ محمد صدیق اور مولوی محمد وجیہ مدرس مدرسۂ کمپنی بہادر کی تصحیح سے حروف عربی میں چھاپ کر شائع کردی تھی۔ زیر نظر نسخے پر کتب خانہ مدرسۂ احمدیہ بڈھانی ضلع بلند شہر کی سن ۱۳۳۳ھ کی مہر ثبت ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۴۲۹۔

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری رامپور) از امتیاز علی عرشی: ص ۱۴-۱۵

☆☆☆

[۱۲۸] قرآن مجید مترجم

- مترجم/مفسر : سید علی بن دلدار علی لکھنوی (متوفی ۱۲۵۹ھ)

- تکمیل تصنیف : نامعلوم

- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۹۳۲+۱۰۶۲ صفحات، ۲۹٫۱ x ۱۸ سم، ۷ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں جبکہ بین السطور ترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔

- آغاز : پتہ نہ چل سکا

- اختتام : پتہ نہ چل سکا

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم کا یہ نسخہ دو حصوں میں ہے۔ ایک عام سا ترجمہ ہے۔ سن ۱۳۱۲ھ میں اعجاز محمد پریس اگرہ میں چھپ چکا ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۱۸۰۲ (دو حصے)

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور، از امتیاز علی عرشی: ۱/۱۰۰

☆☆☆

[۱۲۹] **القرآن مع ترجمہ**

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ۔

- تکمیل کتابت : ۱۳ ویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۳۶۰ صفحات، ۲۸٫۲ x ۱۶ سم، ۷ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق جو سرخ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

- آغاز : شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ، بخشش کرنیوالے مہربان کے۔ سب تعریف واسطے اللہ کے، پروردگار عالموں کا، بخشش کرنے والا، مہربان۔ خداوند دن جزاء کا۔ تجھی کو ہم عبادت کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم، دکھا ہم کو راہ سیدھی، راہ اون لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر اون کے، سوائی اون کے جو غصہ کیا گیا ہے اوپر اون کے، اور نہ رہ گمراہوں کی۔

- اختتام : کہا: کیا نہ کہا تھا میں نے یہ کہ تو ہرگز نہ کر سکے گا ساتھ میرے صبر۔ کہا: مت پکڑ مجھ کو اس چیز کے کہ بھول گیا میں، اور مت ڈال اوپر میرے کام میرے سے

تنگی، یعنی دشواری۔ پس چلے دونوں یہاں تک کہ جب ملے ایک لڑکے سے، پس مارڈالا اس کو۔ کہا: مارڈالا تو نے جان پاک کو بغیر بدلے جان کے۔ البتہ تحقیق لایا تو چیز بُری۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم کے پہلے نصف حصے کا یہ ترجمہ ہے۔

- مخزن : رضالائبریری رامپور، بھارت: نمبر ۸۷۳۲D۔

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضالائبریری رامپور، از امتیاز علی عرشی: ۹۸/۱-۹۹

☆☆☆

[۱۳۰] القرآن مع ترجمہ

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : نامعلوم

- تکمیل کتابت : ۱۳ویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : محمد شریف

- حجم : ۶۷۶ صفحات، ۳۹٫۹ x ۲۳٫۵ سم، ۱۰ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سیاہ روشنائی سے جبکہ بین السطور درست شدہ اُردو ترجمہ ہلکی سفید زمین پر سرخ روشنائی کیساتھ تحریر کیا گیا ہے۔ تھوڑا سا کرم خوردہ ہے، مگر حالت اچھی ہے، اور بہت عمدہ نسخہ ہے۔

- آغاز : شروع کرتا ہوں میں ساتھ نام اللہ بخشش کرنے والے مہربان کے۔ سب تعریف واسطے اللہ کے جو پروردگار عالموں کا۔ بخشش کرنے والا مہربان۔ خداوند دن جزاء کا۔ تجھ ہی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھ ہی سے مدد چاہتے

ہیں ہم۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپران کے۔سوائے ان کے جو غصہ کیا گیا ہے اوپران کے اور نہ گمراہوں کی۔

- اختتام : کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے۔ بادشاہ لوگوں کے۔معبود لوگوں کے برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے،وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ غالباً مکمل ترجمہ قرآن پر مشتمل ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری رامپور، بھارت: نمبر D۱۲۰۲۱۔

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات اُردو، رضا لائبریری رامپور، از امتیاز علی عرشی: ۱/ ۹۸-۹۹

☆☆☆

[۱۳۱] قرآن مجید (دو ترجمہ والا)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر و شاہ ولی اللہ دہلوی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری اندازاً

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۴۸۱ صفحات، ۳۲×۱۷ سم، ۵ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں مکمل اعراب کے ساتھ اور بین السطور دو ترجمے خط نستعلیق ہیں، پہلے شاہ ولی اللہ والا ترجمہ فارسی میں جب کہ اس سے نیچے شاہ عبدالقادر والا اُردو میں ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔

تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔ چلا ہم کو راہ سیدھی۔

- اختتام : سورۂ التوبہ کی آیت نمبر ۹۳ تک: راہ الزام کی ان پر ہے جو رخصت مانگتے ہیں تجھ سے اور مالدار ہیں۔ خوش لگا انھیں کہ رہ جاویں ساتھ پچھلی عورتوں کے، اور مُہر کی اللہ نے ان کے دل پر، سو وہ نہیں جانتے۔

- ترقیمہ : آخر میں ناقص ہونے کے بعد ترقیمہ ندارد

- کیفیت : اس نسخے میں دو بین السطور ترجمے ہیں: پہلا شاہ ولی اللہ کا فارسی میں جب کہ دوسرا شاہ عبدالقادر کا اُردو میں۔ اس کے حواشی پر فارسی و اُردو توضیحات ہیں۔ کچھ حصہ کرم خوردہ ہے، جو اب Laminated ہے۔

- مخزن : رضا لائبریری، رامپور، بھارت، نمبر ۱۴۳۹۹ ڈی

-ذریعۂ معلومات : Cataloge of Arabic Mss in Raza Library, by I. A. Arshi, 1/98

☆☆☆

[۱۳۲] تفسیر تنزیل (پارۂ عمّ)

- مترجم/مفسر : سید بابا قادری حیدر آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۰ھ ۔ ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ۴ ربیع الاول ۱۲۵۴ھ

- مقام کتابت : [دکن]

- کاتب : محمد مسافر نقل برائے شیخ احمد چوبدار

- حجم : ۳۰۸ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۲٫۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق شکستہ ہے۔ کاغذ دیسی دکھنی ہے۔

- آغاز : جس وقت حضرت رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم دعوت ایمان کی آشکارا کیے اور قرآن شریف خلق ... بلکہ کفار حضرت کے نبوت

میں اور قرآن کے نازل ہونے میں اور قیامت کے آنے میں اختلاف کیے۔

- اختتام : ... اور تصنیف بھی تفسیر کی پانچ سال میں تمام ہوئی۔ اس واسطے کہ سن چالیس میں شروع ہوئی اور آخر سن سینتالیس میں تمام ہوئی۔ دو سال کامل ناغہ ہوئی۔

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر تنزیل تاریخ بست و پنجم شہر ذیقعدہ سن یکہزار دو صد و چہل و ہفت، در عہد ناصر الملۃ والدین، نواب ناصر الدولہ بہادر ادام اللہ ملکہ و اقبال۔ و کاتب الحروف محمد مسافر غفر اللہ ذنوبہ۔ تاریخ ۴ ماہ ربیع الاول ۱۲۵۴ھ برائے شیخ احمد چوہدار در... خانہ مکتب نوشتہ شد۔

- کیفیت : یہ صرف پارۂ عم یتسآءلون کی تفسیر ہے، جس کے آخر میں سورۃ الحمد کی تفسیر بھی لگا دی گئی ہے۔

- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، نمبر ۲۰۱

- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص ۴۰۔۴۱، جائزہ مخطوطات اُردو، از مشفق خواجہ: ۱/ ۵۰

☆☆☆

[۱۳۳] تفسیر پارہ عمّ و پارہ تبارک الذی

- مترجم/مفسر : حافظ میر شجاع الدین حسین (۱۱۷۸ھ ۔ ۱۲۵۶ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ..

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۵۲ صفحات، ۲۰×۳۰ سم، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات بخط ثلث اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکہ میں آشکارا لوگوں کو اسلام کی طرف بلانے لگے، سب کافران تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور قرآن کیا ہے؟

- اختتام : ''... بعض لکھتے ہیں کہ دوسو آیت سے کم ناپڑنا اور بعض لکھتے ہیں، اور پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں آیا ہے'' ۔اس کے بعد اوراق نہیں ہیں۔
- ترقیمہ : ناقص الآخر ہے اس لیے ترقیمہ ندارد۔
- کیفیت : یہ پارۂ عم یعنی ۳۰واں پارہ پہلے اور بعد میں تبارک الذی یعنی ۲۹ویں پارے کا ترجمہ وتفسیر ہے، مگر آخر سے ناقص ہے۔ اس تفسیر کے دوسرے نسخے اس فہرست میں اور بھی موجود ہیں۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، نمبر ۲۱۶
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص ۳۷۔۳۸

☆☆☆

[۱۳۴] **ترجمہ تفسیر احمدی**

- مترجم/مفسر : عبدالعلی بلگرامی، حافظ
- تکمیل تصنیف : ۱۲۶۰ھ
- تکمیل کتابت : ۲۲ شعبان المعظم ۱۲۷۰ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : سید وحید الدین بن میر غیاث الدین
- حجم : ۱۵۸ صفحات، ۳۰ × ۱۸٫۷ سم، ۲۱ سطریں
- بناوٹ : دیسی دکھنی کاغذ پر سیاہ روشنائی سے تحریر ہے۔
- آغاز : الحمدللہ رب العالمین، بعد حمد وثنا کے کہتا ہے مسکین ہیچ مدان حبیب علی کی مدت سے واسطے نفع برادراں دینی کم علموں کے میرے دل میں آتا تھا کہ ترجمہ تفسیر احمدی کا اس میں صرف آیات احکام کی تفسیر موافق مذہب حنفیہ کے ہے اور نزدیک تمام عالموں کے بہت معتبر اور مقبول اور معمول ہے اُردو زبان میں کہا جائے۔
- اختتام : کیونکہ ایسے مسائل عجیب وغریب کہ سب مستخرج قرآن سے ہوں سلف سے

آج تک اُردو زبان میں ساتھ اس آسانی ترتیب اور سہولت بیان کے تصنیف و تالیف نہیں ہوئے۔

- ترقیمہ : لغت الکتاب، از یدفقیر حقیر سید وحید الدین بن میر غیاث الدین عفی عنہ

- کیفیت : ملا جیون شیخ احمد صدیقی امیٹھوی (۱۰۴۷ھ۔۱۱۳۰ھ) کی عربی تفسیر کا ترجمہ سید انور علی کے شاگرد حبیب علی کی فرمائش پر حافظ عبد العلی بلگرامی نے ۱۲۶۰ھ میں کیا۔ یہ ترجمہ ۱۲۶۲ھ میں مطبعہ علوی سے چھپا جس سے خط نستعلیق میں یہ قلمی نسخہ قاضی قمر الدین نے ۱۲۸۱ھ میں نقل کیا ہے۔ اس سے پہلے یہ نسخہ سید وحید الدین ۱۲۷۰ھ میں نقل کر چکے تھے۔

- مخزن : سالار جنگ میوزیم و لائبریری حیدر آباد، دکن، نمبر ۲۳۲

- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص ۴۳۔۴۴

☆☆☆

[۱۳۵] تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۷ جماذی الثانی ۱۲۷۰ھ

- مقام کتابت : مورباغ

- کاتب : محمد ٹیپو

- حجم : ۳۹۰ صفحات، ۲۵ء۱۷×۵ء۱۳ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالی جناب — جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
یعنی قرآن کو بایں نظم و کلام — کہ پُراز آیات قدرت ہے تمام
ہے کلام حق پُراز اعجاز سب — کوئی اس صورت سے کہہ سکتا ہے کب

- اختتام : نے اماں مانگی اماں خواہوں نے جہاں ۔ مثل ان دوستوں کے بےگماں
یعنی جو مانگی بلاؤں سے پناہ چاہیے ان کو پڑھے شام وپگاہ
- ترقیمہ : تمام شد تفسیر مرتضوی از دست امیدوار عفو محمد ٹیپو، تاریخ ہفتم جمادی الثانی سن ۱۲۷۰ھ ہجری بوقت سہ پہر، مورباغ۔
- کیفیت : یہ صرف تیسویں پارے کی منظوم تفسیر ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم و لائبریری حیدر آباد، دکن، نمبر ۲۴۰
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص ۴۱۔۴۲

☆☆☆

[۱۳۶] چراغ اَبدی

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ شاہ ہمرنگ بن شاہ میر عالم حسینی قادری نقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ
- تکمیل کتابت : ..
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۴۳۵ صفحات، ۱۸٫۷×۱۵ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : جملہ نسخہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوش ترین تقریر رسالت پناہی صلی اللہ علیہ والہ وسلم مصونہ عن التناھی۔ مابعد عرض کرتا ہے دوستاداروں سے آشناؤں سے غم گساروں سے۔ زاویہ نشین کوچۂ گم نامی و بے استعدادی، طالب منصب وارستگی و آزادی فقیر عزیز اللہ ابن سید عالم الحسینی القادری النقشبندی اورنگ آبادی المتخلص بہ ہمرنگ۔

- اختتام : "اورقسم ہے ان فرشتوں کے جو آنے والے ہیں زمین پر امر خدا سے جلدی"۔ ناقص الآخر ہے، اس کے بعد عبارت نہیں ہے۔

- ترقیمہ : آخر سے ناقص ہونے کی وجہ سے ترقیمہ نہیں ہے۔

- کیفیت : پارۂ عم کی یہ تفسیر ایسے انداز سے ہے، یعنی ابتداء سورۂ الحمد، پھر سورۂ الناس اور آخر میں سورۂ االنباء کی تفسیر ہے۔ یہ نسخہ ایک تملک کا نشان رکھتا ہے جو یوں ہے: "مالک این کتاب عمی عبدالرحمٰن اسبت ولد محمد جعفر چودری"۔

- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدر آباد، دکن، بھارت، نمبر ۲۴۴

- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیرالدین ہاشمی، ص ۳۹۔۴۰

☆☆☆

[۱۳۷] [ترجمۃ] القرآن (خمس سور)

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ..

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۷۶ صفحات، ۱۸٫۲ × ۱۱ سم، ۵ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط کوفی اور ترجمہ بخط نستعلیق سرخ روشنائی کے ساتھ تحریر کیا گیا ہے۔

- آغاز : ﴿تنزیل العزیز الرحیم.....﴾

- اختتام : ﴿یا لیتنی کنت ترابا..﴾

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ پانچ سورتوں: یٰس، الفتح، الواقعہ، المزمل اور النبأ پر مشتمل ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، نمبر ۳۰۳
- ذریعۂ معلومات : Catalogue of the Arabic Mss in the Salarjung Museum and Library, Hyderabad, by M. Ashraf: 2/227-228

☆☆☆

[۱۳۸] تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضٰی جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ء
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۹۲ صفحات، ۲۱٫۲۵ × ۱۳٫۷۵ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : اعوذ باللّٰہ من الشیطان الرجیم

چاہتا ہوں میں خدا کی اب پناہ   مگر شیطان سے کہ ہے گم کردہ راہ

- اختتام : کہتے ہیں جن کو نبی شیرِ خدا   کوئی مقابل اون کی ہو مقدور کیا

نہیں کسی بندہ پر راز اون کا کھلا   سن خدا ہے جان اسرارِ خدا

پس درود مصطفٰی پر کر تمام   پیچھے اہل بیت پر اون کو سلام

- ترقیمہ : تمام شد
- کیفیت : ۳۰ ویں پارے کا منظوم ترجمہ وتفسیر ہے۔ ابتداء میں حمد ونعت اور پھر حضرت علی مرتضٰی کی مدح ہے۔ اس کے بعد ان کی فضیلت میں چند احادیث کا منظوم ترجمہ دیا ہے۔ اس کے بعد سورۂ فاتحہ اور سورۂ النبأ سے شروع کر کے الناس کی تفسیر تک منظوم تفسیر ہے۔

- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، بھارت، نمبر۳۳۲

-ذریعہ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص۴۲۔۴۳

☆☆☆

[۱۳۹] شرح سورۂ یٰس

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : مابعد ۱۲۵۰ھ

- تکمیل کتابت

- مقام کتابت ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۵۸ صفحات، ۲۰ × ۱۲٫۵ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر نستعلیق ہے۔

- آغاز : سورۂ یٰسین ہے مکیہ جان متفق ہیں اس پر جملہ راویاں
آیتیں ہیں اس میں تراسی عیاں اور بیاسی ہیں یہ نزد کوفیاں
ایک ایک آیت میں اے مرد صاف کرتے ہیں راوی و قاری اختلاف

- اختتام : یہ سخن ہے عہد بر دوستان اور وعید دشمناں ہے بیگماں
اون کو غم ہے اداشد ہوگا عذاب او اونھیں طول ہے اوحسن یاب

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس نسخے میں عنوان کے طور پر آیت لکھی ہوتی ہے اور اس کے نیچے نظم میں اس کی تفسیر۔ بعض آیتوں کے صرف معنی لکھے ہیں اور بعض کی تفسیر کی گئی ہے۔

- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، نمبر۳۶۰

-ذریعہ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص۴۴

[۱۴۰] **ترجمۂ قرآن مجید**

- مترجم/مفسر : مولوی بہادر علی وامانت علی، وکاظم علی جوان، ومولوی فضل اللہ وحافظ غوث علی
- تکمیل تصنیف : ذوالحجہ ۱۲۱۷ھ تا ۹ رمضان المبارک ۱۲۱۹ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۴۸۶ صفحات، ۲۳٫۷۵ × ۲۰ سم، ۱۱ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ان کا ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا، نعمت دینے ہارا ہے۔ ہر ایک حمد خدا کی ہے کہ وہ مالک سب کا بخشنے ہارا، روزی دینے والا۔ خدا روز قیامت کا ہے۔ ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں۔ دکھا ہم کو سیدھی راہ۔ ان کی جن کو تو نے نعمت دی، نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے اور نہ گمراہوں کی۔
- اختتام : کہہ کہ میں آدمیوں کے رب کی پناہ لیتا ہوں جو بادشاہ ہے آدمیوں کا، معبود ہے آدمیوں کا، خناس کے وسوسے کی بدی سے جو کہ آدمیوں کے سینوں میں وسواس ڈالتا ہے، جن اور آدمیوں میں سے۔
- ترقیمہ : الحمدللہ والمنۃ کہ ماہ مبارک رمضان کی نوویں تاریخ ۱۲۱۹ھ بارہ سو انیس ہجری میں پنج شنبے کے روز ظہر کے اول وقت قرآن شریف کا ترجمہ زبان ریختہ میں تمام ہوا۔
- کیفیت : یہ ترجمہ جان گلکرائسٹ کے حکم سے شروع ہوا اور مجموعی طور پر پانچ علماء نے اس میں مختلف وقتوں میں حصہ لیا۔ غالباً اس کا اصل اشیاٹک سوسائٹی آف بنگال، کلکتہ کے کتب خانے میں محفوظ ہے۔ اور یہ نسخہ اس کی نقل ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم ولائبریری حیدرآباد، دکن، نمبر ۵۲۷

-ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی، ص ۳۸

☆☆☆

[۱۴۱] **برکات الفرقان**

- مترجم/مفسر : نامعلوم (تلمیذ مولانا اشرف علی تھانوی)
- تکمیل تصنیف : ۱۳۴۳ھ
- تکمیل کتابت : ۱۳۴۳ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۲ صفحات، ۲۰ × ۲۵ء۱۱ سم، ۸ سطریں
- بناوٹ : جملہ رسالہ خط نستعلیق میں ہے اور آیات خط نسخ میں۔ کاغذ ولایتی ہے۔
- آغاز : یہ اعمال قرآنی جس کا نام میں نے بدل کر برکات الفرقان رکھا ہے، دوسرا حصہ ہے۔ مولانا اشرف علی صاحب لکھتے ہیں: اس رسالہ میں قرآن مجید کی آیات اور اس کے برکات وغیرہ کا تذکرہ ہے۔
- اختتام : پھر یہ آیت لکھے: ﴿أو كظلمات في بحر لجيّ...﴾ [النور:۴۰]
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس رسالہ میں قرآن مجید کی کچھ آیات اور ان کے تراجم اور برکات وغیرہ کا تذکرہ ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم و لائبریری، حیدرآباد دکن: نمبر ۲۹ ۷
-ذریعۂ معلومات : کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیر الدین ہاشمی: ص ۴۵۔

☆☆☆

[۱۴۲]

ترجمہ آیات قرآنی

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : بعد از ۱۲۰۰ھ
- تکمیل کتابت : بعد از ۱۲۰۰ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۴ صفحات، ۱۶ × ۶ سم، ۱۶ سطریں
- بناوٹ : دو کالم میں ہے ایک میں قرآن کریم کی آیات بخط نسخ اور دوسرے کالم میں ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الحمد لله الذى أرسل رسوله بالهدى و دين الحق ليظهره على الدين كله، و كفى بالله شهيدا. والصلاة على محمد رسول الله والذين معه أشداء على الكفار رحماء بينهم ۔ سب تعریف واسطے خدا کے ہے۔جس نے بھیجا رسول کو اپنی ہدایت کے واسطے اور دین حق کیساتھ تا کہ غالب آئے اوسکی سب دین پر اور کافی ہے خدا گواہ۔
- اختتام : پس انھوں کا ٹھکانا ہے دوزخ اور میری ہے جگہ پر جانے کی۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : اس ترجمہ کے علاوہ اس رسالہ میں کچھ احادیث کا ترجمہ بھی ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم و لائبریری حیدرآباد دکن: نمبر ۱۶۱۷۔
- ذریعۂ معلومات : کتب خانۂ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، از سید نصیرالدین ہاشمی: ص ۴۴-۴۵

☆☆☆

[۱۴۳]

مقدمہ تفسیر قادری

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : حیدرآباد(دکن)
- کاتب : فدا علی بیگ
- حجم : ۱۲تا۱۴ (۳اوراق۶صفحات)، ۲۷٫۸ × ۱۶٫۷ سم، ۲۳سطریں
- بناوٹ : متن نسخ میں اُردو ترجمہ نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تری احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان کو گویا کی اپنے نام کو اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو اور امت میں کیا اپنی رسول مقبول کی۔
- اختتام : تو ہی قبول کر اپنے فضل و کرم سے، یا رؤوف یا رحیم یا مالک الملک یا ذوالجلال والاکرام۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : شاہ عبدالقادر کے معروف ترجمہ کا مقدمہ ہے۔
- مخزن : سالار جنگ میوزیم و لائبریری حیدرآباد دکن: نمبر ۱۶۱۷۔
- ذریعۂ معلومات : A concise descriptive catalogue of the Persian Mss in the Salarjung Museum and Library, by Muhammad Ashraf, Vol.7, pp. 52-53.

☆☆☆

[۱۴۴] تفسیر مجہول الاسم

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : نامعلوم
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۱۶ صفحات، سائز معلوم نہ ہوسکا۔
- بناوٹ : کچھ معلومات دستیاب نہیں ہیں۔
- آغاز : ـ
- اختتام : ـ
- ترقیمہ : ـ
- کیفیت : تفسیر کا یہ ٹکڑا کسی تفسیر سے علیحدہ ہوا ہے۔اگر چہ اس نسخے کے اوراق کے سوا کچھ معلوم نہ ہوسکا، مگر یہاں اندراج کا مقصد یہ ہے کہ قرآن کریم کے تراجم دیکھنے والے قاری کے علم میں رہے کہ یہ بھی ایک اُردو ترجمہ قرآن ہے، جو قابل توجہ اور ریسرچ ہے۔
- مخزن : سبحان اللہ اورینٹل لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ: نمبر نا معلوم
- ذریعۂ معلومات : فہرست نسخ قلمی (عربی، فارسی، اُردو) سبحان اللہ اورینٹل لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، از سید کامل حسین، ص ۵۵۔

☆☆☆

[۱۴۵] **تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)**

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ـ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۸۸ صفحات، ۱۵ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور انکا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالیجناب جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
سورۂ عم کے تئیں مکیہ جان اس میں ہیں چالیس آیات بیگمان

- اختتام : اورجو اس کو پڑھے بااعتقاد اس کو حاصل ہو دل کی مراد
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : ایک عام سانسخہ ہے
- مخزن : سبحان اللہ اورینٹل لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ: نمبر۱۱۲-۲۹۷
- ذریعۂ معلومات : فہرست نسخ قلمی (عربی، فارسی، اُردو) سبحان اللہ اورینٹل لائبریری، مسلم یونیورسٹی علی گڑھ از سید کامل حسین: ص۳۲، علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید: ص۳۴۲۔

☆☆☆

[۱۴۶] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری تخمیناً
- مقام کتابت : [ٹونک]
- کاتب : [مولوی سراج الدین]
- حجم : ۴۱۰+۳۸۴ صفحات، ۲۳ × ۱۶ سم، ۲۲ سے ۲۴ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ وتوضیحات نستعلیق میں ہیں۔ کاغذ سفید، اور قدرے آب رسیدہ ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کو، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو اور امت میں کیا اپنی رسول مقبول کی۔
- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پُوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔ حدیث میں فرمایا: ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کی۔

- ترقیمہ : تمت، بلغ القابلہ۔

- کیفیت : دو الگ حصوں میں یہ ترجمہ کتب خانے میں رکھا ہے۔اس میں اگر چہ کاتب کا نام مذکور نہیں ہے، تاہم کتب خانے کے فہرست نگار نے یہاں دیگر کوئی کتابیں مولوی سراج الدین کے قلم سے نقل شدہ دیکھی ہیں جس کی بنا پر اس نسخے کا کاتب انھیں قرار دیا ہے۔

- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر ۳۱۷، ۳۱۸

- ذریعہ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۰-۳۲۱۔

☆☆☆

[۱۴۷] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : [ٹونک]

- کاتب : مذکور نہیں ہے۔

- حجم : ۱۰۲ صفحات، ۲۴ × ۱۶ سم، ۲۵ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ وتوضیحات خط نستعلیق میں ہیں۔

- آغاز : ابتداء ناقص، مقدمہ کا حصہ یہاں سے باقی: ... نشان رکھا۔ اگر کوئی مختصر چاہے، صرف ترجمہ لکھے ....۔

- اختتام : آخر بھی ناقص ہے، سورۂ آل عمران کی آیت نمبر ۳۰ کے ابتدائی ٹکڑے ﴿یوم تجد کل نفس﴾ تک ہے: تو کہہ اگر تم چھپاؤ گے اپنے جی کی بات یا ظاہر کرو گے، وہ اللہ کو معلوم ہے، اور اس کو معلوم ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ اور اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔ جس دن پاوے گا ہر شخص جو کی[ ] ہے

نیکی روبرو]۔

- ترقیمہ : ناقص ہونے کی وجہ سے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : یہ ٹکڑا، اس ترجمے کے مقدمہ، سورۂ فاتحہ، بقرۃ اور آل عمران کی ابتدائی ۳۰ آیت پر مشتمل ہے۔ فہرست نگار صرف سورۂ بقرہ ہی سمجھا ہے جبکہ اس میں سورۂ آل عمران کی ابتدائی ۳۰ آیات تک ہے۔

- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر ۳۱۹

- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی وفارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۱-۳۲۲۔

☆☆☆

[۱۴۸] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری

- مقام کتابت : [ٹونک]

- کاتب : مذکور نہیں ہے۔

- حجم : ۴۷۸ صفحات، ۳۲ × ۲۰ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں جبکہ ترجمہ وتوضیحات خط نستعلیق میں ہیں۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا۔ بہت مہربان نہایت رحم والا۔ مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔ چلا ہم کو راہ سیدھی۔

- اختتام : آخر سے ناقص ہے، سورۂ الانعام کی آیت نمبر۱۲۲ کے ابتدائی ٹکڑے ﴿لاتأكلوا مما لم يذكر اسم الله عليه...﴾ اور اس میں سے نہ کھاؤ جس پر نام نہ لیا اللہ کا۔ اور وہ گناہ ہے۔ اور شیطان دل میں ڈالتے ہیں اپنے

رفیقوں کے کہ تم سے جھگڑا کریں اور اگر تم نے ان کہا مانا تو تم مشرک ہوئے
﴿أو من كان ميتا...﴾

- ترقیمہ : آخر سے ناقص ہونے کی وجہ سے ترقیمہ ندارد.
- کیفیت : اس ربع اول میں ترجمہ کا مقدمہ نہیں ہے، سورۂ فاتحہ سے لیکر سورۂ الانعام کی ۱۲۲ نمبر آیت کے ابتدائی ٹکڑا تک ہے۔
- مخزن : عربی و فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر ۳۲۰
- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی و فارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۲۔

☆☆☆

[۱۴۹] موضح قرآن (۳۳ سورتیں)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری کا آخر
- مقام کتابت : [ٹونک]
- کاتب : مولوی سراج الدین یا ان کے بیٹے دیوان شمس الدین
- حجم : ۱۲۲ صفحات، ۲۱ × ۱۳ سم، ۲۱ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں جبکہ ترجمہ و توضیحات خط نستعلیق میں ہیں۔
- آغاز : سورۂ احقاف: اتارا کتاب کا ہے اللہ سے، جو زبردست ہے حکمت والا۔ ہم نے جو بنائے آسمان و زمین، اور جو ان کے بیچ ہے، سو ایک کام پر اور ٹھہرے وعدہ پر۔ اور جو منکر ہیں ڈر سنایا نہیں دھیان کرتے۔
- اختتام : آخر سے سورۃ المرسلات: ﴿ويل يومئذ للمكذبين﴾ خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی اور جب کہیے ان کو نوو، نہیں نویتے، خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ اب کس بات پر اس کے بعد یقین لاویں گے۔

- ترقیمہ : آخر سے تفسیر عزیزی کا ابتدائی حصہ لگا ہے، جو سورۂ فاتحہ کی تفسیر پر مشتمل ہے۔
- کیفیت : یہ حصہ صرف سورۂ الاحقاف سے لیکر سورۂ المرسلات تک ہے۔ صاف اور اچھا لکھا ہوا ہے۔
- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر ۳۲۱
- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی وفارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۳۔

☆☆☆

[۱۵۰] موضح قرآن (تین سورتیں)

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : تیرھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۳۸ صفحات، ۲۸ × ۱۷ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ وتوضیحات خط نستعلیق۔ کاغذ سفید، دبیز ہے، کچھ آب رسیدہ اور کرم خوردہ بھی ہے۔
- آغاز : ناقص الطرفین، شروع سورۂ النساء کی آیت نمبر ۷۸ کے ترجمہ سے: جہاں تم ہو گے موت تم کو آ پکڑے گی، اگر چہ تم ہو مضبوط برجوں میں۔ اور اگر پہنچے لوگوں کو کچھ بھلائی، کہیں یہ اللہ کی طرف سے، اور اگر ان کو پہنچے کچھ برائی، کہیں یہ تیری طرف سے۔
- اختتام : آخر سے سورۂ الانعام کی آیت نمبر ۱۴۲ کا ترجمہ ہے: اور اس نے پیدا کیے باغ چھتریوں کے، اور بغیر چھتریوں کے، اور کھجور اور کھیتی، کئی طرح ہے اس کا پھل اور زیتون اور انار، آپس میں ملتا اور جدا ﴿کلوا من ثمرہ﴾ کھاؤ اس کے

پھل میں سے۔

- ترقیمہ : ناقص ہونے کی وجہ سے ترقیمہ نہیں ہے۔
- کیفیت : سورۂ النساء کی آیت نمبر ۸۷ سے لیکر سورۂ الانعام کی آیت نمبر ۱۴۲ تک کا یہ ٹکڑا ہے۔
- مخزن : عربی و فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر ۳۲۲
- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی و فارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۳-۳۲۴۔

☆☆☆

[۱۵۱] زادآخرت منظوم (تفسیر پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : مولوی قاضی عبدالسلام بدایونی (متوفی ۱۲۵۵ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۴۴ھ
- تکمیل کتابت : قبل ۱۲۵۵ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : مذکور نہیں ہے۔
- حجم : ۱۷۴ صفحات، ۲۷ × ۱۷ سم، ۱۸ سطریں
- بناوٹ : بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔ جدول میں شنجرف استعمال کیا گیا ہے۔
- آغاز : سورہ نبأ مکیہ پہچان جملہ چالیس اس کی آیت جان
کلمہ ہیں ایک سو بہتر سب حرف ہیں سات سو اور ستر سب
- اختتام : للہ الحمد میں نے یہ تفسیر اس کے لطف و کرم سے کی تسطیر
فضل یزداں میں اپنا کام کیا کہ اسے میں نے اختتام کیا
تھی عنایت خدا شامل حال کہ ہوا اس کا مجھ سے استکمال
ورنہ تھا میرے حوصلہ سے دور تھا کہاں اسقدر مجھے مقدور
کار توفیق حق میں فرمایا اس کا تب انتظام بن آیا

- ترقیمہ : تمام شد تفسیر پارۂ عم من تصنیف مولوی قاضی عبدالسلام سلمہ اللہ تعالیٰ، بید العبد الضعیف الراجی إلی رحمة ربه القوی. اللهم اغفر لكاتبه و لقارئه و من نظر فيه، بحرمة النبی و آله و أصحابه۔

- کیفیت : یہ صرف پارۂ کا ترجمہ و تفسیر ہے۔

- مخزن : عربی و فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، بھارت، نمبر۳۲۴

-ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات وضاحتی فہرست عربی و فارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از حکیم محمد عمران خان، ص ۳۲۵-۳۲۶۔

☆☆☆

[۱۵۲] تفسیر پارہ عمّ

- مترجم/مفسر : حافظ شجاع الدین حسین بن میر کریم اللہ (۱۱۷۸ھ-۱۲۵۶ھ)

- تکمیل تصنیف : رجب المرجب ۱۲۴۷ھ

- تکمیل کتابت : ۲۵ ربیع الاول ۱۲۸۰ھ

- مقام کتابت : لارنا پور بیرنا

- کاتب : عبدالقدیر بن شیخ عبداللہ قانونگو

- حجم : ۱۵۰ صفحات، ۲۰ × ۱۵ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، باقی بخط نستعلیق ہے۔ سفید باریک کرم خوردہ کاغذ پر یہ نسخہ لکھا ہوا ہے۔ کچھ بوسیدہ بھی ہے۔

- آغاز : جب پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم مکے میں آشکارا ہوئے، لوگوں کو اسلام کی طرف بولانے لگے، تب کافر تعجب سے آپس میں پوچھنے لگے کہ یہ نیا دین اور قرآن کیا ہے؟ کسی نے کہا شعر ہے، کسی نے کہا سحر ہے۔ کسی نے کہا اگلے قصے ہیں۔ حق تعالیٰ نے ان کے حال سے پیغمبر صلعم کو خبردار کیا کہ ﴿عم يتسالون﴾ کس چیز سے آپس میں ایک کو ایک پوچھتے ہیں یہ کافر۔ پھر آپ ہی حق نے فرمایا۔

- اختتام : ﴿قل أعوذ برب الناس﴾ معبود آدمیوں کا... حق تعالیٰ سب مومنوں کو شیطان کے وسوسوں سے پناہ میں رکھے... تفسیر حسینی میں لکھتے ہیں کہ حق تعالیٰ نے قرآن شریف کو شروع کیا ''ب'' سے اور ختم کیا ''س'' پر یعنی ''بس'' ہے مومنوں تم کو جو کچھ اس میں ہے۔ والسلام الاکرام۔

- ترقیمہ : تمت تمام شد در مقام لارنا پور بیرنا علاقہ تھو گاؤں پرگنہ امراوتی، ضلع ایلچی پور، ایں کتاب نوشتہ ہما گردید۔ تحریر شیخ عبدالقدیر ولد شیخ عبداللہ قانونگو، باشندہ قدیم پرگنہ قصبہ روڈ کی ضلع سہارنپور، فی التاریخ ۲۵ روز جمعہ ربیع الأول ۱۲۸۰ھ۔

- کیفیت : قرآن کریم کے تیسویں پارے کی جملہ سورتوں کا ترجمہ وتفسیر ہے۔

- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک، راجستھان: نمبر ۳۲۳(۲۹۶۷)

- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات: وضاحتی فہرست عربی فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، از حکیم محمد عمران خان: ص ۳۲۴-۳۲۵۔

☆☆☆

[۱۵۳] تفسیر مرتضوی (پارۂ عمّ)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۲۷ محرم ۱۲۶۳ھ

- مقام کتابت : رتھنبور

- کاتب : محمد اسداللہ بن صبغۃ اللہ

- حجم : ۱۸۸ صفحات، ۲۶ × ۲۰ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔ کاغذ حنائی دبیز، قدرے کرم خوردہ ہے۔

- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالیجناب | جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
سورۂ عم کے تئیں مکیہ جان | اس میں ہیں چالیس آیات بیگمان

- اختتام : جوکوئی اس کو پڑھے صبح ومسا یوں کرے ویسے مرے حق میں دعا
کہ رہوں دنیا میں دائم باخدا اور ہوں عقبی میں قرب مصطفے

- ترقیمہ : تمام شد نسخہ، تفسیر کلام مجید وفرقان حمید من تصنیف مولوی مرتضی تخلص جنون۔
تفسیر مرتضوی درنظم آراستہ وپیراستہ بقلم تیز رقم محمد اسد اللہ ولد صبغۃ اللہ ساکن ریواڑی، بتاریخ بیست وہفتم شہر محرم ۱۲۶۳ ہجری بوقت نماز ظہر بپاس خاطر قدوۃ السالکین زہرۃ العارفین میاں عظیم الدین پیرزادہ سکنہ شہر تھنبور علاقہ جے پور تحریر یافت۔ آمین یارب العالمین۔
نوشتہ بماند سیہ بر سفید نویسندہ را نیست فردا اُمید

- کیفیت : کافی قدیم نسخہ ہے۔

- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک، راجستھان، بھارت: نمبر ۳۱۶

- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات: وضاحتی فہرست عربی فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، از حکیم محمد عمران خان: ص ۳۱۹

☆☆☆

[۱۵۴] تفسیر رضوی (منظوم)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضی جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ذی قعدہ ۱۲۳۴ھ

- مقام کتابت : شاہ جہان آباد (دہلی)

- کاتب : سید عبدالعزیز نصیرآبادی

- حجم : ۳۸۶+۳۳۰ صفحات، ۲۸ × ۲۲ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات بخط نسخ اور تفسیر وترجمہ بخط نستعلیق، کاغذ مٹیالا دبیز، اب Laminated، اچھی حالت میں ہے۔

- آغاز : کس سے ہو حمد جناب کبریا جس نیں کُن کہنیں میں سب پیدا کیا
پہلے میں لیتا ہوں نام اللہ کا کے یہی شیوہ ہے اہل اللہ کا

- اختتام : جوکوئی اس کو پڑھے صبح و مسا یوں کرے ویسے مرے حق میں دعا
کے رہوں دنیا میں دائم باخدا اور ہوں عقبیٰ میں قربِ مصطفےٰ

- ترقیمہ : تمت تمام شد، کارمن نظام شد۔ ایں تفسیر ہندی منظومہ تصنیف مولوی غلام مرتضیٰ مرحوم الہ آبادی بروز یک شنبہ... ذیقعدہ ۱۲۳۴ھجری النبوی صلی اللہ علیہ وسلم درمقام دارالخلافہ شاہ جہان آباد وقیہم اللہ عن الشرّ والفساد بعہد شاہ والا جاہ محمد اکبر شاہ بادشاہ... در ۱۴ ؁ جلوس، درمحلہ کھار باولی بر ڈیوڑھی نواب امیرالدولۃ محمد نوازش خان بہادر بخط خام اضعف الأنام سید عبدالعزیز نصیرآبادی غفراللہ ذنوبہ وستر عیوبہ.... محرر شد۔

- کیفیت : سورۂ فاتحہ، انیسویں اور تیسویں پارے کی تفسیر ہے۔ صفحہ عنوان پر نواب محمد علی خانصاحب کے کتب خانے میں داخلے کا نوٹ ہے۔

- مخزن : عربی وفارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک، راجستھان، بھارت: نمبر ۳۱۴-۳۱۵

- ذریعۂ معلومات : خزانۃ المخطوطات: وضاحتی فہرست عربی فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان، از حکیم محمد عمران خان: ص ۳۱۷-۳۱۸۔

☆☆☆

[۱۵۵] تفسیر سورۂ اقراء

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : نامعلوم
- تکمیل کتابت : چودھویں صدی ہجری
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۶ صفحات، ۲۴ × ۱۶ سم، ۳۰ سطریں
- بناوٹ : بخط نستعلیق
- آغاز : ﴿اقراء باسم ربک﴾ پڑھو (اے محمد مصطفیٰ صلعم) اپنے پروردگار کے نام کے ساتھ جس نے تمام جہان کو پیدا کیا ہے۔ اس پروردگار نے ...۔
- اختتام : القصہ وہی مجدالدین فیروز آبادی لکھتے ہیں کہ جب آپؐ کی عمر پچیس برس کی ہوئی کہ عین ...۔
- ترقیمہ : آخر ناقص ہے اس لیے ترقیمہ نہیں ہے۔
- کیفیت : اس تفسیر و ترجمہ کا مصنف معلوم نہ ہو سکا۔ اور اس میں زیادہ تر رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو بیان کیا گیا ہے۔
- مخزن : عربی، فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، ٹونک، راجستھان: نمبر ۲۲۵ ۴ شاغل
- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات عربی و فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، از محمد عمران خان، ص ۳۲۶۔

☆☆☆

[۱۵۶] بستان التفاسیر (اُردو ترجمہ تفسیر فتح العزیز)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد حسن خان رامپوری (مترجم)
- تکمیل تصنیف : ربیع الأول ۱۲۶۱ھ تا ۲۷ رمضان ۱۲۶۱ھ
- تکمیل کتابت : ۲۷ رمضان ۱۲۶۱ھ
- مقام کتابت : نامعلوم
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۷۷ صفحات، ۲۴ × ۱۵ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔ حنائی کاغذ ہے نسخہ مجدول ہے
- آغاز : تو اس کے واسطے اس پڑھنے کے سبب سے ثواب نیک ہے۔

- اختتام : اوران کی کنگھی کے دندانوں میں کمان کے چلّے سے گیارہ گرہیں لگائی گئی ہیں۔
- ترقیمہ : یہ نسخہ دونوں طرف سے ناقص ہے۔اس لیے ترقیمہ ندارد
- کیفیت : یہ تفسیر فتح العزیز (فارسی) تالیف شاہ عبدالعزیز دہلوی کے پارۂ عم کا اُردو ترجمہ ہے۔اس کے شروع میں مترجم کی طرف سے مختصر مقدمہ بھی لکھا گیا ہے۔
- مخزن : عربی فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، بھارت: نمبر ۳۱۵(۲۳۸۰)
- ذریعۂ معلومات : خزینۃ المخطوطات۔ وضاحتی فہرست عربی فارسی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ راجستھان، ازحکیم محمد عمران خان: ص ۳۲۶-۳۲۷۔

☆☆☆

[۱۵۷] ترجمہ آیات قرآنی

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۲۱ صفحات، ۳۷ × ۲۶ سم، ۲۶ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا اُردو ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سیدنا محمد وآلہ واصحابہ اجمعین۔
- اختتام : ﴿سبیلنا﴾ راہ ہماری﴿وقال الذین کفروا امنوا اتبعوا سبیلنا، ولنحمل خطایاکم﴾ اور جو کافر ہوئے انھوں نے ایمان والوں کو کہا: تم ہماری راہ کی پیروی کرو اور چاہیے کہ تمہارے گناہ ہم اٹھا لیویں۔ سورۂ العنکبوت: ۱۲۔
- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : آخر سے ناقص ہے۔

- مخزن : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی، بھارت: نمبرا-Um۔

-ذریعہ معلومات : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی کے اُردو مخطوطات، مرتب ڈاکٹر حامد اللہ ندوی: ص ۲۳-۲۴۔

☆☆☆

[۱۵۸] **چراغ ابدی**

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ ھمرنگ بن میر عالم حسینی قادری نقشبندی

- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲ محرالحرام ۱۲۴۹ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۲۰ صفحات، ۲۷٫۵ × ۱۵ سم، ۱۹ سطریں

- بناوٹ : جملہ تفسیر بخط نستعلیق، آیات قرآنی بخط نسخ ہیں۔

- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوشترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم مصونۃ عن التناہی، اُمابعد عرض کرتا ہے دوستداروں سے، آشناؤں سے غم گساروں سے۔

- اختتام : خدا کا احسان اور انعام اور نبی پر درود وسلام کہ عون نہایت اُحمدی اور مدد روحانیت صمدی نے یہ تفسیر خوش تقریر تمام کی اور فکر قصیر کا اس فقیر کے پورا کام۔ اب خدا کرے کہ محبوب انام کے ہووے اور مرغوب خاص وعام کے، قطعہ:

محنت و کوشش بسیارتی اے ہمرنگ
جب یہ تفسیر تمام ہوئی بہ عون صمدی
نام میں چاہا رکھوں ایسا کہ نکلے تاریخ
فکر کر دل نے اٹھا بول: چراغ ابدی

- ترقیمہ : معلوم نہیں ہے۔
- کیفیت : پارہ عم کی تفسیر ہے جبکہ شروع میں سورۂ فاتحہ لگائی گئی ہے۔
- مخزن : جامع مسجد بمبئی، بھارت: نمبر۲-Um۔
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی کے اُردو مخطوطات، از حامد اللہ ندوی: ص۲۵-۲۶۔

☆☆☆

[۱۵۹] **چراغ ابدی**

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ همرنگ بن میر عالم حسینی قادری نقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۸۴ھ
- مقام کتابت : اورنگ آباد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۵۱ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۵ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : خط نستعلیق میں لکھی گئی ہے۔
- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوشترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وآلہ وصحبہ وسلم مصونۃ عن التناہی، اُمابعد عرض کرتا ہے دوستداروں سے، آشناؤں سے غم گساروں سے۔
- اختتام : خدا کا احسان اور انعام اور نبی پر درود وسلام کہ عون نہایت اُحمدی اور مدد روحانیت صمدی نے یہ تفسیر خوش تقریر تمام کی اور فکر قصیر کا اس فقیر کے پورا کام اب خدا کرے کہ محبوب انام کے ہووے اور مرغوب خاص وعام کے، قطعہ:

محنت و کوشش بسیارستی اے همرنگ
جب یہ تفسیر تمام ہوئی بہ عون صمدی
نام میں چاہا رکھوں ایسا کہ نکلے تاریخ
فکر کر دل نے اٹھا بول: چراغ ابدی

- ترقیمہ : یہ تفسیر خوش تقریر سیپارۂ عم یتسأ لون کی تصنیف سیدی میر عزیز اللہ بن میر عالم الحسینی القادری، اورنگ آباد در سنہ ۱۲۸۴ھ مقدسہ لکھی گئی۔

- کیفیت : تیسویں پارے کی تفسیر ہے۔

- مخزن : جامع مسجد بمبئی، بھارت: نمبر Um-۳۔

- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی کے اُردو مخطوطات، از حامد اللہ ندوی: ص۲۶۔

☆☆☆

[۱۶۰] تفسیر پارۂ عمّ

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ـ

- تکمیل کتابت : ـ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۷۰ صفحات، ۲۲٫۵ × ۱۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : جملہ رسالہ خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

- آغاز : ﴿عمّ یتسألون﴾ اس آیت کا شان نزول یہ ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وسلم لوگوں کو قرآن کا حکم ظاہر کرنے لگے اور حشر کے روز سے ڈرانے لگے، تب کافراں مسلمانوں سے پوچھتے کہ یہ بات تحقیق ہے، تب یہ آیت نازل ہوئی۔

- اختتام : ... مگر وہ لوگ جو ایمان لیاتے ہیں اور عمل کرتے ہیں اور نیک یعنی نماز پڑھتے ہیں اور وصیت کرتے ہیں اور سچوئی دین کے اور وصیت کرتے ہیں صبر کرنے پر مصیبت کے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : دکنی زبان میں یہ نسخہ سورۂ نبأ سے لیکر سورۂ عصر تک کی تفسیر ہے۔
- مخزن : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی، بھارت: نمبر۴-Um۔
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ جامع مسجد بمبئی کے اُردو مخطوطات، از حامد اللہ ندوی: ص۲۶-۲۷۔

☆☆☆

[۱۶۱] **قرآن پاک مترجم اُردو**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۸۴ صفحات، سائز معلوم نہ ہوسکا۔
- بناوٹ : باریک کاغذ پر متن قران کریم بخط نسخ سیاہ روشنائی سے جبکہ اُردو ترجمہ بخط نستعلیق سرخ روشنائی سے ہے۔ حاشیہ پر موضح قرآن ہے۔
- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ قسم ہے اس کتاب واضح کی۔ ہم نے اس کو اتارا ایک برکت کی رات میں، ہم ہیں کہہ سنانے والے۔ اسی میں جدا ہوتا ہے ہر کام جانچا ہوا۔ حکم ہو کہ ہمارے پاس سے ہم ہیں بھیجنے والے۔
- اختتام : خرابی ہے اس دن جھٹلانے والوں کی۔ اور جب کہے ان کو نو و، نہیں نو یتے، خرابی ہے اُس دن جھٹلانے والوں کی۔ اب کس بات پر اس کے بعد یقین لاویں گے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ دونوں طرف سے ناقص ہے۔ یہ ٹکڑا سورۂ الدخان سے لیکر سورۂ المرسلات کے آخر تک ہے۔ کچھ کرم خوردہ بھی ہے۔

- مخزن : کتب خانہ دارالعلوم دیوبند، بھارت، نمبر۲۱
- ذریعۂ معلومات : تعارف مخطوطات کتب خانہ دارالعلوم دیوبند (حصہ اول و دوم) از مولانا ظفیر الدین: ص۱۶۔

☆☆☆

[۱۶۲] رسالۂ مطالب قرآن

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : معلوم نہیں
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۴ صفحات، ۱۵ × ۹٫۵ سم، سطریں معلوم نہ ہوسکیں۔
- بناوٹ : بخط نستعلیق، آیات قرآن بخط نسخ۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا۔
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : ایک خاص موضوع سے متعلق آیات اور ان کا اُردو ترجمہ مذکور ہے۔
- مخزن : کتب خانہ رحمانیہ، مدراس (تامل ناڈو)، بھارت: نمبر۱۹۱۱۔
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ رحمانیہ، مدراس (تامل ناڈو) کے اُردو مخطوطات، از ڈاکٹر محمد غوث: ۵۷۔

☆☆☆

[۱۶۳] تفسیر سورۂ عمّ (النبأ)

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : ۱۷ ذی قعدہ، سن ؟
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : غلام حیدر
- حجم : ۱۵۶ صفحات، ۲۳ × ۵ء۱۶ سم، سطور کا علم نہ ہو سکا۔
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ و تفسیر خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : معلوم نہ ہو سکا۔
- اختتام : معلوم نہ ہو سکا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : دکنی اُردو میں یہ تفسیر ہے۔ آخر میں ۹ صفحات پر مشتمل ایک فارسی نظم ہے۔
- مخزن : کتب خانہ رحمانیہ مدراس، تامل ناڈو، بھارت: نمبر ۱۹۱۲۔
- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ رحمانیہ مدراس (تامل ناڈو) کے اُردو مخطوطات، از محمد غوث۔

☆☆☆

[۱۶۴] لواقع العلوم من مواقع النجوم

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : ...
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۴۰ صفحات، ۱۳ × ۹ سم، سطریں معلوم نہ ہو سکیں۔
- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : معلوم نہ ہو سکا۔

- اختتام : معلوم نہ ہو سکا۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ ایسی آیات کی تفسیر ہے جو نجوم سے متعلق ہیں۔ نسخہ اچھی حالت میں نہیں ہے۔ بیشتر حصہ کرم خوردہ ہے۔

- مخزن : کتب خانہ رحمانیہ مدراس (تامل ناڈو)، بھارت: نمبر ۱۹۱۳۔

- ذریعۂ معلومات : کتب خانہ رحمانیہ مدراس (تامل ناڈو) کے اُردو مخطوطات، از محمد غوث: ص ۵۵

☆☆☆

[۱۶۵] **القرآن الکریم (نصف آخر) با ترجمۂ اُردو**

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ـ

- تکمیل کتابت : ۱۲۶۱ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۵۱۰ صفحات، ۳۱ × ۲۱ سم، ۵ سطریں۔

- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں جبکہ ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : کہا خضر نی آیا نہیں کہا مینی واسطی تری بد رستیکہ تو توانائی نہیں رکھتا ساتھ میری...۔

- اختتام : جنات اور آدمیوں سی۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ بین السطور ترجمہ سولھویں پارے سے لیکر آخر قرآن تک ہے۔ کچھ قرائن ایسے نظر آتے ہیں کہ یہ ترجمہ عبدالصمد بن عبدالوہاب کے ترجمہ اُردو سے ملتا

جلتا ہے، جس کے نسخے اسٹیٹ سنٹرل لائبریری، حیدرآباد اور مسلم یونیورسٹی علی گڑھ میں بھی ہیں۔

- مخزن : کتب خانہ علامہ شبلی نعمانی، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنو، بھارت: نمبر۲

- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات فارسی، دراالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ، از مرکز تحقیقات فارسی درھند، ص ۲۰۷۔

☆☆☆

[۱۶۶] تفسیر سورہ یوسف (منظوم)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضی جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۱۷ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : سید غلام حسین دیناپوری

- حجم : ۳۲۴ صفحات، ۲۲ × ۱۳ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا منظوم ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : أعوذ بالله من الشيطان الرحيم

چاہتا ہوں میں خدا کی اب پناہ از سر دیو بد گم کردہ راہ

از خلاف امرحق ان بدسرشت راندہ شد ازعظمت وباغ بہشت

- اختتام : اور ... باقی بشری رب کی ذات صاحب عظمت ہے وہ عالی صفات

او را خداوند گرامی ساختن جسکو چاہے ہے کرم سے ذوالمنن

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ سورۂ یوسف کا منظوم اُردو فارسی ترجمہ وتفسیر ہے۔ اس کے علاوہ کچھ دیگر آیات بھی آخر میں منظوم ترجمہ وتفسیر کی صورت میں موجود ہیں۔

- مخزن : کتب خانہ علامہ شبلی نعمانی ندوہ العلماء لکھنؤ، بھارت: نمبر ۳۰۔

- ذریعہ معلومات : فہرست مخطوطات فارسی در کتابخانۂ ندوہ العلماء لکھنو، از مرکز تحقیقات فارسی درھند: ص ۲۰۵۔

☆☆☆

[۱۶۷] ترجمۂ قرآن شریف

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۲۲ جمادی الاول ۱۲۳۹ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : محمد رحیم اللہ بن محمد ولی اللہ

- حجم : ۹۵۸ صفحات، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : عربی متن سرخ روشنائی کیساتھ خط نسخ میں جبکہ بین السطور ترجمہ سیاہ روشنائی سے خط نستعلیق میں ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو مہربان ہے رحم والا۔ ﴿الحمد لله رب العالمين﴾ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا...۔

- اختتام : ... حدیث میں فرمایا: ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطی۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : فہرست نگار نے غلطی سے کاتب کو ہی مترجم سمجھ لیا ہے اور سن کتابت کو سن تصنیف لکھا ہے۔ جبکہ اس کا مترجم شاہ عبدالقادر ہے اور ۱۲۳۹ھ سن کتابت ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۱۳-ل۔

- ذریعہ معلومات : علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید: ص ۹

☆☆☆

[۱۶۸]

ترجمۂ قرآن مجید مع متن

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : معلوم نہ ہوسکا۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : معلوم نہ ہوسکا۔
- حجم : ۸۸۲ صفحات، سائز کا علم نہیں ہوسکا، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : متن بخط نسخ اور ترجمہ بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسانوں کا اور انعاموں کا جو حد سے زیادہ ہیں۔
- اختتام : پھر جس کا بھاری ہوگا تول میں پلڑا ترازو کا (نیک کاموں سے) پھر وہ لوگ ہیں چھٹکارا پائے ہوئے (عذاب سے)، [المومنون:۱۰۲]
- ترقیمہ : چونکہ آخر سے ناقص ہے اسلیے ترقیمہ موجود نہیں ہے۔
- کیفیت : قرآن کریم کا یہ ترجمہ، جو آخر سے ناقص ہے، مولانا آزاد لائبریری کے فہرست نگار (عطا خورشید) نے شاہ عبدالقادر کے نام منسوب کیا ہے۔ جو درست نہیں ہے۔ اس کا شروع اور نہ ہی اس کا آخر (سورہ المومنون:۱۰۲) شاہ عبدالقادر کے ترجمہ سے ملتا ہے۔ غالباً شروع کے چند کلمات سے فہرست نگار دھوکہ کھا گئے ہیں۔ ترجمہ اچھا ہے اور رواں ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علیگڑھ، نمبر ۱۸۷/۷ A.H.
- ذریعۂ معلومات : علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید: ص ۹

☆☆☆

[۱۶۹]

تفسیر بمتعلق آیت معراج

- مترجم/مفسر : سرسید احمد خان (متوفی ۱۸۹۸ء)

- تکمیل تصنیف : ۱۸۹۸ء سے قبل

- تکمیل کتابت : ۱۸۹۸ء سے قبل

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : سرسید احمد خان (مصنف)

- حجم : ۱۳۲ صفحات، مختلف سطریں، سائز کا علم نہ ہوسکا۔

- بناوٹ : بخط نسخ و نستعلیق

- آغاز : ان ہم اون اختلافات کو بیان کرتے ہیں جو مذکورہ بالا حدیثوں میں ہیں، جو حدیثیں اوپر مذکور ہوئی ہیں وہ بخاری، مسلم، ترمذی اور نسائی کی ہیں۔

- اختتام : مسلم: حماد بن مسلم عن ثابت البنانی عن انس بن مالک۔ بیت المقدس ... ... فجاء نی جبرئیل بإناء من خمر، و إناء من لبنٍ۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : غالباً یہ ٹکڑا ان کی بڑی تفسیر سے علیحدہ ہوا ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ: نمبر ۱-U۔

- ذریعۂ معلومات : علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید: ص ۱۱۔

☆☆☆

[۱۷۰] : تفسیر (سورۂ فاتحہ تا سورہ آل عمران)

- مترجم/مفسر : رؤوف احمد بن شعور احمد، یکے از اولاد مجدد الف ثانی (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۱ ذیقعدہ ۱۲۴۸ھ

- تکمیل کتابت : ۔

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۵۰۸ صفحات، مختلف سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ثنا لکھ اس کی اے کلک درفشاں پیمبر پر اتارا جس نے قرآن
بندہ گناہ گار شرمسار بداطوار نابکار رؤوف أحمد بن شعور أحمد... ... بن مجدد
ألف ثانی، نہ وہ عمل رکھتا ہے کہ قابل قبول تیری جناب کے ہو۔
- اختتام : ہم کو خود اس نے کیا ہے شاد شاد کہہ: کہ واللہ رؤوف بالعباد
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : ایک عام ترجمہ وتفسیر ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت: نمبر ۲۹۱-U۔
-ذریعہ معلومات : علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید:
ص ۱۱۔

☆☆☆

[۱۷۱] تفسیر سورۂ النمل

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۰ صفحات، ۱۵ سطریں، سائز معلوم نہ ہوسکا۔
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق
- آغاز : ﴿قالت یا أیها الملأ إنی ألقی إلی کتاب کریم... ﴾ یہ آیت سورۂ
نمل میں ہے اور یہ خط سلیمان علیہ السلام کا ہے۔

- اختتام : ...ایک رویت میں یوں ہے کہ ہمدان کے بادشاہ سے نکاح کر دیا۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : سورۂ النمل کا ترجمہ اور تفسیر ہے۔ نسخے کی حالت بہت خراب ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۳/۳۔S

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۲

☆☆☆

[۱۷۲] توضیح المجید فی تنقیح کلام اللہ الحمید

- مترجم/مفسر : سید علی بن سید دلدار علی بن سید محمد مبین نصیر آبادی (متوفی ۱۲۵۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۵۲ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۵۳ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۹۱۰ صفحات، ۴۴×۲۶ سم، ۱۵ سطریں

- بناوٹ : خط نسخ و نستعلیق، بین السطور ترجمہ، تشریح حاشیہ پر ہر سورہ کی لوح مطلا و مذہب، عنوانات شنگرفی، ہر صفحہ پر باریکا۔

- آغاز : ﴿الحمد﴾ وہی ثنا کرتا ہے ساتھ نیکی کے بنا پر قصد تعظیم کے (الرب) لغت میں اس کے کئی معنی ہیں۔ ایک یہ کہ مالک کو کہتے ہیں۔ ایک تدبیر کنندہ کو اور بمعنی سید اور مربی اور تمام کنندہ و نعمت دہندہ، اور صاحب کے ہیں۔

- اختتام : ہر گاہ حمزہ نزدیک خدا کے گرامی تر ہے۔ نہ چاہا کہ ہندہ اہل دوزخ ہے، جگر اون کے کو کھا سکے بعد اوس کے آنحضرت نے فرمایا کہ اگر خدا مجھے فتح دے گا، ستر شخص کو بعوض حمزہ پارہ پارہ کروں گا۔ اس وقت ہی حق تعالیٰ کی یہ آیت پہنچی

﴿وإن عاقبتم...﴾

- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ترجمہ وتشریح شروع قرآن سے لے کر سورۂ النحل کے آخر تک یعنی پہلے چودہ پاروں پر مشتمل ہے۔فہرست نگار نے غلطی سے سن تالیف ۱۱۵۳ھ درج کیا ہے جب کہ مصنف کی عمر سو سال سے کم تھی۔غالباً یہ سن ۱۲۵۳ھ ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۱۰۴-U
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۲

☆☆☆

[۱۷۳] تفسیر القرآن (پارۂ اول)

- مترجم/مفسر : علی نقی النقوی
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : ۱۳۷۵ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : علی نقی النقوی (مصنف)
- حجم : ٦١٦ صفحات، مختلف سطریں
- بناوٹ : نسخ اور نستعلیق خط میں جدید مشینی کاغذ پر لکھی گئی ہے۔
- آغاز : سورہ کے لفظی معنی جو اس کے معنی اصطلاحی کے ساتھ قریبی مناسبت رکھتے ہیں ''شہر پناہ کی دیوار'' یا ''احاطہ'' کے ہیں۔
- اختتام : بعض نے کہا کہ وہ خطاب بنی اسرائیل سے تھا اور یہ خطاب مسلمانوں سے ہے کہ تمہیں بھی صرف ان اسلاف کے مجاہدات اور توحید کی راہ میں اس کے مساعی کو پیش کرنا ہی کافی نہیں ہے، بلکہ خود بھی ان کی پیروی کرنا لازم ہے۔ باقی تشریح آیات کے پہلے ہو چکی ہے۔

- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ٹکڑا مصنف کے ہاتھ سے لکھا ہوا ہے اور زمانہ حاضرہ کے خیالات سے بھرا ہے۔ یہ پارہ چھپ بھی گیا تھا۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۲۸۸_U
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۳

☆☆☆

[۱۷۴] **تفسیر وہابیہ**

- مترجم/مفسر : عبدالصمد بن عبدالوہاب
- تکمیل تصنیف : بعداز ۱۲۲۰ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۳۳۶ صفحات، ۱۳ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن خط نسخ میں اور ترجمہ وتفسیر خط نستعلیق میں ہے۔
- آغاز : شروع سورۂ الاعراف ﴿الـمـص﴾ بعض کہتے ہیں کہ اللہ کا نام ہے اور بعضے کہتے ہیں کہ ایک ایک حرف سے ایک ایک اشارہ ہے۔
- اختتام : آخر میں سورۂ الکہف کی آیت نمبر ۱۱۰ ہے: ... اور پھر بھی اتنی سیاہی لکھیں گے تب بھی اور کلام آخر ہوگا۔ ﴿قل انـما أنا بشر مثلكم يوحى إلى، إنما إلهكم اله واحد فمن كان يرجو لقاء ربه...﴾
- ترقیمہ : یہ ٹکڑا ناقص الاول والآخر ہے اس لیے ترقیمہ ندارد
- کیفیت : ناقص الطرفین ٹکڑا ہے۔ ہر آیت کے بعد اس کا ترجمہ وتفسیر لکھی گئی ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۵۳-S
- ذریعہ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۴

☆☆☆

[۱۷۵] قرآن شریف اُردو مترجم

- مترجم/مفسر : رجب علی سرور (متوفی ۱۲۸۶ھ)
- تکمیل تصنیف : ...
- تکمیل کتابت : ۱۲۵۲ھ
- مقام کتابت : لکھنؤ
- کاتب : رجب علی سرور (مترجم خود)
- حجم : ۲۰۰۰ صفحات، ۲۶×۲۰ سم، ۱۸ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ وتوضیحات خط نستعلیق میں ہیں۔ خاکی عمدہ کاغذ ہے، چرمی جلد بہت اچھی بنی ہوئی ہے۔
- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان، نعمت دینی والا
- اختتام : ﴿من الجنة والناس﴾ جنوں یا آدمیوں سے
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : قرآن کریم کے اس ترجمہ کی معلومات بہم پہنچانے والے این آر صدیقی ندوی نے اسے شاہ عبدالقادر کی طرف منسوب کیا ہے، مگران کا یہ فیصلہ محل نظر ہے کیونکہ جن دو آیات کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ وہ شاہ عبدالقادر کے ترجمے سے میل نہیں کھاتا۔ میں اس ترجمہ کو تفصیلی طور پر تو نہیں دیکھ سکا تاہم ایسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ترجمہ غالبا رجب علی سرور ہی نے کیا ہے، جو اس نسخے کے کاتب ہیں اور آخر میں انھوں نے اپنا نام بھی لکھا ہے وہ صاحب بہت اچھے ادیب اور بلند پایہ عالم بھی تھے۔ انھوں نے حاشیہ پر بہت سے نکات بھی دیے ہیں۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری (حبیب گنج کولیکشن) مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر۵۶/۱

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۵۵

☆☆☆

[۱۷۶] تفسیر پارۂ عم

- مترجم/مفسر : مولوی مراداللہ انصاری سنبھلی

- تکمیل تصنیف : ۲۴ محرم ۱۱۸۵ھ

- تکمیل کتابت : ...

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : بدست مؤلف

- حجم : ۱۷۰ صفحات، ۱۳ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور باقی حصہ بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : شروع کے کئی اوراق گم ہیں، تاہم ابتداء یوں ہے: نہ لایا اور بلا کو خدا کی راہ میں آزاد نہ کیا، پھر اوس کی عوض بہت سامال لے لیا۔

- اختتام : ...اور ازواج مطہرات... ہمیشہ ہمیش پہنچاتے رہیں، الحمدللہ اولا و آخرا

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ بھی شروع سے ناقص ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر۱/۱۔S

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۱

☆☆☆

[۱۷۷] **تفسیر شاہ حقانی (رحمت خدا کی عنایت رسول کی)**

- مترجم/مفسر : شاہ حقانی مارہروی برادر سید شاہ حمزہ فاروقی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۶ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۴۶۲+۴۷۶ صفحات، ۱۹ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الحمد لله رب العالمين و الصلاة على محمد بعدد ما فى القرآن... اللہ تعالیٰ کا نام اوراس کے حبیب اوراس کے آل اوراصحاب صلوات اللہ علیہم اجمعین کے ناموں کو پڑھ کر یہ عاصی کہتا ہے۔
- اختتام : دونوں جہانوں کی بھلائی کو ایک یہ حرف اس کے کرم وفضیلت سے بہت ہے۔اللہ بس باقی ہوس۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : دوالگ الگ جلدیں بنائی گئی ہیں۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، نمبر ۴۷/۴۶۔۳ H.G
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص۱۳

☆☆☆

[۱۷۸] **تفسیر سورۂ البقرۃ**

- مترجم/مفسر : حقانی مارہروی برادر سید شاہ حمزہ مارہروی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۶ھ

- تکمیل کتابت : -

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۴۶ صفحات، ۱۷ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ شنگرفی روشنائی ہے جب کہ ان کا ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔

- آغاز : الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ علی محمد بعدد ما فی القرآن... اللہ تعالیٰ کا نام اور اس کے حبیب اور اس کے آل اور اصحاب صلوات اللہ علیہم اجمعین کے ناموں کو پڑھ کر یہ عاصی کہتا ہے۔

- اختتام : اے مومنو! یاد کرو تم نعمت خدا تعالیٰ کی.....

- ترقیمہ : آخر سے ناقص اس لیے ترقیمہ نہیں ملا۔

- کیفیت : کاتب نے کام ادھورا ہی چھوڑ دیا ہے۔ نسخہ مکمل نہیں کیا۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، نمبر ۲/۲۔S

- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۳

☆☆☆

[۱۷۹] تفسیر مرتضوی

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۱۲۲۴ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نور احمد

- حجم : ۸۰ صفحات، ۱۴ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : پہلے میں لیتا ہوں نام اللہ کا   کہ یہی شیوہ ہے اہل اللہ کا
- اختتام : منہ پر مارا اس کے ایک پنجہ بزور   جب اٹھا دونوں ہی آنکھیں تھیں کور
- ترقیمہ : ناقص نسخہ ہے، ترقیمہ ندارد
- کیفیت : یہ صرف سورۂ فاتحہ اور سورۂ ملک کی تفسیر ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۳۳/۳-H.G
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۴۹

☆☆☆

[۱۸۰] تفسیر سورۂ یوسف، المسمی بہ یوسف زلیخا

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی
- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ
- تکمیل کتابت : ۱۸۸۸ء
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : برکت اللہ غازی آبادی ثم دہلوی
- حجم : ۲۴۰ صفحات، ۱۶ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : خدا کی کروں حمد پہلے بیان   کہ پیدا کیا جس نے یہ آسماں
  زمین آسماں اوس نے پیدا کیا   خدائی کو اپنی ہویدا کیا
- اختتام : خدا اور محمد کا لیتا ہوں نام   علیہ الصلوٰۃ و علیہ السلام
- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ نہایت ہی کرم خوردہ ہے۔ غالباً کلکشن میں آنے بعد اسے Fumigate نہیں کیا گیا، لہٰذا سارے اوراق آپس میں چسپاں ہو گئے ہیں۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، نمبر ۵/۵۔S

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۴۹

☆☆☆

[۱۸۱] تفسیر سورۂ یوسف (منظوم)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد اشرف کاندھلوی

- تکمیل تصنیف : قبل از ۱۲۵۰ھ

- تکمیل کتابت : ۔

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۳۸۴ صفحات، ۱۶ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : خدا کی کروں حمد پہلے بیان — کہ پیدا کیا جس نے یہ آسماں

- اختتام : سر دست میں نے یہ لکھی کتاب — نہ کچھ فکر اور غور کا تھا حساب
خدا اور محمد کا لیتا ہوں نام — بر آوے میرے دل کے مقصد تمام
بآل و بأصحاب عالی کرام — علیہ الصلوۃ و علیہ السلام

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : علامہ الغزالی کی سورۂ یوسف کی عربی تفسیر کا یہ اُردو منظوم ترجمہ ہے۔ اس اُردو منظوم تفسیر کے مصنف مولوی محمد اشرف کے بارے میں تفصیل سے بحث کرتے ہوئے جناب افسر صدیقی مولف ''مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی''

اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ یہ منظوم تفسیر کسی مولوی محمد اشرف نے ۱۲۱۸ھ کے لگ بھگ نظم کی، پھر اس میں ترمیم واضافے کرکے مولوی محمد اشرف کاندھلوی نے مطبع مجید کانپور سے طبع کرائی۔ اس ضمن میں حتمی فیصلہ ابھی مستقبل کرے گا کہ آیا اس کا حقیقی مصنف کون ہے؟ دیکھئے مذکورہ بالا فہرست، جلد دوم ص ۲۲۔۲۷

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، نمبر ۶/۶۔S
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۴۹

☆☆☆

[۱۸۲] **تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)**

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۲۰ صفحات، ۱۴ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ، ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالیجناب جس [نے بھیجا ہے] محمد پر کتاب
سورۂ عم کے تئیں مکیہ جان اس میں ہیں چالیس آیت بے گمان
- اختتام : مل اوس کے پڑھا... تمام پاوے گا ایک ختم... پاداش تمام
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ نسخہ نہایت ہی کرم خوردہ ہے۔ سارے اوراق ایک دوسرے سے چپکے ہوئے

ہیں، ناقص الآ خر ہے، سورۂ زلزال تک ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، نمبر۴/۴_U

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص۱۵۰

☆☆☆

[۱۸۳] تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ـ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۱۸ صفحات، ۱۸ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اوران کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالی جناب جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
سورۂ عم کے تئیں مکیہ جان اس میں ہیں چالیس آیت بیگمان

- اختتام : پس درود مصطفیٰ پر کر تمام بھیج اہل بیت پر اس کے سلام

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : صرف پارۂ عم کی تفسیر وترجمہ ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر۵۲۴_U

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص۱۵۰

☆☆☆

[۱۸۴] **تفسیر مرتضوی (پارۂ عم)**

- مترجم/مفسر : غلام مرتضیٰ جنون الہ آبادی
- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : شیخ گنج محمد
- حجم : ۲۵۶ صفحات، ۱۷ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ وتفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالی جناب جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب

سورۂ عم کے تئیں مکیہ جان اس میں ہیں چالیس آیت بیگمان
- اختتام : اور جو اس کو پڑھے با اعتقاد اس کا حاصل ہووے دل کی مراد
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : صرف پارۂ عم کا منظوم ترجمہ وتفسیر ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۴۶۷-U
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۱۵۰

☆☆☆

[۱۸۵] **تفسیر چراغ ابدی**

- مترجم/مفسر : عزیز اللہ ہمرنگ بن میر عالم الحسینی القادری النقشبندی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۲۱ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۲۵ھ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : سید ریاض الحسین

- حجم : ۴۰۸ صفحات، ۱۷ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : خط نستعلیق میں سارا نسخہ نقل کیا گیا ہے۔

- آغاز : بہترین تفسیر حمد الٰہی ہے اور خوشترین تقریر نعت رسالت پناہی صلی اللہ علیہ وعلی آلہ وصحبہ وسلم ہے۔

- اختتام : یہ تفسیر خوش تقریر تمام کی اور فکر قصیر کا اس فقیر کا کہ پورا اب خدا کرے کہ محبوب انام ہووے اور مرغوب خاص اور عام کے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : مکمل نسخہ ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر ۶۸۵_U

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۲۸۲

☆☆☆

[۱۸۶] تفسیر فاتحہ الکتاب

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ...

- تکمیل کتابت : ندارد

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۵۰ صفحات، ۱۳تا۱۵ سطریں فی صفحہ

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ﴿الحمدلله الذی أنزل الفرقان... ﴾ أمابعدراعیاں حدودالٰہی اور داعیان ''اللھم أرناالأشیاء کماہی'' کوعلی ماینبغی اطلاع اورآگاہی ہے۔

- اختتام : ... اورمقصوراورمحذوف الیاء میں نماز فاسد ہوگی۔اس واسطےقرآن میں یہ لفظ موجودنہیں ہےاورحال ہےمقصوراورمشددکااسی دلیل سے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : صرف سورۂ فاتحہ کی تفسیر ہے۔

- مخزن : مولانا آزادلائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت،نمبر۳/۰۰۰ S.A

-ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزادلائبریری کے اُردومخطوطات،ازعطاخورشید، ص۲۸۲

☆☆☆

[۱۸۷] تفسیر نامعلوم

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ...

- تکمیل کتابت : ...

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۱۶ صفحات، ۱۷ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ﴿بسم الله﴾ شروع کرتاہوں نام خداکے سے ﴿الرحمن﴾ بخشنے والا عالم کا،بخشنے والاروزی کامومنوں اورکافروں کودنیا میں۔

- اختتام : تحقیق وے لوگ جنھوں نے فتنہ یا فساد میں یا عذاب بلا میں ڈالا ایماندار مردوں اورایماندارعورتوں کو، پھرنہ توبہ کی انھوں نے۔

- ترقیمہ : ناقص الآخر ہے، اس لیے ترقیمہ نہیں ملا۔
- کیفیت : چند سورتوں کی تفسیر ہے جس کے آخر میں سورۃ التوبہ ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، نمبر۲/۱۱۲ء۲۹۷ S.A
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص۲۸۳

☆☆☆

[۱۸۸] ترجمہ تفسیر فتح العزیز (پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : مولوی محمد حسن خان رامپوری (مترجم)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۶۱ھ
- تکمیل کتابت : ۱۲۶۹ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : ریاست علی
- حجم : ۳۳۲ صفحات، ۱۸ سطریں فی صفحہ
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ اور تفسیر بخط نستعلیق ہے۔
- آغاز : الحمد لله الذی وفق عباده الصالحین... أما بعد... سب دلپسند اور مومنین تقوی شعار اور شائقان کلام ربانی اور متفحصان احکام یزدانی پر روشن اور ہویدا ہو۔
- اختتام : قرآن کی ابتدا بے کے لفظ حرف سے اور انتہا سین کے لفظ حرف پر بس، یہ اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ قرآن مجید دونوں جہانوں میں بس ہے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : تفسیر فتح العزیز (فارسی) از شاہ عبدالعزیز کے پارہ عم کا یہ اُردو ترجمہ کئی مرتبہ چھپ چکا ہے۔

- مخزن : مولانا آزاد لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، بھارت، ضمیمہ اُردو تفسیر نمبر ا۔U
- ذریعۂ معلومات : مسلم یونیورسٹی علی گڑھ کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات، از عطا خورشید، ص ۲۸۳

☆☆☆

[۱۸۹] **منظوم تفسیر سورۂ یوسف**

- مترجم/مفسر : حقانی فانی مارہروی
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۸ھ
- تکمیل کتابت : ۔
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۲۲۰ صفحات، ۲۷×۲۲ سم، ۱۷ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : قرآن کریم کی ساتوں منزلوں سے پہلے منزل جو سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ المائدہ کے آخر تک ہے، اس حصے کا ترجمہ و تفسیر اس نسخے میں ہے۔
- مخزن : مولانا آزاد لائبریری (ذخیرہ مولانا احسن مارہروی) علی گڑھ یونیورسٹی، بھارت، نمبر ۱۰۴
- ذریعۂ معلومات : فہرست مخطوطات مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (ذخیرہ احسن مارہروی)، از سید محمد حسن، ص ۱۵۲

☆☆☆

[۱۹۰] **تفسیر پارۂ عم**

- مترجم/مفسر : مولوی مراد اللہ انصاری سنبھلی
- تکمیل تصنیف : ۲۴ محرم ۱۱۸۵ھ
- تکمیل کتابت : ۲۵ رجب ۱۲۴۵ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : حسین خان
- حجم : ۲۰ ۷ صفحات، ۱۹×۱۲ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی پر سرخ لکیر کشیدہ ہے، خط نستعلیق میں تحریر ہے۔
- آغاز : شروع سے بہت سے اوراق گم ہیں، تاہم شروع یوں ہوتا ہے: سونا، آرام کرنا مشکل نا ہوا اس ایک کے فضل سے ساری کاربار عالم کا بن گیا۔
- اختتام : ... اور ان کی آل اولاد واصحابان کبار... سب کی اوپر ہمیشہ ہمیشہ پہنچاتی رہیں۔
- ترقیمہ : تفسیر عم سیپارہ فی التاریخ بست وپنجم رجب المرجب ۱۲۴۵ھ مقدس، روز جمعہ، کاتب الحروف عاصی پر معاصی حسین خان۔
- کیفیت : اس مخطوط میں پارۂ عم کی تفسیر بیان کی گئی ہے۔ جملہ تفسیر سولہ ابواب پر مشتمل ہے۔ نسخہ کرم خوردہ ہے اور شروع کے کئی اوراق غیر موجود ہیں۔ یہ نسخہ مولانا عبدالرؤف کی ملکیت رہ چکا ہے۔
- مخزن : نذیریہ پبلک لائبریری، پہاڑی بھوجلا، دہلی، نمبر ۱۹۷
- ذریعۂ معلومات : دہلی کے اُردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست، از ڈاکٹر صلاح الدین خان: ص ۱۷۹-۱۸۰، فہرست کتب قلمی شعبۂ مخطوطات عربی، فارسی، اُردو، کتب خانہ بیادگار مولوی سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی، المعروف بہ نذیریہ پبلک لائبریری، دہلی، از محمد المہدی جعفر، ص ۵۵

☆☆☆

تفسیر ہندی (حصہ دوم)

[۱۹۱]

- مترجم/مفسر : مولوی عبدالحق دہلوی
- تکمیل تصنیف : ـ
- تکمیل کتابت : ۱۲۵۰ھ
- مقام کتابت : ٹونک
- کاتب : امام الدین
- حجم : ۴۰۸ صفحات، ۲۰ × ۱۲ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : عام کاغذ، آیات بخط نسخ و ترجمہ بخط نستعلیق، سیاہ روشنائی
- آغاز : سورۂ ق، ﴿مکیة و آیاتها خمس و اربعون آیة﴾ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿ق، والقرآن المجید﴾ قسم ھی اس قرآن بڑی شان والیکی...۔
- اختتام : وہ جو خیال ڈالتا ہی لوگونکے دل میں ﴿من الجنة والناس﴾ جنونمیں یا آدمیونمیں ۔ حدیث میں فرمایا: ان سورتوں برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطی ۔
- ترقیمہ : فی سنین اَلف واثنامائۃ وخمسین من ہجرۃ النبی صلی اللہ علیہ وسلم، ہذا التفسیر ہندی من تصنیف مولوی عبدالحق دہلوی بحسب ارشاد نوابصاحب فیاض زمان فیض بخش بیکساں صاحب الجود والکرم، غریب نواز، دشمن گداز، حاتم عصر، نوشیروان دھر، معدن حلم وسخا، مخزن دانش وشجاع، محبّ العلماء، والفقراء، انسان علیین الانسان فی العجم، صاحب السیف والعلم، نوابصاحب امیر الدولة نواب محمد اَمیر خان بہادر، درچھاؤنی لشکر ظفر اَثر متصل قصبہ ٹونک ودرباء بناس از دست خاک پائے مساکین امام الدین متوطن لاہور اتمام یافت ۔
- کیفیت : اس حصے میں کچھ سورتوں کی تفسیر بیان کی گئی ہے، جو سورہ ق سے شروع ہوتا ہے ۔ کرم خوردہ، جلد مرمت طلب، سرلوحہ (دو صفحات) بہت عمدہ سبزی ودیگر رنگوں میں ۔ اصل عبارت سرخ روشنائی، جبکہ ترجمہ سیاہ روشنائی سے ہے ۔
- مخزن : نیشنل میوزیم، نئی دہلی: نمبر (A) ۵۵.۷۳/۲۳۳۳

-ذریعۂ معلومات : دہلی کے اُردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست، از صلاح الدین خان،ص ۱۷۷-۱۷۸

☆☆☆

[۱۹۲] تفسیر ہندی (حصہ اول)

- مترجم/مفسر : مولوعبدالحق دہلوی

- تکمیل تصنیف : -

- تکمیل کتابت : ۴صفر ۱۲۵۰ھ بروز پنجشنبہ

- مقام کتابت : [ٹونک]

- کاتب : [امام الدین]

- حجم : ۲۴۰ صفحات، ۲۰ × ۱۲ سم، ۹ سطریں

- بناوٹ : کاغذ عام، آیات سرخ روشنائی بخط نسخ، ترجمہ و تفسیر سیاہ روشنائی بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ﴿والصفت صفاً، فالزٰجرات زجراً. فالتٰلیٰت ذکراً. إنّ الھکم لواحد. رب السموٰت والأرض﴾ صف باندھن والونکی قطار ہوکر، پھر ڈانٹنے والونکی جھڑک کر، پھر پڑھنے والونکی یاد کر بے شک حاکم تمہاراایک ہے، رب آسمانونکااور زمین کا۔

- اختتام : ﴿إن اللہ یعلم غیب السموٰت والارض، واللہ بصیر بما تعلمون﴾ اللہ جانتاہی چھپی بھید آسمانونکی اور زمین کی اور اللہ دیکھتاہی جو کرتی ہو۔

- ترقیمہ : ھذا اتممت تفسیر ہندی منزل ششم کلام مجید وفرقان حمید بعون اللہ تعالی فی التاریخ چہارم ماہ صفر ۱۲۵۰ ہجری بروز پنجشنبہ صورت اتمام پذیرفت۔

- کیفیت : یہ نسخہ سورہ الصافات سے شروع ہوکر سورۃ الحجرات پر ختم ہوتا ہے۔ کرم خوردہ ہے۔ جلد بہت کمزور ہے، پہلے دو صفحات بہت عمدہ طریقے سے مختلف رنگوں کے ساتھ خوبصورت بنائے گئے ہیں۔ نسخہ مجدول ہے۔

- مخزن : نیشنل میوزیم ہند، نئی دہلی، نمبر (B) ۲۳۳۳/۷۳-۵۵

-ذریعۂ معلومات : دہلی کے اُردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست از صلاح الدین خان، ص ۱۷۸-۱۷۹

☆☆☆

[۱۹۳] ## شرح الصدر شریف

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : -
- تکمیل کتابت : ۱۵ رجب ۱۳۱۹ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : شارح کے ہاتھ سے
- حجم : ۲۰ صفحات، ۱۳×۲۲ سم، ۲۴ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی سے جب کہ تشریح بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : واضح ہو کہ اس مقام پر بسبب مناسبت اور استلزام ذکر شق صدر شریف ظاہری جناب سید عالم فخر ابن آدم صلی اللہ علیہ وآلہ واصحابہ وسلم ....
- اختتام : ...اس شرح صدر ظاہری کی مکرر ہونے کی وجہ سے بھی اس قصے کے بیان میں ذکر کی گئی جو مخفی اور پوشیدہ نہیں ہے۔
- ترقیمہ : تمت تمام ۱۵ رجب المرجب ۱۳۱۹ ہجری۔
- کیفیت : یہ سورۂ شرح کی تفسیر وترجمہ ہے۔ اس میں رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے شق صدر والے معجزے کا ذکر ہے۔
- مخزن : نیشنل میوزیم، نئی دہلی، بھارت، نمبر ۲۳۴۷/۳-۷۳-۵۵
-ذریعۂ معلومات : دہلی کے اُردو مخطوطات، از صلاح الدین خان، ص ۱۷۷

Catalogue Urdu Mss in Delhi, a discripture bibliography, by Salahuddin Khan, P. 180

☆☆☆

(ج) : دیگر ممالک (مخطوطہ نمبر ۱۹۴-۲۰۹)

[۱۹۴] **مصحف شریف مع ترجمته بالأردية**

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ـ
- تکمیل کتابت : ـ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۱۱۷۸ صفحات، ۳۰×۲۰ سم، ۱۸ سطریں
- بناوٹ : قرآن کریم بخط ثلث قدیم، سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ اُردو ترجمہ بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ ہے بین السطور۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : بہت اچھی طرح محفوظ یہ ترجمہ قدیم معلوم ہوتا ہے۔
- مخزن : دارالکتب المصریۃ، بالقاہرۃ، الرقم ۲۱۸۴
- ذریعۂ معلومات : فہرس المخطوطات الفارسیۃ بدارالکتب المصریۃ، القاہرۃ، تالیف الطرازی، ص ۱۵۳

☆☆☆

[۱۹۵] **تفسیر مقبول**

- مترجم/مفسر : سید عبداللہ بن بہادر علی (تیرھویں صدی ہجری)
- تکمیل تصنیف : ۱۳ویں صدی ہجری
- تکمیل کتابت : ـ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۲۲۲ صفحات، ۲۳×۱۵٫۵ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی خط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ لکھی گئی ہیں جب کہ ان کا ترجمہ و تفسیر خط نستعلیق میں سیاہ روشنائی سے لکھا گیا ہے۔

- آغاز : سورۂ یٰس مکی ہے، اس میں تراسی آیتیں ہیں...۔

- اختتام : (اللہ) حفظ وامان کے ساتھ رکھے، اور یہاں خاتمہ بخیر کرے، وہاں گناہوں سے نجات دے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس حصہ میں سورۂ یٰس، رحمٰن، واقعہ، تبارک اللہ، نوح، مزمل اور جن کا ترجمہ اور مختصر تفسیر ہے۔ مترجم نے مولوی عبدالملک بن مولوی محمد صادق اور محمد حسین بن محمد سلیم کی رہنمائی اور محمد عبدالحلیم کی ایماء پر لکھی ہے۔

- مخزن : کتابخانہ بزرگ آیت اللہ العظمی مرعشی نجفی، قم، ایران، شمارہ ۱۸۴۵

- ذریعۂ معلومات : فہرست نسخہ ہائی خطی کتابخانہ آیت اللہ العظمی مرعشی نجفی: ۲۳۱/۵، بحوالہ مجلّہ تحقیق (سندھ یونیورسٹی جامشورو) دسمبر ۱۹۹۱ء

☆☆☆

[۱۹۶] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : معلوم نہ ہوسکا

- حجم : ۲۸۲ صفحات، ۱۲ء۲۸×۵ء۱۷ سم، ۱۵ سطریں
- بناوٹ : اصل متن قرآن خط نسخ میں ہے جب کہ اس کا ترجمہ خط نستعلیق ہیں۔
- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو۔
- اختتام : سورۂ النساء کا آخر ہے، ... اور اگر کئی شخص ہیں اس ناتے کے مرد اور عورتیں، تو مرد کو دو برابر حصہ عورت کا۔ بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے، کہ نہ بہکو، اور اللہ ہر چیز سے واقف ہے۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : یہ ترجمہ جو ہر آیت کے بعد واقع ہوا ہے، صرف پہلی چار سورتوں یعنی فاتحہ، بقرۃ، آل عمران اور نساء پر مشتمل ہے۔ ایسے معلوم ہوتا ہے کہ یہ ٹکڑا کسی سے الگ ہو گیا ہے، کیونکہ اس میں ترقیمہ نہیں ہے۔ یہ نسخہ آب رسیدہ ہے۔
- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر۲۔U
- ذریعۂ معلومات : Catalogue Hindustani Mss in India Office Library, by J.F.Blumhardt, P. 3

☆☆☆

[۱۹۷] ترجمہ قرآن مجید (پارۂ تبارک الذی و پارۂ عم)

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ)
- تکمیل تصنیف : ـ
- تکمیل کتابت : ۱۲۳۹ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : حافظ نجیب اللہ
- حجم : ۱۶۶ صفحات، ۵ء۳۲×۲ء۲۱ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اوران کا بین السطور ترجمہ بخط نستعلیق سرخ روشنائی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔

- آغاز : ۲۹ و ۳۰ وین دو پاروں کا ترجمہ ہے جو شروع ہوتا ہے: بہت برکت والا ہے وہ شخص کہ بیچ ہاتھ اوس کے ہے بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے قادر ہے۔ جس نے پیدا کیا موت کو اور زندگی کو تا کہ آزماوے تم کو کونسا تم میں سے بہتر ہے عمل میں۔

- اختتام : کہہ پناہ پکڑتا ہوں میں ساتھ پروردگار لوگوں کے۔ معبود لوگوں کے۔ برائی وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کی سے وہ جو وسوسہ ڈالتا ہے بیچ سینے لوگوں کے۔ جنوں میں سے اور انسانوں میں سے۔

- ترقیمہ : الحمدللہ علی اختتامہ، کتبہ حافظ نجیب اللہ... برائے خاطر عاطر والدہ سیف الرحمٰن خان نوشتہ شد، سنہ ۱۲۳۹ھ

- کیفیت : یہ نسخہ صرف دو پاروں کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔

- مخزن : Oriental and India Office Library Collections in British Labraires, London, No. U.4

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.3

☆☆☆

[۱۹۸] ترجمہ قرآن مجید (سورۂ فاتحہ تا سورۂ الانعام)

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ)

- تکمیل تصنیف : ...

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۴۱۶ صفحات، ۲۸٫۷۵×۱۸٫۷۵ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سیاہ روشنائی سے جب کہ ان کا ترجمہ بخط نستعلیق سرخ روشنائی سے تحریر کیا گیا ہے اور حاشیہ پر شاہ عبدالقادر کا موضح قرآن ہے۔

- آغاز : شروع کرتا ہوں ساتھ نام اللہ، بخشش کرنے والے مہربان کے سب تعریف واسطے اللہ کے پروردگار عالموں کا، بخشش کرنے والا مہربان، خاوند (خداوند) دن جزاء کا، تجھی کو عبادت کرتے ہیں ہم اور تجھی سے مدد چاہتے ہیں ہم، دکھا ہم کو راہ سیدھی، راہ اون لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر اون کے، سوائی اون کے جو غصہ کیا گیا ہے اوپر اون کے، اور نہ راہ گمراہوں کی۔

- اختتام : وہی ہے جس نے پیدا کیا تم کو مٹی سے پھر مقرر کی اجل اور ایک اجل مقرر کی ہوئی ہے نزدیک اس کے یعنی قیامت، پھر تم شک کرتے ہو، اور وہی ہے اور بیچ آسمانوں کے اور زمین کے، جانتا ہے پوشیدہ بولنا تمہارا اور پکار کر بولنا تمہارا، اور جانتا ہے جو کچھ کماتے ہو تم۔

- ترقیمہ : آخر میں ناقص ہے، اس لیے ترقیمہ ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ سورۂ فاتحہ سے لے کر سورۂ الانعام کی پہلی تین آیات تک کے ترجمہ پر مشتمل ہے۔ اس کے حاشیہ پر شاہ عبدالقادر کے نکات ہیں جو موضح قرآن کے نام سے یاد کیے جاتے ہیں۔

- مخزن : Oriental and India Office Library, London, No. U.3

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.3

☆☆☆

[۱۹۹] ترجمہ پارۂ عم مع سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : ۔

- حجم : ۴۷ صفحات، ۲۰×۱۲ء۱۳ سم، ۱۱ سطریں

- بناوٹ : اصل متن نسخ میں جب کہ ترجمہ اور نوٹس نستعلیق میں ہیں۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام جو مہربان ہے رحم والا، سب تعریف اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا، مہربان، نہایت رحم والا، مالک انصاف کے دن کا، تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : تیسویں پارے کے ساتھ ابتداء میں سورۂ فاتحہ بھی دی گئی ہے۔ ترجمہ بین السطور نہیں ہے بلکہ ہر ایک آیت کے بعد دیا گیا ہے۔ اگر اس آیت کا کوئی وضاحتی نوٹ بھی ہے، تو وہ بھی ساتھ ہی دیا گیا ہے۔

- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۷۔U

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.4

☆☆☆

[۲۰۰] **القرآن**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : ۔

- حجم : ۸۲ صفحات، ۶ء۳۰× ۲ء۲۱ سم، ۲۲ سطریں
- بناوٹ : سیاہ روشنی سے متن نسخ میں جب کہ ترجمہ سرخ روشنائی سے نستعلیق میں اور حاشیہ پر شاہ عبدالقادر کا موضح قرآن بھی اسی خط میں ہے۔
- آغاز : اس کتاب میں کچھ شک نہیں، راہ بتاتی ہے ڈروالوں کو، جو یقین رکھتے ہیں بن دیکھا اور درست کرتے ہیں، نماز اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
- اختتام : ایسے لوگوں کی سزا یہ ہے کہ ان پر لعنت اللہ کی اور فرشتوں کی لوگوں کی سب کی۔ پڑے رہیں اس میں، نہ ہلکا ہوا ان پر عذاب اور نہ ان کو فرصت ملے۔
- ترقیمہ : نامکمل ہونے کی وجہ سے ترقیمہ ندارد
- کیفیت : سورۂ بقرہ مکمل، جب کہ آل عمران کی آیت نمبر ۸۸ تک یہ نسخہ ہے۔
- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۸_U
- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.4

☆☆☆

[۲۰۱] **القرآن (ترجمہ پارۂ تبارک الذی و پارۂ عم)**

- مترجم/مفسر : شاہ رفیع الدین (متوفی ۱۲۴۹ھ) و شاہ عبدالقادر (۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : نامعلوم
- حجم : ۵۸ صفحات، ۳۰×۲۰ سم، ۱۸ تا ۲۶ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ سرخ روشنائی سے اور ترجمہ سیاہ روشنائی کے ساتھ لکھا گیا ہے۔
- آغاز : پہلا پارہ ۲۹ واں ہے جس کا ترجمہ شاہ رفیع الدین کی طرف سے ہے اور حاشیہ

پر شاہ عبدالقادر کا موضح قرآن بھی ہے: بہت برکت والا ہے وہ شخص (کہ) بیچ ہاتھ اوس کے ہے، بادشاہی اور وہ اوپر ہر چیز کے ہے قادر۔

- اختتام : دوسرا پارہ ۳۰واں ہے، جس کا ترجمہ شاہ عبدالقادر کی طرف سے ہے اور حاشیہ پر موضح قرآن بھی ہے:

تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی، لوگوں کے بادشاہ کی، لوگوں کے پوجے کی، بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں، جنوں میں اور آدمیوں میں۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : ۲۹واں و ۳۰ واں دونوں پارے الگ الگ ترجمہ رکھتے ہیں مگر ان کے حاشیہ پر شاہ عبدالقادر کا موضح قرآن ہے۔ ۲۹واں پارے کا ترجمہ شاہ رفیع الدین کا ہے جب کہ ۳۰ویں کا ترجمہ شاہ عبدالقادر کا۔

- مخزن : Oriental and India Office Library, London, No. U.5

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.4

☆☆☆

[۲۰۲] ## تفسیر پارۂ عم

- مترجم/مفسر : غلام مرتضٰی جنون الہ آبادی

- تکمیل تصنیف : ۱۱۹۴ھ

- تکمیل کتابت : ۴ ذوالحجہ ۱۲۴۰ھ

- مقام کتابت : نیمچہ (؟)

- کاتب : ـ

- حجم : ۳۱۰ صفحات، ۲۵ء۷×۶ء۱۵ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : قرآنی آیات بخط نسخ اور ان کا منظوم ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : ہے سزائے حمد وہ عالی جناب جس نے بھیجا ہے محمد پر کتاب
یعنی قرآن کو بایں نظم کلام کہ پر از آیات قدرت ہے تمام
ہے کلام حق پُر از اعجاز سب کوئی اس صورت سے کہہ سکتا ہے کب
- اختتام : جو کوئی اس کو پڑھے صبح و مسا یوں کرے ویسے مرے حق میں دعا
کے رہوں دنیا میں دائم باخدا اور ہوں عقبی میں قرب مصطفیٰ
- ترقیمہ : تمت تمام شد تفسیر سیپارہ عم بتاریخ چہارم ماہ ذوالحجہ ۱۲۴۰ ہجری بر مقام نیچہ، نوشتہ شد بروز پنجشنبہ چہار گھڑی روز آمدہ بود تحریر یافت۔
- کیفیت : پارۂ عم کا منظوم ترجمہ و تفسیر، کہیں تفسیر پارۂ عم کے عنوان سے اور کہیں تفسیر مرتضوی کے عنوان سے معروف ہے۔
- مخزن : Oriental and India Office Library, London, No.U.9
- ذریعۂ معلومات : Catalogue of the Hindustani Mss in The Library of India Office, by J.F. Blumhardt, P.5

☆☆☆

[۲۰۳] تفسیر سورۂ یوسف

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ۔
- تکمیل کتابت : ۱۲۶۴ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : منصور علی
- حجم : ۱۵۸ صفحات، ۲۰×۱۴ سم، ۹ سطریں
- بناوٹ : آیات قرآنی بخط نسخ عمدہ، سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ ان کا ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی کے ساتھ تحریر کیے گئے ہیں۔

- آغاز : ﴿آلر، تلک آیات الکتاب المبین﴾ یہ آیتیں ہیں قرآن کی روشن بیان ہے کھلا ہوا ہے واسطے سمجھنے والوں کے اور جواب صاف پوچھنے والوں کو اس میں کچھ تفاوت نہیں اور نہ شک ہے۔

- اختتام : معلوم نہ ہوسکا۔

- ترقیمہ : از دست کاتب الحروف منصور علی تجاوز اللہ عن سیئاتہ بتاریخ ۷ ہفتم ماہ سنہ ۱۲۶۴ صورت اتمام یافت۔

- کیفیت : حضرت یوسف علیہ السلام کا معروف قصہ پوری بسط سے تحریر کیا گیا ہے۔

- مخزن : Oriental and India Office Library, London, No. U.10 (a)

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in the Library of India Office, by J.F. Blumhardt, P.5

☆☆☆

[۲۰۴] تفسیر سورۂ قاف

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ۔

- تکمیل کتابت : ۱۹ ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۸۰ تا ۱۰۳ صفحات، ۲۰×۱۳ سم، ۹ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ سرخ روشنائی کے ساتھ جب کہ ترجمہ و تفسیر بخط نستعلیق سیاہ روشنائی سے ہے۔

- آغاز : ﴿ق والقرآن المجید﴾ حرف قاف کے معنی کئی ہیں اور قاف ایک پہاڑ ہے زمرد کا جو ساری زمین کے گرد ہے سو خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ قسم ہے قاف کی اور قرآن بہت بزرگ کی۔

- اختتام : آخر معلوم نہیں ہو سکا

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : یہ نسخہ سورۂ ''ق'' اور سورۂ الذاریات کی آیت نمبر ۲۵ تک ہے۔

- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۱۰۸۔U

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in The India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.5

☆☆☆

[۲۰۵] تفسیر سورۂ رحمٰن

- مترجم/مفسر : نامعلوم

- تکمیل تصنیف : ۔

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : نامعلوم

- حجم : ۱۰۴تا۱۱۶ صفحات، ۲۰×۱۳ سم، ۱۳ سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور ترجمہ وتشریح بخط نستعلیق ہے۔

- آغاز : سبب اوترنے اس سوریکا یوں کہتے ہیں کہ جب پیغامبر صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم آکے کافروں کے نام رحمٰن کا لیتے تو کافر کہتے کہ ہم رحمٰن کو نہیں جانتے کہ رحمٰن کون ہے اس واسطے یہ سورہ اوترا۔

- اختتام : آغاز ترجمہ وتشریح: ﴿الرحمٰن﴾ صاحب بہت بخشش کرنے والا جو رحمت اوسکی سب چیز کو پہنچی ہے اوس رحمٰن نے ﴿علم القرآن﴾ سکھایا ہے قرآن دوست اپنے کو۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : دکنی زبان کا اچھا نمونہ ہے۔

- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۱۰۰۔U
- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in the India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.6

☆☆☆

[۲۰۶] ترجمہ پارۂ عم مع سورۂ فاتحہ

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)
- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ
- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : ۔
- حجم : ۸۰ صفحات، ۱۲.۵×۲۰ سم، ۱۴ سطریں
- بناوٹ : متن قرآن سیاہ روشنائی میں اور ترجمہ سرخ روشنائی کے ساتھ ہے۔
- آغاز : شروع اللہ کے نام جو مہربان ہے رحم والا۔ سب تعریف اللہ کو جو رب ہے سارے جہان کا، مہربان، نہایت رحم والا، مالک انصاف کے دن کا۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور تجھی سے ہم مدد چاہیں۔
- اختتام : وہ دن ہے تحقیق، پھر جو کوئی چاہے، بنا رکھے اپنے رب کے پاس ٹھکانا۔ ہم نے خبر سنادی تم کو ایک آفت نزدیک کی، جس دن دیکھ لیوے آدمی جو آگے بھیجا اس کے ہاتھوں نے اور کہے منکر کسی طرح میں مٹی ہوتا۔
- ترقیمہ : ندارد
- کیفیت : تیسویں پارے کا یہ ترجمہ ہے جس میں ۸۷ تا ۱۱۴ سورتیں آخر (۱۱۴) سے شروع کر کے ۸۷ نمبر سورہ پر ختم ہے۔ جب کہ ابتداء میں سورۂ فاتحہ موجود ہے۔
- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۶۔U

-ذریعۂ معلومات : Catalogue of Hindustani Mss in India Office Library, by J.F. Blumhardt, P.4

☆☆☆

[۲۰۷] موضح قرآن

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ۱۹ویں صدی عیسوی

- مقام کتابت : دہلی

- کاتب : ـ

- حجم : ۴۷ صفحات (۳۴۰ورق تا ۳۷۶ورق)، ۳۸×۲۷سم، مختلف سطریں

- بناوٹ : متن قرآن بخط نسخ اور فارسی و اُردو ترجمہ خط نستعلیق میں ہے۔

- آغاز : الٰہی شکر تیرے احسان کا ادا کروں کس زبان سے کہ ہماری زبان گویا کی اپنے نام کر، اور دل کو روشنی دی اپنے کلام کو، اور امت میں کیا اپنے رسول مقبول کی۔

- اختتام : مہر کچھ لازم نہ آیا، لیکن کچھ خرچ دینا ضروری ہے۔ یہ خرچ کیا کہ ایک جوڑا پوشاک کا، موافق اپنے حال کے۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : اس ٹکڑے میں فارسی ترجمہ از شاہ ولی اللہ ہے جب کہ اُردو ترجمہ وتشریح از شاہ عبدالقادر ہے۔ پہلی دو سورتوں کا ترجمہ ہے۔

- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری ریکارڈ، لندن، (نمبر معلوم نہ ہوسکا)

-ذریعۂ معلومات : Catalogue of the Urdu, Punjabi, Pushto and Kashmiri Mss and Documents in I.O.L by S. Qurahsi, P. 4-5

☆☆☆

[۲۰۸] **ترجمہ پارۂ عم**

- مترجم/مفسر : شاہ عبدالقادر بن شاہ ولی اللہ دہلوی (متوفی ۱۲۳۰ھ)

- تکمیل تصنیف : ۱۲۰۵ھ

- تکمیل کتابت : ـ

- مقام کتابت : ندارد

- کاتب : ـ

- حجم : ۶۴ صفحات، ۵ء۲۳×۷ء۲۵، ۱۶ سم، ۱۴ سطریں

- بناوٹ : متن عربی خط نسخ میں، سرخ روشنائی سے بین السطور ترجمہ، حاشیہ پر موضح قرآن ہے۔

- آغاز : شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا۔ کیا بات پوچھتے ہیں لوگ آپس میں وہ بڑی خبر۔ جس میں وہ کئی طرف ہو رہے ہیں۔ یوں نہیں، اب جان لیں گے، پھر بھی یونہیں اب جان لیں گے۔

- اختتام : تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کی۔ لوگوں کے بادشاہ کی۔ لوگوں کے پوجے کی۔ بدی سے اس کی جو سنکارے اور چھپ جاوے۔ وہ جو خیال ڈالتا ہے لوگوں کے دل میں۔ جنوں میں اور آدمیوں میں۔

- ترقیمہ : ندارد

- کیفیت : قرآن کریم کے تیسویں پارے یعنی سورۃ النبأ سے آخر تک ترجمہ اور موضح قرآن ہے۔

- مخزن : اورینٹل اینڈ انڈیا آفس لائبریری کلکشن، لندن، نمبر ۱۰۷ (۴۱۱۰)

- ذریعۂ معلومات : Catalogue of Arabic Mss in India Office Library, by C.A. Storey, P-7

☆☆☆

[۲۰۹] القرآن (فارسی و اُردو)

- مترجم/مفسر : نامعلوم
- تکمیل تصنیف : ..
- تکمیل کتابت : ۷ جمادی الآخرۃ ۱۱۴۸ھ
- مقام کتابت : ندارد
- کاتب : سید حسین بن سید مزمل و میر ایمان علی سادات رضویہ و مرزا محمد جمشید
- حجم : ۱۷۹ تا ۲۱۱ صفحات، ۲۰×۲۵ء۱۳ سم، سطروں کا علم نہیں
- بناوٹ : قرآنی سورتیں بخط ثلث اور دونوں ترجمے بخط عمدہ نسخ تحریر کیے گئے ہیں۔
- آغاز : معلوم نہ ہوسکا
- اختتام : معلوم نہ ہوسکا
- ترقیمہ : تمت تمام شد کار من نظام شد۔ کاتب الحروف فقیر ھیچمدان اضعف عباداللہ سید حسین بن سید مزمل ... بیت:

ہر کہ خواند دعاء طمع دارم   زانکہ من بندۂ گنہ گارم

تحریر فی التاریخ ہفتم شہر جمادی الآخر سنۃ یکہزار و یکصد و چہل وھشت بروز جمعہ اول پہر گزشتہ مکتوب یافت، بیت:

خدایا بہ بخشا ہر بندہ را   مصنف، نویسندہ، خوانندہ را

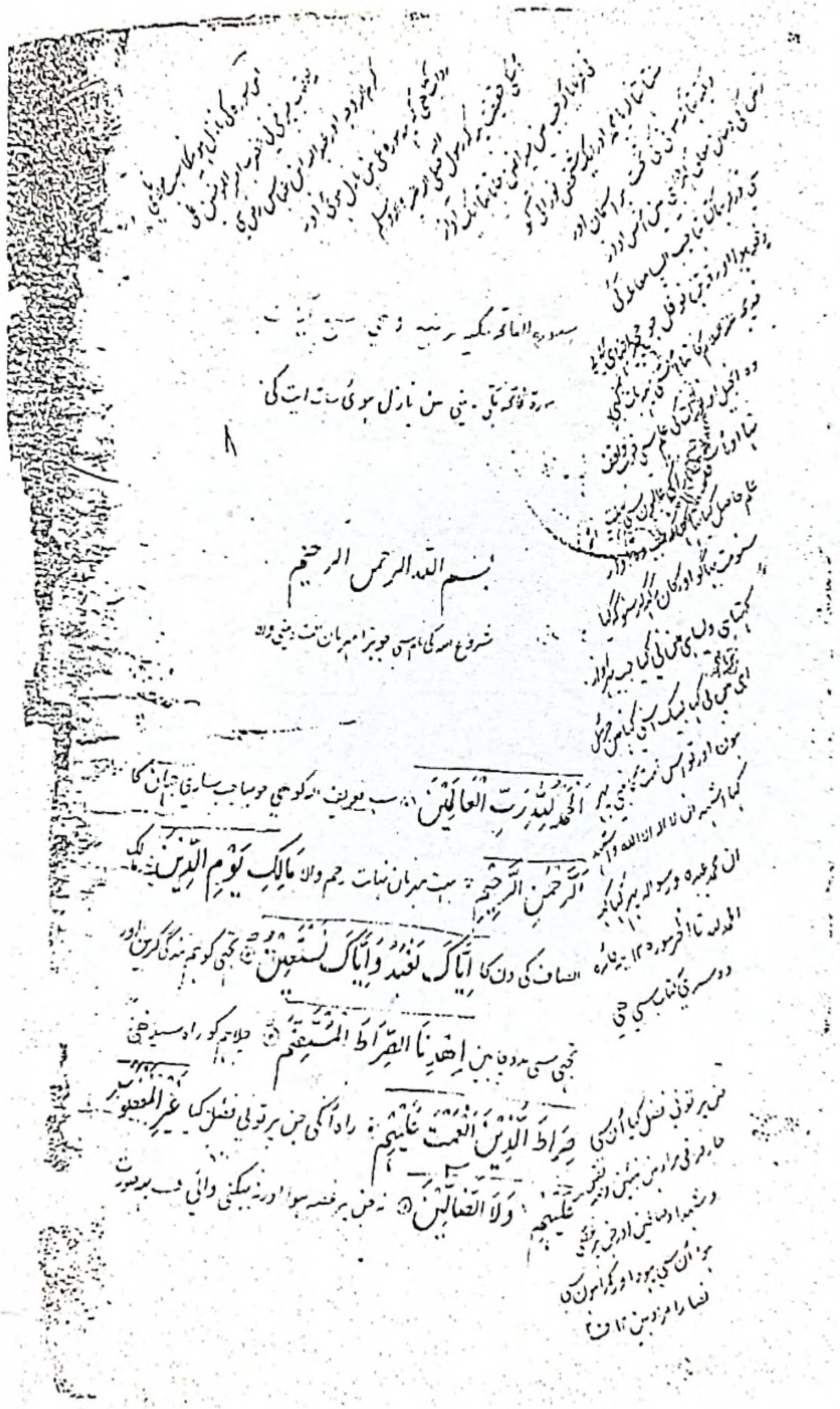
- کیفیت : ایک نسخے میں سورۂ فاتحہ، ۲۳ ویں، ۲۵ ویں اور ۲۷ ویں سورت آیت نمبر ۶۰ تک صرف فارسی ترجمہ کے ساتھ ہیں، جب کہ سورہ ۷۸ تا ۱۱۴ فارسی اور اُردو ترجمہ کے ساتھ ہیں، جنھیں میر ایمان علی سادات رضویہ، اور مرزا محمد جمشید نے خوبصورت نسخ میں تحریر کیا ہے۔
- مخزن : Oriental and India Office Library, London, No.1073
- ذریعۂ معلومات : Catalogue of the Arabic Mss in the Library of India Office, by C.A. Storey: Vol 2, Part 1, P 8-9

☆☆☆

تراجم وتفاسیر
کے چند نسخوں کے
ابتدائی یا آخری صفحات
کی تصاویر

۳۷

غاسق اذا وقب اور بدی اندھیری کے جب سمٹ آوے تب یعنی رات کا اندھیرا چاند کا گہن اور
اور چھپنا آگ کا ظاہر باطن کے اور بکلا سے برا ذکر ہے ومن شر النفاثات فی
العقد اور بدی ایسی عورتوں کی جو گرہوں میں پھونکتیں تب یعنی جادو کر ومن شر حاسد
اذا حسد اور بدی سے برا چاہنے والا کے جب لگے جلنے تب اوس وقت اوس کا نظر لگ جاتا ہے
سورۃ الناس مکیۃ آیت ۶ بسم اللہ الرحمن الرحیم قل اعوذ برب
الناس تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کے ملک الناس لوگوں کا بادشاہ الہ الناس
لوگوں کی پوجنے کے من شر الوسواس الخناس بدی سے اوس کے جو سنکارے اور چھپ جاوے
شیطان گناہ پر سنکارے اور آپ الٹا جاوے الذی یوسوس فی صدور الناس
وہ جو خناس ہے لوگوں کی دلوں میں من الجنۃ والناس جنوں میں یا آدمیوں میں
حدیث میں فرمایا اس سورت کے برابر کوئی دعا نہیں پناہ کے واسطے
تمت تمام شد تفسیر اللاہوری [illegible]


سورۃ فاتحہ مکہ میں نازل ہوئی سات آیت کی

بسم اللہ الرحمن الرحیم
شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا

الحمد للہ رب العالمین ۔ سب تعریف اللہ کو ہے جو صاحب سارے جہان کا
الرحمن الرحیم ۔ بہت مہربان نہایت رحم والا مالک یوم الدین ۔ مالک
انصاف کے دن کا ایاک نعبد وایاک نستعین ۔ تجھی کو ہم بندگی کریں اور
تجھی سے مدد چاہیں اھدنا الصراط المستقیم ۔ چلا ہم کو راہ سیدھی
صراط الذین انعمت علیہم ۔ راہ ان کی جن پر تو نے فضل کیا غیر المغضوب
علیہم ولا الضالین ۔ نہ جن پر غصہ ہوا اور نہ بہکنے والے

مخطوطہ نمبر ۵۰

گناہ ہر مسلمان کی قرابت ... اور ... [illegible]

پیشی میں قبر اتنا ہی وہ جو خیال کرتا ہے لوگوں نے

دل میں میں اپنے کہ اتنا ہی ... [illegible]

میں نے حدیث میں فرمایا ان ... [illegible] دعا ...

[illegible]

این ترجمہ قرآن شریف مسمی بہ موضح القرآن تصنیف

حقائق ومعارف آگاہ حقیقت دستگاہ اتقیاء حضرت

مولوی شاہ عبدالقادر رضی اللہ تعالی عنہ حسب فرمایش

مولوی مظفر حسین متوطن قصبہ کاندھلہ بتاریخ ہفدہم

شہر جمادی الثانی روز چہار شنبہ بوقت سہ پہر سنہ یکہزار

دو صد چہل و ہفت ہجری قدسی صلی اللہ علیہ خیر خلقہ

محمد والہ واصحابہ اجمعین بخط مکارم علی ساکن قصبہ ... [illegible]

در ... مولوی محمد اسحاق صاحب ... بتحریر آمد

ہر کہ خواند دعا طمع دارم

زانکہ من بندہ گنہگارم

مخطوطہ نمبر ۶۳

سُوْرَۃُ الْفَاتِحَۃِ مَکِّیَّۃٌ وَ ہِیَ سَبْعُ آیَاتٍ . سورۂ فاتحہ مکی ہے اور اس میں سات آیتیں ہیں . سورۂ فاتحہ مکہ لُم بڑ دا اُلتیو لو تھلو ایتنگ بن

بِلِسَانِ الْعَرَبِيَّةِ	اُردو زبان میں	بُرُشسکی باش لو
بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝	شروع کرتا ہوں اللہ کا نام لیکر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝	خدا بہ ایک کن شروع اچیبا ان بٹ بخشتالو بٹ جاک اینشن بئی ۝
اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝۱	سب طرح کی تعریف خدا ہی کو ہے جو تمام مخلوقات کا پروردگار ہے ۝۱	اُیون تعریف جنگ خدا ایر بُدن ان تمام عالم ... یورشیشن بئی ۝۱
اَلرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ۝۲	بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ۝۲	بٹ بخشتالو ان (دا) بٹ جاک اینشن بئی ۝۲
مٰلِکِ یَوْمِ الدِّیْنِ ۝۳	انصاف کے دن کا حاکم ہے ۝۳	دیئنگنڈہ (قیامت) دمن بئی ۝۳
اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَ اِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ ۝۴	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں ۝۴	یی حرف انہ عبادت اچیبان دا حرف انہ مدد دُمرچیبان ۝۴
اِہْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ ۝۵	ہم کو سیدھے رستے چلا ۝۵	ہمر تہ نہ کن میلتری ۝۵
صِرَاطَ الَّذِیْنَ اَنْعَمْتَ عَلَیْہِمْ ۝۶	ان لوگوں کے رستے جن پر تو اپنا فضل و کرم کرتا رہا ۝۶	اُویہ سیسے کن کدا اُدُر انعام اور ام تا ۝۶
غَیْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَیْہِمْ وَ لَا الضَّآلِّیْنَ ۝۷	نہ ان لوگوں کے رستے جن پر غصے ہوتا رہا اور نہ گمراہوں کے ۝۷	اُویہ سیسے کن بئینا کر اُدُر گموس پشباہ دا اگرانڈہ (کن) بئینا ۝۷

سورہ فاتحہ مکی یعنی مکے میں نازل ہوئی سات آیت کا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

خدا کے نام سے جو بڑا بخشنے والا نعمت دینے والا ہے ہر ایک حمد خدا کی لائق ہے کہ وہ مالک سب کا بخشنے والا نعمت دینے والا خداوند روز قیامت کا ہے ہم تیری ہی بندگی کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں دکھا ہم کو سیدھی راہ ان کی راہ جن کو تو نے نعمت دی ہے نہ ان کی جن پر غضب کیا گیا ہے نہ گمراہوں کے

سورہ بقرہ مدنی یعنی مدینے میں نازل ہوا دو سو چھیاسی آیت کا ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الم یہ وہ کتاب ہے اس میں کچھ شک نہیں ہے راہ دکھانے والی ان پرہیزگاروں کو جو بن دیکھے ایمان لاتے ہیں اور نماز کو قائم رکھتے ہیں اور جو کچھ ہم نے روزی دی ان کو اس میں سے خرچ کرتے ہیں

ترجمہ قرآن مجید فورٹ ولیم کالج

مخطوطہ نمبر ۱۴۰

اور چھپ جاتی ہے شیطان گناہ پر سنکاری اور پھر نظر آوی الذی

فی صدور الناس وہ جو خیال ڈالتا ہی لوگوں کی دلین من الجنۃ والناس

جنون مین یا آدمیون مین ہے حدیث مین فرمایا ان سورتون برابر کوئی دعا نہین پناہ کی واسطے

تمت تمام ترجمہ قرآن شریف بدستخط عاصی پر گناہ

محمد حسن الله ولد محمد واحد الله بتاریخ بست دوم

شہر جمادی الاول سنہ یکہزار و دو صد

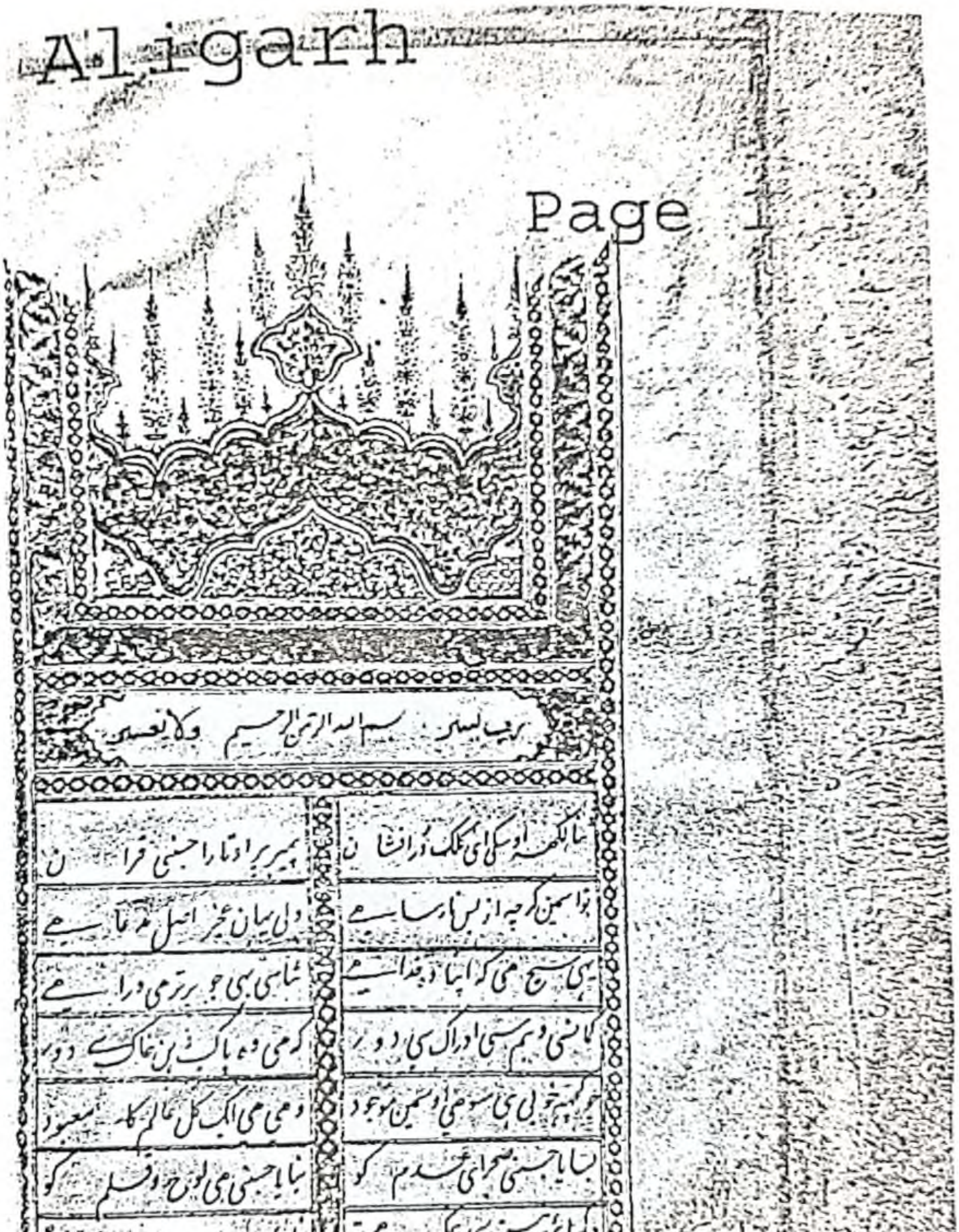
و سی و نہ ہجری باتمام رسید

مخطوطہ نمبر ۱٦۷

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الہم شکر تیری احسانون کا اور انعامون کا جو حد سی زیادہ
ہین کس زبان سی ادا کرین جو ہماری زبانون کو بولنی والی
تو نی بنایا اپنا نام لینی کو اور ہماری دلون کو تو نی روشنی
دی اپنا کلام پڑھوانی کو اور سمجھانی کو اگر میری سارے بدن کی
رونگٹی زبانین ہوین اور لاکھون برس اون سب زبانون سی
تیری ایک نعمت کا بھی شکر کیجیے تو ادا ہو سکی کیونکہ
شکر کرنا بھی تیرا انعام ہی ہووی اور امت

مخطوطہ نمبر ۱٦۸



رب یسر بسم اللہ الرحمن الرحیم ولا تعسر

ثنا لکھنا اوسکی ای کلک دُر افشاں / ہمیں پر اوتارا جسنی قرآن

تو آسمیں گرچہ از بس نارسا ہے / دلی بیاں عجز اپنا مدعا ہے

یہی سچ ہی کہ اپنا وہ خدا ہے / ثنا سی بھی جو برتر ہی ورا ہے

گمانسی وہم سی ادراک سی دور / کر می وہ پاک ہن خاک سی دور

ہو ہمہ خوبی ہی سو صفی او سمیں موجود / وہمی ہی اِلک کل عالم کا معبود

بنایا جسنی صحرای عدم کو / بنایا جسنی ہی لوح و قلم کو

دکھائی ہستی کی ہمکو ہستی / بنائی سب بلندی اور پستی

دیا فہم و ذکا ہر او سنی ہمکو / دیا ذہن رسا پہر او سنی ہمکو

مخطوطہ نمبر ١٧٠



سورۃ الفاتحہ مکیہ و مدنیہ وہی سبع آیات

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العلمین الرحمن الرحیم ملک

یوم الدین ایاک نعبد و ایاک نستعین

اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت

علیھم غیر المغضوب علیھم و لا

الضالین

مخطوطہ نمبر ۱۷۵

Habib Ganj Ara

ذَاتَ لَهَبٍ وَامْرَاَتُهٗ حَمَّالَةَ الْحَطَبِ فِيْ جِيْدِهَا حَبْلٌ مِّنْ مَّسَدٍ

سُوْرَةُ الْاِخْلَاصِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ اَرْبَعُ اٰيَةٍ

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ اَللّٰهُ الصَّمَدُ لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌ

سُوْرَةُ الْفَلَقِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ خَمْسُ اٰيَةٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ

وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِي الْعُقَدِ وَمِنْ شَرِّ حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ

سُوْرَةُ النَّاسِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ مَكِّيَّةٌ وَهِيَ سِتُّ اٰيَةٍ

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ مَلِكِ النَّاسِ اِلٰهِ النَّاسِ مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ

الْخَنَّاسِ الَّذِيْ يُوَسْوِسُ فِيْ صُدُوْرِ النَّاسِ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ

مخطوطہ نمبر ١٧٥

اشاریہ

(اس اشاریے میں درج اعداد مخطوطات کے نمبر کو ظاہر کرتے ہیں)

(صفحہ ۲۶۵-۲۸۷)

عنوانات (تراجم وتفاسیر)

☆☆☆

مترجمین و مفسرین

☆☆☆

کاتبین مخطوطات

☆☆☆

مقام کتابت

☆☆☆

کیفیت میں وارد اشخاص کتب، مطابع اور ادارے

☆☆☆

ذرائع معلومات/ مصادر و منابع

ادارے، کتب خانے اور فہرستیں وغیرہ

- اُحمد علی زیدی، سید:

سندھ میں اُردو مخطوطات، لاہور: مرکزی اُردو بازار، ۱۹۶۹ء۔

- اُفسر صدیقی:

مخطوطات انجمن ترقی اُردو کراچی، کراچی: انجمن ترقی اُردو پاکستان، ۱۹۶۷ء۔

- امتیاز علی عرشی:

فہرست مخطوطات اُردو (رضا لائبریری، رامپور) رامپور: ہندوستان پرنٹنگ پریس، ۱۹۶۷ء

- حامد اللہ ندوی:

کتب خانۂ جامع مسجد بمبئی کے اُردو مخطوطات، نیو دہلی: ماڈرن پبلشنگ ہاؤس، ۱۹۹۵ء

- حمید شطاری، سید:

قرآن مجید کے اُردو تراجم وتفسیر کا تنقیدی مطالعہ۔ حیدرآباد دکن: دی نظام اُردو ٹرسٹ، ۱۹۸۲ء

- رشید اُحمد:

تعارف قرآن حکیم۔ نمائش منعقدہ عجائب گھر۔ لاہور (نومبر ۱۹۷۲ء) کا مفصل تذکرہ، لاہور: عجائب گھر، ۱۹۷۳ء

- زور قادری، سید محی الدین:

تذکرہ اُردو مخطوطات، کتب خانہ ادارۂ ادبیات اُردو (حیدرآباد دکن) نئی دہلی: ترقی اُردو بیورو، ۱۹۸۴ء

- صلاح الدین، ڈاکٹر:

دہلی کے اُردو مخطوطات کی وضاحتی فہرست - دہلی: انجمن ترقی اُردو، ۱۹۷۵ء۔

- الطرازی:

فہرس المخطوطات الفارسیۃ بدار الکتب المصریۃ۔ القاھرۃ: دار الکتب المصریۃ، ۱۹۱۲ء۔

- ظفر اقبال، ڈاکٹر:

فہرست مخطوطات اُردو، قومی عجائب گھر پاکستان، کراچی - کراچی: ادارۂ کتابیات پاکستان، ۱۹۹۱ء

- عارف نوشاہی، ڈاکٹر:
فہرست مخطوطات اُردو کتابخانۂ گنج بخش - لاہور: مغربی پاکستان اُردو اکیڈیمی، ۱۹۸۸ء۔
- عبدالرحمٰن براہوی:
بلوچستان میں دینی ادب (قلمی)، کوئٹہ: مؤلف کے پاس
- عطا خورشید:
علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کی مولانا آزاد لائبریری کے اُردو مخطوطات - پٹنہ: خدا بخش اورینٹل پبلک لائبریری، ۱۹۹۵ء۔
- مرکز تحقیقات زبان فارسی در ھند:
فہرست مخطوطات فارسی، دارالعلوم ندوۃ العلماء لکھنؤ۔ لکھنؤ: مرکز تحقیقات فارسی ایران و ہند، ۱۹۸٦ء۔
- کامل حسین، سید:
فہرست نسخ قلمی (عربی، فارسی، اُردو) سبحان اللہ اورینٹل لائبریری مسلم یونیورسٹی علی گڑھ، علی گڑھ: ۱۹۳۰ء
- محمد حسن، سید:
فہرست مخطوطات مولانا آزاد لائبریری علی گڑھ مسلم یونیورسٹی (احسن مارہروی کلکشن)۔ علی گڑھ: مولانا آزاد لائبریری، ۱۹۸۳ء۔
- محمد ظفیر الدین:
تعارف مخطوطات کتب خانہ دارالعلوم دیوبند - دیوبند: دارالعلوم، ۱۹۷۰ء
- محمد عمران خان، حکیم:
خزانۃ المخطوطات۔ وضاحتی فہرست عربی، فارسی، ریسرچ انسٹی ٹیوٹ، راجستھان - ٹونک: ادارۂ تحقیقات عربی، فارسی، راجستھان، ۱۹۸۱ء۔
- محمد غوث، ڈاکٹر:
کتب خانۂ رحمانیہ، مدراس (تامل ناڈو) کے اُردو مخطوطات - مدراس: شاکی پریس، ۱۹۸۹ء۔
- محمد المہدی:
فہرست کتب شعبۂ عربی، فارسی، اُردو کتب خانہ بیادگار مولوی سید محمد نذیر حسین محدث دہلوی، المعروف بہ نذیریہ پبلک لائبریری، پھاٹک حبشہ خان، دہلی۔ دہلی: ۱۳٦۱ھ۔

- محمد یوسف خشک:
فہرست مخطوطات سچل سرمست لائبریری، خیر پور: جامعہ شاہ عبداللطیف، ۱۹۹۷ء۔
- مرکز تحقیقات فارسی در ھند:
فہرست نسخہ ہائی خطی عربی کتب خانہ ندوۃ العلماء لکھنؤ، دھلی نو: خانہ فرہنگ جمہوری اسلامی ایران، ۱۴۰۶ھ۔
- مشفق خواجہ:
جائزہ مخطوطات اُردو-لاہور: مرکزی اُردو بورڈ ۱۹۷۹ء۔
- نصیرالدین ہاشمی، سید:
اسٹیٹ سنٹرل لائبریری (کتب خانہ آصفیہ) کے اُردو مخطوطات۔ حیدرآباد دکن: مطبعہ اعجاز مشین پریس، چھتہ بازار، ۱۹۶۱ء
- نصیرالدین ہاشمی، سید
کتب خانہ نواب سالار جنگ مرحوم کی قلمی کتابوں کی وضاحتی فہرست، حیدرآباد دکن، ۱۹۵۷ء
- الزبیر (سہ ماہی رسالہ): اُردو اکیڈیمی، بہاولپور، کتب خانہ نمبر: ۱۹۶۷ء۔

- Arshi, I.A.:
  Catalogue of Arabic Manuscripts in Raza Library,Rampur. Rampur: 1963-1977.
- Blumhardt, J.F.:
  Catalogue of the Hindustani MSS in the Library of India Office. Oxford: Oxford University Press, 1926.
- Codrington, O.:
  Catalogue of the Arabic, Persian, Hindustani and Turkish MSS in the Library of Royal Asiatic Society. Published in the JRAS of Great Britian and Ireland, 1892, pp. 501-569.
- Hidayat Allah Siddique:
  Exhibition of Quran MSS at Naitonal Museum , Karachi. Karachi: 1982.
- Iftikhar Husain Agha:
  A Catalogue of Manuscripts in Paris - Urdu, Panjabi and Sindhi. Karachi: Taraqqi Urdu Board, 1967.
- Muhammad Ashraf:
  Catalogue of the Arabic MSS in the Salar Jung Museum and Library. Hyderabad: The Islamic Publications Society, 1962. V.II, Part I.

- Muhammad Ashraf:
  A concise descriptive catalogue of the Persian Mss in the Salar Jung Museum and Library. Hyderabad: Salar Jang Museam Library, 1960.
- Muinuddin Naqvi:
  Catalogue of the Arabic and Persian Mss in the Khudabakhsh Oriental Public Library. Patna: The Library, 1962.
- Qureshi, S. :
  Catalogue of the Urdu, Panjabi, Pushto, Kashmiri Mss and Documents in the India Office Library and Records. London: The British Library, 1990.
- Salahuddin Khan:
  Urdu Manuscripts in Delhi, a descriptive bibliography. Delhi: Heritage Publishers, 1997.
- Shackle C.:
  Catalogue of the Panjabi and Sindhi Mss in the India Office Library. London: India Office Library and Records, 1977.
- Shaukat Ali:
  Catalogue of Arabic Mss in Rajisthan. Tonk: Arabic and Persian Research Institute, 1980.
- Story, C.A.:
  Catalogue of the Arabic Mss in the Library fo India Office. Oxford: Oxford University, 1930.

☆☆☆

PCPPI---3245(21) NLPD---12-04-2021---500 copies (PC-8).

ادارہ فروغ قومی زبان

۲۰۲۱ء